سبز صفحات

دواؤں کا استعمال، خوراک اور احتیاطیں

اس حصے میں ان دواؤں کے استعمال کا طریقہ اور احتیاطیں بتائی گئی ہیں جو مختلف بیماریوں کے لیے تجویز کی گئی ہیں۔ دواؤں کی تقسیم ان کے استعمال کے لحاظ سے کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر کیچوؤں سے ہونے والے انفیکشنز کے علاج میں استعمال ہونے والی دوائیں ''کیچوؤں کے لیے'' کے عنوان کے تحت درج کی گئی ہیں۔

اگر آپ کو کسی دوا کے بارے میں معلومات درکار ہیں تو صفحہ 341 سے شروع ہونے والی دواؤں کی فہرست میں دوا کا نام تلاش کریں یا صفحہ 345 سے شروع ہونے والے دواؤں کے اشاریے میں دوا کا نام تلاش کریں۔ نام مل جائے تو وہاں درج کیے گئے صفحے پر جائیں۔

دوائیں برانڈ نام (جو نام کمپنیاں رکھتی ہیں) کے بجائے جنرک (سائنسی) نام سے دی گئی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جنرک نام ہر جگہ ایک جیسے ہوتے ہیں جبکہ برانڈ نام مختلف علاقوں میں مختلف ہوتے ہیں۔ **اس کے علاوہ جنرک نام سے فروخت ہونے والی دوائیں برانڈ نام سے بکنے والی دواؤں سے سستی ہوتی ہیں۔**

چند دواؤں کی ذیل میں جنرک نام کے بعد مشہور برانڈ نام دیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں برانڈ نام نسخ حروف میں لکھے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر فینرگن الرجی کی دوا **پرومی تھیزائن** (جو جنرک نام ہے) کا برانڈ نام ہے۔

ہر دوا کے بارے میں معلومات کے ساتھ خالی جگہ چھوڑی گئی ہے تا کہ آپ اپنے علاقے میں آسانی سے نسخ یا سب سے سستی دوا کا نام اور قیمت لکھ سکیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے علاقے میں ٹیٹرا سائیکلین کی سب سے سستی یا واحد دستیاب شکل ٹیرامائی سین ہے تو خالی جگہ میں آپ اس طرح لکھیں گے:

ٹیٹرا سائیکلین (ٹیٹرا سائیکلین ایچ سی ایل، آکسی ٹیٹرا سائیکلین وغیرہ)

نام: ٹیرامائی سین ____ قیمت: 100 روپے میں 6 کیپسول

لیکن اگر آپ کو جنرک ٹیٹرا سائیکلین ٹیرامائی سین سے سستی مل جاتی ہے تو آپ لکھیں گے:

نام: ٹیٹرا سائیکلین ____ قیمت: 80 روپے میں 60 کیپسول

> **نوٹ:** سبز صفحات میں دی گئی تمام دوائیں گھر یا گاؤں کے دواؤں کے بستے میں رکھنا ضروری نہیں ہے۔ مختلف ملکوں میں مختلف دوائیں ملتی ہیں۔ اس فہرست میں ایسی دواؤں کے بارے میں بھی معلومات دی گئی ہیں جو ایک ہی جیسا کام کرتی ہیں۔
>
> **سمجھ داری کی بات یہ ہوگی کہ اپنے دواؤں کے بستے میں صرف چند ضروری دوائیں رکھیں**

خوراک کے بارے میں معلومات

بعض اوقات کسریں کیسے لکھی جاتی ہیں

1 گولی = ایک گولی =

$\frac{1}{2}$ گولی = آدھی گولی =

$1\frac{1}{2}$ گولی = ڈیڑھ گولی =

$\frac{1}{4}$ گولی = چوتھائی گولی =

$\frac{1}{8}$ گولی = گولی کا آٹھواں حصہ (ایک گولی کو آٹھ برابر حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ لینا ہے) =

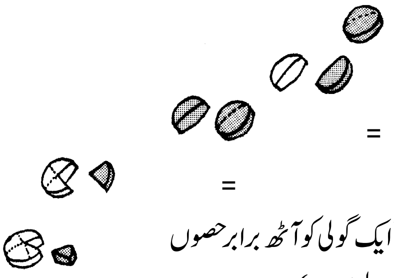

مریض کے وزن کے لحاظ سے خوراک کا فیصلہ کرنا

ان صفحات میں دوا کی خوراک کے بارے میں زیادہ تر معلومات مریض کی عمر کے لحاظ سے دی گئی ہیں۔ اسی لیے بچوں کو بالغ افراد سے کم خوراک دی جاتی ہے۔ تاہم زیادہ صحیح خوراک دینے کے لیے مریض کا وزن دیکھا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں معلومات بعض اوقات چھوٹے بریکٹس ( ) میں مختصراً صحت کارکنوں کے استعمال کے لیے دی جاتی ہیں جن کے پاس ترازو ہوتا ہے۔ اگر لکھا ہو...

(100mg/kg/day)

تو اس کا مطلب ہوگا جسم کے وزن کے ہر کلوگرام کے لیے 100mg روزانہ۔ دوسرے الفاظ میں 24 گھنٹے میں آپ کو مریض کے جسم کے ہر کلو گرام کے لیے 100 ملی گرام دوا دینی ہے۔

مثال کے طور پر فرض کریں آپ ایک لڑکے کو، جس کا وزن 36 کلوگرام ہے، گٹھیا کے بخار کے لیے اسپرین دینا چاہتے ہیں۔ گٹھیا کے بخار کے لیے اسپرین کی مقررہ خوراک 100mg/kg/day ہے۔ اس لیے ضرب کریں:

100mg x 36 = 3600mg

لڑکے کو روزانہ 3600 ملی گرام اسپرین ملنی چاہیے۔ ایک اسپرین کی گولی میں 300mg اسپرین ہوتی ہے۔ 3600mg کا مطلب ہوا 12 گولیاں۔ چنانچہ لڑکے کو 2 گولیاں دن میں 6 بار (یا ہر 4 گھنٹے پر 2 گولیاں) دیں۔

یہ مختلف دواؤں کی خوراک معلوم کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ خوراک کے بارے میں مزید معلومات کے لیے باب 8 دیکھیں۔

نوٹ: صحت پروگرام تیار کرنے والوں، صحت کی تعلیم دینے والوں اور مقامی طور پر یہ کتاب تقسیم کرنے والوں کے لیے ضروری نوٹ:

اگر یہ کتاب صحت کارکنوں کے تربیتی پروگرام میں استعمال کی جارہی ہے یا صحت کی دیکھ بھال کے مقامی پروگرام کی جانب سے تقسیم کی جارہی ہے تو مقامی طور پر ملنے والی دواؤں کے بارے میں **معلومات ایک مقامی نام اور قیمتیں ایک لیف لسٹ کی شکل میں اس کتاب کے ساتھ تقسیم کی جائیں۔**

مقامی طور پر یہ کتاب تقسیم کرنے والے افراد اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ یہ لیف لیٹ کتاب کے ساتھ مہیا کریں، اس کی فوٹو کاپی کرائیں اور ہر ضرورت مند کو یہ معلومات فراہم کریں۔ جہاں **ممکن ہو مقامی طور پر ملنے والی کم قیمت جنرل دواؤں کے نام اور ان کے ملنے کی جگہ کے بارے میں بھی معلومات دی جائیں۔** (دیکھیں "دواؤں کے بستے کے لیے دواؤں کی خریداری" صفحہ 333)۔

سبز صفحات میں دواؤں کی فہرست

دواؤں کے نام جس ترتیب میں آئے ہیں یہاں اسی ترتیب میں دیے گئے ہیں

دیکھیں صفحہ

اینٹی بایوٹکس

پینیسلینز The Penicillins
بہت اہم اینٹی بایوٹکس

کھانے والی پینیسلین
پینیسلین (Penicilin V) 351
انجکشن والی پینیسلین
جلد اثر کرنے والی پینیسلین:
کرسٹلائن پینیسلین (crystalline penicillin)
بینزل پینیسلین (benzyl penicillin)
پینیسلین جی (penicillin G)
ایکوئیس پینیسلین (aqueous penicillin)
سولیوبل پینیسلین (soluble penicillin)
سوڈیم پینیسلین (Sodium penicillin)
پوٹاشیم پینیسلین (potassium penicillin) 352
درمیانی مدت میں اثر کرنے والی پینیسلین:
پروکین پینیسلین، پروکین پینیسلین ایلومینیم
مونوسٹیریٹ (PAM) 352
دیر سے اثر کرنے والی پینیسلین، بینزاتھائن پینیسلین
ایمپی سلین اور ایموکسی سلین: بروڈ اسپکٹرم
پینیسلینز (Broad Spectrum Penicillin) 353
پینیسلین اسٹرپٹومائی سین
(Penicillin with Streptomycin) 354

اریتھرومائی سین: Erthyromycin پینیسلین کا متبادل
(An Alternative to Penicillin) 355

ٹیٹرا سائیکلینز: Tetracyclines بروڈ اسپکٹرم اینٹی بایوٹکس
ٹیٹرا سائیکلین، ٹیٹرا سائیکلین ایچ سی ایل،
آکسی ٹیٹرا سائیکلین وغیرہ (oxytetracycline) 356
ڈوکسی سائیکلین (Doxycycline) 356

کلورمفینیکول: Chloramphenicol
بعض سنگین انفیکشنز میں استعمال ہونے والی اینٹی بایوٹک 357

سلفاز یا سلفونامائیڈز: The Sulfas or Sulfonamides
عام انفیکشنز کے لیے سستی دوا
سلفاڈایازین، سلفی سوکسازول، سلفاڈیمیڈائن،
ٹرپل سلفا (triple sulfa) 358
کوٹرائی موکسازول (سلفامیتھاکسازول، ٹرائی
میتھوپرم کے ساتھ) (Cotrimoxazole) 358
جینٹامائی سین (Gentamicin) 359
سیفالوسپورنز (Cephalosporins) 359
سوزاک اور کلیمیڈیا کے لیے دوائیں 360

ٹی بی (تپ دق) کے لیے دوائیں
آئیسونیازڈ (Isoniazid (INH)) 361
رائی فیم پی سین (Rifampicin) 362
پائرازائنامائیڈ (Pyrazinamide) 362
ایتھم بیوٹول (Ethambutol) 362
اسٹرپٹومائی سین (Streptomycin) 363
تھایاسیٹازون (Thiacetazone) 363

جذام کے لیے دوائیں
ڈیپ سون (Dapsone)
(ڈائی مائنوڈائی فینائل سلفون، ڈی ڈی ایس) 364
رائی فیم پی سین (Rifampicin) 364
کلوفازیمائن (لیمپرین) (Clofazimine) 364

دیگر دوائیں
ملیریا کے لیے
کلوروکوئن (Artemisinin) 365
کونین (Quinine) 366
میفلوکوئن (Mefloquine) 367
پائری میتھامائن، سلفاڈوکسائن (فینسی ڈار)
(Pyrimethaminewith sulfadoxine (Fansidar)) 368

پروگوانل (Primaquine) 368
پرائما کوئن (Primaquine) 368
ٹیٹرا سائیکلین (Tetracycline) 368

امیبا اور جیارڈیا کے لیے

میٹرونائیڈازول (Metronidazole) 369
ڈائی لاکسینائیڈ فیوروایٹ (Diloxanide furoate) 369
ٹیٹرا سائیکلین (Tetracycline) 356
کلوروکوئن (Chloroquine) 365
کوئنا کرائن (Quinacrine) 370
ہائیڈروکسی کوئنولائنز (کلایوکوئنول، آیوڈوکوئنول) (Hydroxyquinolines (clioquinol, iodoquinol)) 370

وجائنا کے انفیکشنز کے لیے

سفید سرکہ (White vinegar) 370
میٹرونائیڈازول (Metronidazole) 370
نسٹیٹن یا مائیکونازول — (Nystatin or miconazole) گولیاں، کریم اور وجائنا میں داخل کرنے کی چیزیں 370
جنشین وائلٹ (Gentian violet) (اودی دوا) 370
پوویڈون آیوڈین (Povidone iodine) 371

جلدی بیماریوں کے لیے

صابن (Soap) 371
سلفر (Sulfur) 371
جنشین وائلٹ (Gentian violet) (اودی دوا) 371
اینٹی بایوٹک مرہم (Antibiotic ointments) 371
کورٹیکواسٹیرائیڈ مرہم یا لوشن (Cortico-steroid ointment or lotion) 371
پٹرولیم جیلی (پیٹرولیٹم، ویسلین) (Petroleum jelly (Petrolatum, Vaseline)) 371

رنگ ورم اور دیگر فنگس انفیکشنز کے لیے

مرہم، انڈیسائلینک، بینزوئنک یا سیلی سائلک ایسڈ کے ساتھ 372
سلفر اور سرکہ (Sulfur and vinegar) 372
سوڈیم تھایوسلفیٹ (ہائپو) (Sodium thiosulfate (hypo)) 372
سیلینیم سلفائیڈ (سیلسم، ایکسل) (Selenium sulfide (Selsun, Exsel)) 372
ٹولنافٹیٹ (ٹینیکٹن) (Tolnaftate (Tinactin)) 372
گرائسیوفلون (Griseofulvin) 372
جنشین وائلٹ (Gentian violet) (اودی دوا) خمیری انفیکشنز کے لیے 373
نسٹیٹن یا مائیکونازول (Nystatin or miconazole) 373

اسکے بیز اور جوؤں کے لیے

گیما بینزین ہیکسا کلورائیڈ (لنڈین، کوئیل) (Gamma benzene hexachloride (lindane, Kwell)) 373
بینزل بینزوئیٹ، کریم یا لوشن (Benzyl benzoate, cream or lotion) 373
سلفر، ویسلین میں (Sulfur in Vaseline or lard) 373
پائیریتھرنز، پائپرونل (Pyrethrins with piperonyl) (آر آئی ڈی) کے ساتھ 373
کروٹامیٹن (یوریکس) (Crotamiton) 373

جنسی اعضا کے مسوں کے لیے

پوڈوفلن (Podophyllin) 374
بائی کلورواسیٹک یا ٹرائی کلورواسیٹک ایسڈ (Bichloroacetic or Trichloroacetic acid) 374

کیچوؤں کے لیے

میبنڈیزول (Mebendazole) (ورموکس)، کئی قسم کے کیچوؤں کے لیے 374
ایلبنڈیزول (Albendazole) (زینٹل)، کئی قسم کے کیچوؤں کے لیے 374
پائپیریزائن (Piperazine)، راؤنڈورم اور پن ورم (تھریڈورم) کے لیے 375
تھایابینڈیزول (Thiabendazole)، کئی قسم کے کیچوؤں کے لیے 375
پائرینٹل (Pyrantel)، پن ورم، ہک ورم اور راؤنڈورم کے لیے 376
نائیکلوسیمائیڈ (Niclosamide) (یومیسن)، ٹیپ ورم کے لیے 376
پرازیکوانٹل (Niclosamide) (بلٹر یسائیڈ، ڈرونسٹ) ٹیپ ورم کے لیے 376

شسٹوسومیاسس کے لیے

پرازیکوانٹل (Praziquantel) (بلٹر یسائیڈ، ڈرونسٹ) 377
میٹریفونیٹ (Metrifonate) (بلارسل) 377
اوکسم نی کوئن (Oxamniquine) (وینسل، مینسل) 377

دریائی اندھے پن کے لیے
(اونکوسرسیاسس)

آئیورمیکٹن (Ivermectin) (میکٹیزن) 378
ڈائی ایتھائل کاربامیزائن (Diethylcarbamazine) 378
سورامن (Suramin) 378

آنکھوں کے لیے

اینٹی بایوٹک (Antibiotic) آنکھوں کا مرہم،
ورم ملتحمہ اور نومولود بچوں کی آنکھوں کے لیے 378
ٹیٹراسائیکلین (Tetracycline) یا
اریتھرومائی سین، (Erythromycin) نومولود
بچوں کی آنکھوں کے لیے 378

درد کے لیے
دردکش دوائیں

اسپرین (Aspirin) 379
بچوں کی اسپرین (Child's aspirin) 380
اسیٹامائنوفین (Acetaminophen) (پیراسیٹامول) 380
آئبوپروفین (Ibuprofen) 380
ارگوٹامائن (Ergotamine) کیفین کے ساتھ،
آدھے سر کے درد کے لیے 380
کوڈین (Codeine) 384

زخم بند کرتے وقت درد روکنے کے لیے:
سن کرنے والی دوائیں

لیڈوکین (Lidocaine) (زائلوکین) 380

آنتوں میں اینٹھن کے لیے:
تشنج روک دوائیں

بیلاڈونا (Belladonna) (فینوباربیٹل کے ساتھ یا بغیر) 381

تیزابیت، سینے کی جلن اور معدے کے السر کے لیے

ایلومینیم ہائیڈروآکسائیڈ (Aluminum hydroxide) یا
میگنیشیم ہائیڈروآکسائیڈ
(magnesium hydroxide) 381
سوڈیم بائی کاربونیٹ (Sodium bicarbonate)
(سوڈے کا بائی کاربونیٹ، کھانے والا سوڈا) 381
کیلشیم بائی کاربونیٹ (Calcium carbonate) 382
سائیمے ٹی ڈائن (Cimetidine) (ٹیگے مٹ) 382
رینی ٹی ڈائن (Ranitidine) (زینٹیک) 382

پانی کی کمی کے لیے

نمکول (Rehydration Mix) 382

سخت فضلے (قبض) کے لیے:
قبض کشا دوائیں

ملک آف میگنیشیا (Milk of magnesia)
(میگنیشیم ہائیڈروآکسائیڈ) 383
اپسم سالٹ (Epsom salts) (میگنیشیم سلفیٹ) 383
منرل آئل (Mineral oil) 383
گلیسرین سپوزٹری (Glycerin suppositories)
(ڈلکولیکس) 383

ہلکے دستوں کے لیے

کاؤلن (Kaolin) پیکٹن کے ساتھ 381

بند ناک کے لیے

ناک کے قطرے، ایفی ڈرائن (ephedrine) یا
فینائل ایفرائن (phenylephrine) کے ساتھ 384

کھانسی کے لیے

کوڈین (Codeine) 384

دمے کے لیے

ایفی ڈرائن (Ephedrine) 385
تھیوفائلین (Theophylline) یا
امائنوفائلین (aminophylline) 385
سلبوٹامول (Salbutamol) (ایلبوٹرول) 385
اپی نیفرین (Epinephrine)
(ایڈرینلائن، ایڈرینالن) 385

الرجک ردعمل اور قے کے لیے:
دافع الرجی دوائیں

پرومی تھیزائن (Promethazine) (فینر گن) 386
ڈائی فن ہائیڈرامائن (Diphenhydramine) (بیناڈرل) 387
کلورفینی رامائن (Chlorpheniramine) 387
ڈائی من ہائیڈرینیٹ (Dimenhydrinate) (ڈرامامائن) 387

زہر کش دوائیں
بچھو کے زہر کی دوائیں 388
سانپ کے زہر کی دوائیں 388
ٹٹنس کے لیے زہر کش دوائیں 389

کھائے یا پیے گئے زہر کے لیے
پوڈر یا ایکٹی ویٹڈ چارکول
(Powdered or activated charcoal) 389

دوروں (تشنج) کے لیے
فینوباربیٹل (Phenobarbital) (فینوباربی ٹون) 389
فینی ٹوئن (Phenytoin)
(ڈائی فینائل ہائیڈ اینٹوئن، ڈائی لینٹن) 390
ڈائزیپام (Diazepam) (ویلیم) 390

زچگی کے بعد شدید جریان خون کے لیے
ارگونووائن (Ergonovine) یا
ارگومیٹرائن میلی ایٹ (ergometrine maleate)
(ارگوٹریٹ، میتھرجن) 391
اوکسی ٹوسن (Oxytocin) (پٹوسن) 391

بواسیر کے لیے
بواسیری سپوزٹریز
(Suppositories for hemorrhoids) 392

غذا کی کمی اور قلت خون کے لیے
پوڈر کا دودھ ((خشک دودھ) 392
ملٹی وٹامنز (multi vitamins) 392
حیاتین الف (Vitamin A) رتوندھے پن اور
زیروفتھیلمیا (xerophthalmia) کے لیے 392
آئرن سلفیٹ (Iron sulfate) (فیرس سلفیٹ)
قلت خون کے لیے 393
فولک ایسڈ (Folic acid) قلت خون کے لیے 393
حیاتین ب12 (سائنوکوبالامن) (cyanocobalamin)
صرف مہلک قلت خون کے لیے 393
حیاتین ک (فائیٹو میناڈائیون) (phytomenadione)
نومولود میں جریان خون کے لیے 394
حیاتین ب6 (پائیری ڈوکسائن) (pyridoxine)
آئی این ایچ لینے والے افراد کے لیے 394

خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے
کھانے والی حمل روک دوائیں (ضبط ولادت کی گولیاں) 394
ہنگامی گولیاں 395
کنڈوم 396
ڈایافرام 396
مانع حمل فوم 396
حمل روک شامے یا سپوزٹریز (suppositories)
(نیوسیمپون) (Neo Sampoon) 396
انٹرایوٹرائن ڈوائس (Intrauterine device)
(آئی یو ڈی IUD) 396
انجکشن والی حمل روک 396
حمل روک امپلانٹس (Contraceptive implants)
(نورپلانٹ) (Norplant) 397

دیگر دواؤں یا گھریلو ٹوٹکوں سے متعلق معلومات
لکھنے کے لیے خالی صفحہ 398

سبز صفحات میں دی گئی دواؤں کی فہرست

A

اسیٹامائنوفین (Acetaminophen) (پیراسیٹامول) 380
اسیٹل سیلی سائیلک ایسڈ
(Acetylsalicylic acid) (اسپرین) 379
ایکٹی ویٹڈ چارکول (Activated charcoal) 389
ایڈرینالن (Adrenalin) (اپی نیفرین) 385
ایڈرینلائن (Adrenaline) 385
ایلاکریمن (Alacramyn) (زہرکش) 388
ایلبنڈازول (Albendazole) 374
ایلبیوٹرول (Albuterol) 385
الکاسیلٹزر (Alka Seltzer) (سوڈیم بائی کاربونیٹ) 381
الرجک ردعمل کی دوائیں 386
ایلومینیم ہائیڈروآکسائیڈ (Aluminum hydroxide) 381
امیبا کی دوائیں 368
ایمی کلائن (Amicline) 370
امائنوفائیلین (Aminophylline) 385
اموکسی سیلین (Amoxicillin) 353
ایمپی سلین (Ampicillin) 353
دردکش دوائیں 379
قلّت خون کی دوائیں 393
سُن کرنے والی دوائیں 380
دافع تیزابیت دوائیں 381
اینٹی بایوٹکس (Antibiotics) 351
الرجی کی دوائیں 386
اینٹی منتھ (Antiminth) (پائی رینٹل) 376
تشنج روک دوائیں 381
اینٹی ٹوکسن (Antitoxins) 388
اینٹی وینم (Antivenoms) 388
اینٹی وپمن (Antivipmyn) (اینٹی وینم) 378
اینٹری پول (Antrypol) (سورامن) 378
ایرالن (Aralen) (کلوروکوئن) 366
اسپرین (Aspirin) 379
دمے کی دوائیں 385
ایٹابرائن (Atabrine) 370
ایٹروپائن (Atropine) 381
ایزی تھرومائی سین (Azithromycin) 360

B

بیکٹرم (Bactrim) (کوٹرائی موکسازول) 358
بینوسائیڈ (Banocide) (ڈائی ایتھائل کاربامیزائن) 378
بائر 205 (Bayer 205) (سورامن) 378
بیلاڈونا (Belladonna) 381
بیناڈرل (Benadryl) (ڈائی فن ہائیڈرامائن) 387
بینزاتھائن (Benzathine) 353
بینزوئک ایسڈ (Benzoic acid) 372
بینزائل بینزویٹ (Benzyl benzoate) 373
بیٹاڈائن (Betadine) (پوویڈون آیوڈین) 371
بائی کاربونیٹ آف سوڈا (Bicarbonate of soda) 381
بائی کلورواسیٹک ایسڈ (Bichloroacetic acid) 374
بلارسل (Bilarcil) (میٹریفونیٹ) 377
بلٹر یسائیڈ (Biltricide) (پرازی کوانٹل) 376، 377
ضبط ولادت یا حمل روک 394
جریان خون کی دوائیں 391
بریویکون (Brevicon) (حمل روک گولیاں) 395
بریویکون 1+35 (Brevicon 1+ 35)
(ضبط ولادت کی گولیاں) 394
بریونور (Brevinor) (حمل روک گولیاں) 395
بروکسی کوئنولائن (Broxyquinoline) 370

C

کیفرگوٹ (Cafergot) (ارگوٹمائن، کیفین کے ساتھ) 380
کیلشیم کاربونیٹ (Calcium carbonate) 382
سیفٹرائی کزون (Ceftriaxone) 360
سیفالوسپرنز (Cephalosprins) 359
چارکول، پوڈر یا ایکٹی ویٹڈ
(Charcoal, powdered or activated) 389
کلیمیڈیا (Chlamydia) کی دوائیں 360
کلورمبن (Chlorambin) 370
کلورمفنیکول (Chloramphenicol) 357
کلورومائی سیٹن (Chloromycetin) (کلورمفنیکول) 357
کلوروکوئن (Chloroquine) 365
کلورفینی رامائن (Chlorpheniramine) 387
کلورٹیٹرا سائیکلین (Chlortetracycline) 356
سائپروفلوکساسن (Ciprofloxacin) 360
کلیوکوئنول (Clioquinol) 370
کلوفازمائن (Clofazimine) 364
کلوکساسلین (Cloxacillin) 351
کوبرانٹرل (Cobrantril) (پائرینٹل) 376
کوڈین (Codeine) 384
کنڈوم (Condoms) 396
حمل روک فوم 396
حمل روک شافے یا سپوزٹریز (suppositories) 396
مانع حمل، کھانے والی 394
تشنج (دوروں) کی دوائیں 389

کاپر ٹی (Copper T)(آئی یو ڈی) 396
کورٹیکو اسٹیرائیڈ (Cortico steroid) 371
کورٹیزون (Cortisone) 392
کوٹرائی موکسازول (Cotrimoxazole) 358
کھانسی کی دوائیں 384
آنت کی اینٹھن کی دوائیں 381
کروٹامیٹون (Crotamiton) 373
کرسٹل وائلٹ (Crystal violet) 371
سائنوکوبالامن (Cyanocobalamin)(حیاتین ب12) 393
سائیکلوفیم (Cyclofem)(حمل روک انجکشن) 396

D

ڈیپ سون (Dapsone)
(ڈائی امائنوڈائی فینائل سلفون، ڈی ڈی ایس) 364
جسم میں پانی کی کمی کی دوائیں 382
ڈیلفن (Delfen)(حمل روک فوم) 396
ڈیمولن (Demulen)(حمل روک گولیاں) 395
ڈیپو پروویرا (Depo-Provera)(حمل روک انجکشن) 396
ڈایافرام (Diaphragm) 396
دستوں کی دوائیں 384
ڈائزیپام (Diazepam) 390
ڈائی کلوکساسلین (Dicloxacillin) 351
ڈائی ایتھائل کاربامازائن (Diethylcarbamazine) 378
ڈائی لینٹن (Dilantin)(فینی ٹوئن) 370
ڈائی لوکسانائیڈ فیوروایٹ (Diloxanide furoate) 390
ڈائی مینتھی ڈرائی نیٹ (Dimenhydrinate) 369
ڈائی ڈوکوئن (Diodoquin)(ڈائی آیوڈو ہائیڈروکسی کوئن) 387
ڈائی فین ہائیڈرامائن (Diphenhydramine) 387
ڈائی فینائل ہائیڈینٹوئن (Diphenylhydantoin)(فینی ٹوئن) 390
ڈوکسی سائیکلائن (Doxycycline) 356
ڈرامامائن (Dramamine)(ڈائی من ہائیڈرینیٹ) 387
ڈرونسٹ (Droncit)(پرازی کوانٹل) 377،376
ڈلکولیکس (Dulcolax)(گلیسرین سپوزٹریز) 383

E

ایمکو (Emko)(حمل روک فوم) 396
اینٹروکوئنول (Enteroquinol) 370
اینٹرووائیفورم (Entero Vioform) 370
ایفی ڈرائن (Ephedrine) 385
ایپی نیفرین (Epinephrine) 385
ایپسم سالٹ (Epsom salts) 383
ارگومیٹرائن (Ergometrine) 391
ارگونووائن (Ergonovine) 391
ارگوٹامائن (Ergotamine) کیفین کے ساتھ 380
ارگوٹریٹ (Ergotrate)(ارگوٹامائن ٹارٹریٹ کے ساتھ) 390

اریتھرومائی سین (Erythromycin) 355
ایتھمبوٹول (Ethambutol) 362
یوجی نن (Eugynon)(حمل روک گولیاں) 395
یوریکس (Eurax)(کروٹامیٹون) 373
بلغم ختم کرنے والی دوائیں 384
ایکسیل (Exsel)(سیلینیم سلفائیڈ) 372
آنکھوں کی دوائیں 378

F

خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے 394
فینسی ڈار (Fansidar)
(پائی ری میتھامائن، سلفاڈوکسائن کے ساتھ) 368
فیمی نل (Femenal)(حمل روک گولیاں) 395
فیمولن (Femulen)(حمل روک گولیاں) 395
فیرس سلفیٹ (Ferrous sulfate) 393
تشنج (Fits)(دوروں) کی دوائیں 389
فلیجل (Flagyl)(میٹرونائیڈازول) 369
فلوراکوئن (Floraquin) 370
فولک ایسڈ (Folic acid) 393
فنگس انفیکشنز (Fungus infections) کی دوائیں 372
فیورامائیڈ (Furamide)(ڈائی لوکسانائیڈ فیوروایٹ) 369

G

گیما بینزین ہیکسا کلورائیڈ (Gamma benzene
hexachloride)(لنڈین) 373
گیمے زین (Gammezane)(لنڈین) 373
جیرامائی سین (Garamycin)(جینٹامائی سین) 359
جینٹامائی سین (Gentamicin) 359
جنشین وائلٹ (Gentian violet)(اودی دوا) 371
جرمینن (Germanin)(سورامن) 378
جیارڈیا (Giardia) کی دوائیں 368
گلیسرین سپوزٹریز (Glycerin suppositories) 383
سوزاک کی دوائیں 360
گرائیسوفلون (Griseofulvin) 372

H

ہیلکوئنول (Halquinol) 370
سر درد کی دوائیں 379
ہیلمیکس (Helmex)(پائرینٹل) 376
جریان خون کی دوائیں 391
بواسیر کی دوائیں 392
ہیٹرازن (Hetrazan)(ڈائی ایتھائل کاربامازائن) 378
ہائیڈروکسی کوئنولینز (Hydroxyquinolines) 370
ہایوسائیمائن (Hyoscyamine)(ایٹروپین) 381
ہائپرٹیٹ (Hyper-tet)(ٹیٹنس سے بچاؤ کرنے والے گلوبیولن) 389

I

آئبوپروفین (Ibuprofen) 380

انفیکشنز کی دوائیں 351

انجکشن والی حمل روک 396

اسکے بیز اور جوؤں کی دوائیں 373

انٹرایوٹرائن ڈوائس (Intrauterine device) (آئی یو ڈی) 396

آیوڈوکلورہائیڈروکسی کوئن (Iodochlorhydroxyquin) 370

آیوڈوکوئنول (Iodoquinol) 370

آئرن سلفیٹ (Iron sulfate) 393

آئسو نایازڈ (Isoniazid) (آئی این ایچ) 361

آئیورمیکٹن (Ivermectin) 378

K

کاؤلن (Kaolin) پیکٹن (pectin) کے ساتھ 384

کاؤپیکٹیٹ (Kaopectate) (کاؤلن پیکٹن کے ساتھ) 384

کویل (Kwell) (لنڈین) 373

L

لیمپرین (Lamprene) (کلوزیمائن) 364

لاریم (**Lariam**) (میفلوکوئن) 367

قبض دور کرنے والی دوائیں 383

لیمپکو (Lempko) (حمل روک فوم) 396

جذام کی دوائیں 363

جوؤں کی دوائیں 373

لیڈوکین (Lidocaine) 380

لنڈین (Lindane) 373

لوئسٹرن 1/20 (Loestrin 1/20) (حمل روک گولیاں) 395

لوفیمینل (Lo-Femenal) (حمل روک گولیاں) 395

لوگی نون (Logynon) (حمل روک گولیاں) 394

لواوورل (Lo-ovral) (حمل روک گولیاں) 395

لومینل (Luminal) (فینوباربیٹل) 389

لونیل (Lunelle) (حمل روک انجکشن) 396

M

میگنیشیم ہائیڈروآکسائیڈ (Magnesium hydroxide) 383

میگنیشیم سلفیٹ (Magnesium sulfate) 383

ملیریا کی دوائیں 365

مینسل (Mansil) (اوکزم نیکوئن) 377

میبنڈیزول (Mebendazole) (ورموکس) 374

میکٹیزن (Mectizan) (آئیورمیکٹن) 378

میفلوکوئن (Mefloquine) 367

میپاکرائن (Mepacrine) 370

میتھرجائن (Methergine) (میتھائل ارگونووائن میلیٹ) 391

میتھی سلین (Methicillin) 351

میٹریفونیٹ (Metrifonate) 371

میٹرونائیڈازول (Metronidazole) 369

مائیکونازول (Miconazole) 370

مائیکروگائی نون30 (Microgynon 30) (حمل روک گولیاں) 395

مائیکرولٹ (Microlut) (حمل روک گولیاں) 395

مائیکرولر (Microvlar) (حمل روک گولیاں) 395

مائیکرونور (Micronor) (حمل روک گولیاں) 395

مائیکرونووم (Micronovum) (حمل روک گولیاں) 395

ملک آف میگنیشیا (Milk of magnesia) 383

دودھ، پوڈر کا 392

معدنی تیل 383

چھوٹی گولی 395

مائنولر (Minovlar) (حمل روک گولیاں) 395

موڈیکون (Modicon) (حمل روک گولیاں) 395

مایامبوٹول (Myambutol) (ایتھمبٹول) 362

N

نیف سلین (Nafcillin) 351

نیفورائیڈ (Naphuride) (سورامن) 378

نیوسیمپون (Neo Sampoon) (حمل روک شافے) 396

نیوکون (Neocon) (حمل روک گولیاں) 394

نیوگائی نون (Neogynon) (حمل روک گولیاں) 395

نیومائی سین (Neomycin) 371

نیوسپورن (Neosporin) (اینٹی بایوٹک مرہم) 371

نیوسائنے فرائن (Neo-Synephrine) (فینائل ایفرین) 384

نیٹ این (Net-En) (انجکشن والی حمل روک) 396

نائیکلوسامائیڈ (Niclosamide) 376

نائیومبن (Nivembin) 370

نورڈیٹ (Nordette) (حمل روک گولیاں) 395

نورڈیول (Nordiol) (حمل روک گولیاں) 395

نوریڈے 1+50 (Noriday 1+50) (حمل روک گولیاں) 394

نوریمن (Norimin) (حمل روک گولیاں) 394

نورکیوڈی (Nor-QD) (حمل روک گولیاں) 395

نورلسٹرن (Norlestrin) (حمل روک گولیاں) 395

نورپلانٹ (Norplant) (حمل روک امپلانٹ) 396

ناک کی دوائیں 384

نسٹاٹن (Nystatin) 373

O

اونکوسیرسیاسس (Onchocerciasis) کی دوائیں 378

کھانے پینے والی مانع حمل 394

پینے والے نمکول نمک 382

اورتھونووم 1/35 (Ortho-Novum 1/35) (حمل روک گولیاں) 394

اورتھونووم 1/50 (Ortho-Novum 1/50) (حمل روک گولیاں) 394

اووکون (Ovcon) (حمل روک گولیاں) 395

اوورل (Ovral) (حمل روک گولیاں) 395
اووریٹ (Ovrette) (حمل روک گولیاں) 395
اوویولن (Ovulen) (حمل روک گولیاں) 395
اووم50 (Ovum 50) (حمل روک گولیاں) 395
اووسمین (Ovysmen) (حمل روک گولیاں) 395
اووسمین1/35 (Ovysmen 1/35) (حمل روک گولیاں) 394
اوکساسلین (Oxacillin) 351
اوکسم نی کوئن (Oxamniquine) 377
اوکسی ٹیٹرا سائیکلین (Oxytetracycline) 356
اوکسی ٹوسن (Oxytocin) 391

P

درد کی دوائیں 379
پیلوڈرائن (Paludrine) (پروگوانل) 368
پیراسیٹامول (Paracetamol) 380
پینیسلین (Penicillins) 351
ایموکسی سیلین (Amoxicillin) 353
ایمپی سلین (Ampicillin) 353
بینزاتھائن (Benzathine) 353
بینزائل پینیسلین (Benzylpenicillin) (پینیسلین جی) 352
کرسٹلائن (Crystalline) 352
پینیسلین سے مزاحمت کے لیے 351
پی اے ایم (PAM) (پروکین پینیسلین ایلومینیم مونوسٹیریٹ) 352
فینوکسی میتھائل (Phenoxymethyl) (پینیسلین وی) 351
پروکین (Procaine) 352
اسٹرپٹومائی سین (streptomycin) کے ساتھ 354
پرل (Perle) 394
پرل ایل ڈی (Perle LD) 395
پٹرولیم جیلی (Petroleum jelly) (پیٹرولیٹم، ویسلین) 371
فینرگن (Phenergan) (پرومی تھزین) 386
فینوباربیٹل (Phenobarbital) 389
فینوباربی ٹون (Phenobarbitone) 389
فینوکسی میتھائل (Phenoxymethyl) (پینیسلین وی) 351
فینی ٹوئن (Phenytoin) 390
فائٹومیناڈایون (Phytomenadione)
(حیاتین/وٹامن K) 394
فائٹوناڈایون (Phytonadione) 394
پائپر یزائن (Piperazine) 375
پٹوسن (Pitocin) (اوکسی ٹوسن) 391
پچوٹرن (Pituitrin) 391
پوڈوفلن (Podophyllin) 374
زہر پھیلنے کی دوائیں 389
پولی مکسن (Polymyxin) 371
پولی سپورن (Polysporin) (پولی مکسن) 371

پولی ویلینٹ کروٹالڈ اینٹی وینن (Polyvalent Crotalid Antivenin)
(سانپ کے کاٹے کے لیے) 388
پوویڈون آیوڈین (Povidone iodine) 371
پوڈر چارکول (Powdered charcoal) 389
پرازی کوانٹل (Praziquantel)
سسٹوسومیاسس کے لیے 377
پرازی کوانٹل (Praziquantel) ٹیپ ورم کے لیے 376
پرائما کوئن (Primaquine) 368
پرائموولر (Primovlar) (حمل روک گولیاں) 395
پروبی نیسڈ (Probenecid) 360
پروگوانل (Proguanil) 368
پرومی تھزائن (Promethazine) 386
پائرنٹل (Pyrantel) 376
پائرازنامائیڈ (Pyrazinamide) 362
پائریتھرنز (Pyrethrins) پائپرونل کے ساتھ 373
پائریڈوکسائن (Pyridoxine) (حیاتین ب6) 394
پائریمیتھامائن (Pyrimethamine)
سلفاڈوکسائن کے ساتھ 368

Q

کوئنا کرائن (Quinacrine) 370
کونین (Quinine) 366
کووگل (Quogyl) 370

R

رینی ٹیڈن (Ranitidine) 382
نمکول (Rehydration Drink) 382
ریٹینول (Retinol) 392
آر آئی ڈی (RID) (پائریتھرنز، پائپرونل کے ساتھ) 373
ریفامپسین (Rifampicin) ٹی بی کے لیے 362
ریفامپسین (Rifampicin) جذام کے لیے 364
رنگ ورم (Ringworm) کی دوائیں 372
دریائی اندھے پن کی دوائیں 378

S

سلبیوٹامول (Salbutamol) 385
سیلی سائی لک ایسڈ (Salicylic acid) 372
اسکے بیز (Scabies) کی دوائیں 373
بچھو کے کاٹے کی دوائیں 388
سیلینیم سلفائیڈ (Selenium sulfide) 372
سیلسون (Selsun) (سیلینیم سلفائیڈ) 372
سیپٹرا (Septra) (کوٹرائی موکسازول) 358
سلور نائٹریٹ (Silver nitrate) 379
سائمیتھی کون (Simethicone) 381
جلدی امراض کی دوائیں 371
سانپ کے کاٹے کی دوائیں 388

صابن 371

سوڈیم بائی کاربونیٹ(Sodium bicarbonate) 381

سوڈیم تھایوسلفیٹ(Sodium thiosulfate) 372

اسپیکٹینو مائی سین(Spectinomycin) 360

اسٹرپٹو مائی سین(Streptomycin) 363

سیورو اینٹی کروٹالیکو(Suero Anticrotalico)
(سانپ کے کاٹے کی دوا) 388

سلفاز(Sulfas)(سلفونامائیڈز) 358

کوٹرائی موکسازول(Cotrimoxazole) 358

سلفاڈایازائن(Sulfadiazine) 358

سلفاڈایامیڈائن(Sulfadimidine) 358

سلفامیتھازائن(Sulfamethazine) 358

سلفی سوکسازول(Sulfisoxazole) 358

ٹرائی میتھو پرم (Trimethoprim)
سلفامیتھوکسازول (کوٹرائی موکسازول) کے ساتھ 358

ٹرپل سلفا(Triple sulfa) 358

سلفونز(Sulfones)(ڈیپ سون، ڈی ڈی ایس) 364

سلفر(Sulfur) 371

سورامن(Suramin) 378

سائنوفیس(Synophase)(حمل روک گولیاں) 394

آئپیکیکس کا سیرپ(Syrup of Ipecac) 389

T

ٹیرامائی سین(Terramycin) 356

ٹٹنس کی زہرکش دوا 389

ٹٹنس امیون گلوبیولن 389

ٹیٹرا سائیکلین (Tetracycline) 356

ڈوکسی سائیکلین (Doxycycline) 356

اوکسی ٹیٹرا سائیکلین (Oxytetracycline) 356

ٹیٹرا سائیکلین ایچ سی ایل(Tetracycline HCl) 356

تھیوفائلن (Theophylline) 385

تھایابینڈیزول(Thiabendazole) 375

تھایاسیٹازون(Thiacetazone) 363

ٹائنیکٹن(Tinactin)(ٹولنافٹیٹ) 372

ٹولنافٹیٹ(Tolnaftate) 372

ٹرائی نورڈیول(Trinordiol)(حمل روک گولیاں) 394

ٹرائی نووم(Trinovum)(حمل روک گولیاں) 394

ٹرائی فیسل(Triphasil)(حمل روک گولیاں) 394

ٹرائی کوئیلر(Triquilar)(حمل روک گولیاں) 394

ٹی بی کی دوائیں 361

ٹائیفائیڈ کی دوائیں 357

U

السر کی دوائیں 381

انڈیسائیلینک ایسڈ(Undecylenic acid) 372

V

وجائنا کے انفیکشنز کی دوائیں 370

ویلیم(Valium)(ڈائزیپام) 390

وینسل(Vansil)(اوکسم نی کوئن) 377

ویسلین(Vaseline)(پیٹرولیم جیلی) 371

ورموکس(Vermox)(میبنڈیزول) 374

وبرامائی سین(Vibramycin)(ڈوکسی سائیکلین) 356

سرکہ 372

حیاتین 392

قے کی دوائیں 386

W

جنسی/تناسلی اعضا کے مسوں کی دوائیں 374

پانی بطور دوا 384

سفید سرکہ 372

وٹفیلڈز (Whitfield's) مرہم 372

کیچوؤں کی دوائیں 374

X

زائلوکین(Xylocaine)(لیڈوکین) 380

زیروفتھیلمیا (Xerophthalmia) کے لیے حیاتین 392

Y

یومیسن(Yomesan)(نائیکلوسمائیڈ) 376

Z

زینٹل(Zentel)(ایلبینڈیزول) 374

زینٹیک (Zantac)(رینی ٹیڈن) 382

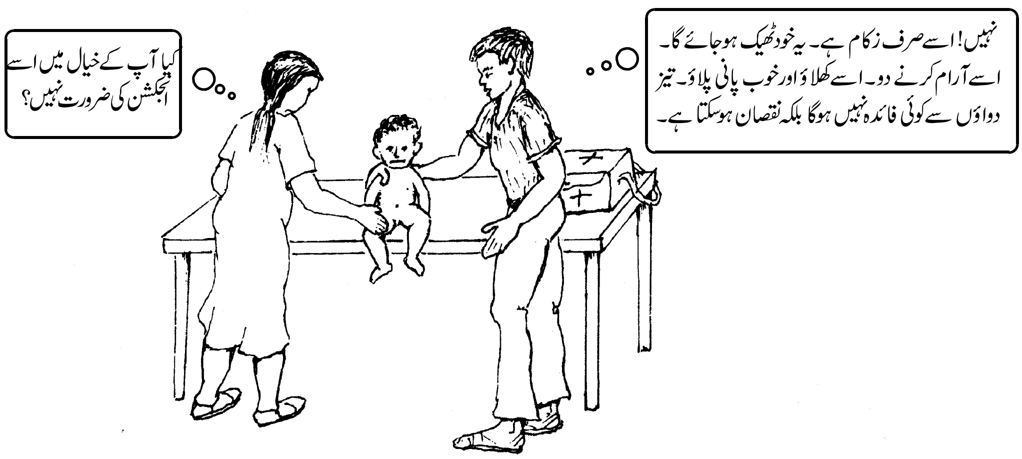

دوائیں صرف اس وقت استعمال کریں جب آپ کو یقین ہو کہ ان کی ضرورت ہے جب یقینی طور پر معلوم ہو کہ انہیں کیسے استعمال کیا جائے۔

نوٹ: بعض دوائیں ایک ساتھ استعمال کرنے پر شدید ردعمل پیدا کرتی ہیں۔ ایک ساتھ دو یا تین دوائیں استعمال کرنے سے پہلے ممکن ہو تو صحت کارکن سے مشورہ کریں۔ نیز کسی بھی دوا کو استعمال کرنے سے پہلے اس کے ڈبے پر دی گئی معلومات پڑھیں۔

دواؤں کے بارے میں معلومات

اینٹی بایوٹکس

پینیسلین The Penicillins

بہت اہم اینٹی بایوٹکس

پینیسلین مفید ترین اینٹی بایوٹکس میں سے ہے۔ یہ بعض انفیکشنز کا مقابلہ کرتی ہے جن میں بہت سے ایسے انفیکشنز بھی ہیں جو پیپ پیدا کرتے ہیں۔ یہ دست، پیشاب کی نالی کے بیشتر انفیکشنز، پیٹھ کے درد، خراشوں، زکام، خسرہ یا دیگر وائرس انفیکشنز میں کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی (دیکھیں صفحہ 18 اور 19)۔

پینیسلین کو ملی گرام (mg) یا یونٹ (u) میں ناپا جاتا ہے۔ پینیسلین جی کے لیے، 250mg = 400,000 U۔

تمام قسموں کی پینیسلین (بشمول ایمپی سلین اور ایموکسی سیلین کے لیے)

خطرات اور احتیاطیں:

بیشتر افراد کے لیے پینیسلین محفوظ ترین دواؤں میں سے ہے۔ زیادہ مقدار استعمال کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا، صرف پیسہ ضائع ہوتا ہے۔ بہت کم مقدار سے انفیکشن بالکل ختم نہیں ہوتا اور بیکٹیریا میں مزاحمت پیدا ہوسکتی ہے (یعنی انہیں مارنا زیادہ مشکل ہوجاتا ہے)۔

بعض افراد میں پینیسلین **الرجک ردعمل** پیدا کرتی ہے۔ ہلکے الرجک رد عمل میں کھجلی والے دانے یا مہاسے شامل ہیں۔ یہ دانے عموماً پینیسلین استعمال کرنے کے چند گھنٹوں یا دنوں بعد نمودار ہوتے ہیں اور کئی دن رہ سکتے ہیں۔ الرجی کی دواؤں (دیکھیں صفحہ 386) سے کھجلی کم ہوجاتی ہے۔

کبھی کبھی پینیسلین سے خطرناک ردعمل بھی ہوسکتا ہے جسے **الرجک شاک** کہتے ہیں۔ پینیسلین کا انجکشن لگوانے یا پینیسلین کھانے کے بعد جلد ہی مریض پیلا پڑ جاتا ہے، سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے اور وہ صدمے کی حالت میں چلا جاتا ہے (دیکھیں صفحہ 70)۔ **ایپی نیفرین (ایڈرینالن) کا انجکشن فوری طور پر دینا چاہیے۔**

پینیسلین دیتے وقت ایپی نیفرین ہمیشہ تیار رکھیں (دیکھیں صفحہ 385)۔

اگر کسی شخص کو **ایک بار** پینیسلین سے کسی بھی ردعمل کا تجربہ ہوچکا ہو تو اسے آئندہ کبھی کسی قسم کی پینیسلین، ایمپی سلین یا ایموکسی سیلین استعمال **نہیں** کرنی چاہیے، نہ انجکشن نہ کھانے والی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آئندہ ردعمل بہت شدید ہوسکتا ہے اور وہ مرسکتا ہے۔ (لیکن پینیسلین استعمال کرنے سے پیٹ خراب ہونا الرجک ردعمل نہیں اور اس صورت میں اسے استعمال نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں)۔

جو افراد پینیسلین نہیں لے سکتے انہیں بعض اوقات کھانے والی ٹیٹرا سائیکلین یا اریتھرومائی سین (استعمال اور احتیاطوں کے لیے صفحہ 355 اور 356 دیکھیں) دی جاتی ہے۔

بیشتر ایسے انفیکشنز جن کا پینیسلین سے علاج کیا جاسکتا ہے کھانے والی پینیسلین سے ٹھیک ہوسکتے ہیں۔ پینیسلین کا انجکشن کھانے والی پینیسلین سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

انجکشن والی پینیسلین صرف شدید یا خطرناک انفیکشنز کے لیے استعمال کریں۔

پینیسلین یا کسی بھی ایسی دوا کا جس میں پینیسلین شامل ہو انجکشن لینے سے پہلے صفحہ 70 پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

پینیسلین کے خلاف مزاحمت:

بعض اوقات پینیسلین ایسے انفیکشن کے خلاف کام نہیں کرتی جس کے لیے عام طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ بیکٹیریا میں مزاحمت پیدا ہوگئی ہو اور پینیسلین انہیں نقصان نہیں پہنچاسکتی (دیکھیں صفحہ 58)۔

آج کل جو انفیکشنز عام طور پر پینیسلین کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں ان میں جسم پر پھنسیاں (امپیٹگو)، جلد پر پیپ والے ناسور، سانس کے انفیکشنز، سینے کے انفیکشن اور ہڈیوں کے انفیکشنز شامل ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی انفیکشن عام پینیسلین کے خلاف مزاحمت کرے تو کوئی اور اینٹی بایوٹک استعمال کی جانی چاہیے یا پینیسلین کی مخصوص شکلیں (میتھی سلین، نیفسلین، اوکساسلین، کلوکساسلین، ڈائی کلوکساسلین) مؤثر ہوسکتی ہیں۔ خوراک اور احتیاطوں کے لیے کسی صحت کارکن سے مشورہ کریں۔

دنیا کے بیشتر علاقوں میں اب سوزاک پینیسلین کے خلاف مزاحم ہوچکا ہے۔ دیگر اینٹی بایوٹکس کے لیے صفحہ 360 دیکھیں۔ بعض اوقات نمونیا پینیسلین کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔ اس صورت میں کوٹرائی موکسازول (صفحہ 358) یا اریتھرومائی سین (صفحہ 355) استعمال کریں۔

کھانے والی پینیسلین

پینیسلین وی **Penicillin V**

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

یہ اکثر 250mg (400,000 یونٹ) گولیوں کی شکل میں آتی ہے۔

نیز: سسپنشن یا سسپنشن کے لیے پوڈر، 125 یا 250 ملی گرام فی چائے کا چمچہ۔

ہلکے اور کم شدید انفیکشنز کے لیے کھانے والی پینیسلین (نہ کہ انجکشن والی) استعمال کرنی چاہیے، بشمول ان انفیکشنز کے:

دانتوں پر پھوڑا یا انفکیشن
جسم پر بہت زیادہ پھنسیاں
ایری سپیلاس
کان کے انفیکشنز
سائنوسائٹس
تیز بخار کے ساتھ خراب گلا
برونکائٹس کے بعض کیسز
گٹھیا کا بخار
نمونیا

اگر انفیکشن شدید ہے تو شروع میں پینیسلین کا انجکشن دیا جاسکتا ہے لیکن حالت بہتر ہونے کے بعد کھانے والی پینیسلین دی جاسکتی ہے۔

اگر دو تین دن میں بہتری نہ ہو تو کوئی اور اینٹی بایوٹک استعمال کرنے پر غور کریں اور طبی مشورہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

خوراک: ہلکے انفیکشنز کے لیے پینیسلین کی خوراک:

25 تا 60 ملی گرام فی کلو روزانہ، 10 دن تک
بالغ افراد اور 12 سال سے زائد عمر کے بچے:
125 تا 250 ملی گرام
روزانہ 4 مرتبہ، 10 دن تک
6 سے 12 سال کے بچے: 125 تا 250 ملی گرام
روزانہ 4 مرتبہ، 10 دن تک۔
1 سے 5 سال کے بچے: 125 ملی گرام
روزانہ 4 مرتبہ، 10 دن تک۔
1 سال سے کم عمر کے بچے: 62.5 ملی گرام
روزانہ 4 مرتبہ، 10 دن تک۔

شدید انفیکشنز کے لیے: مندرجہ بالا خوراک دگنی کردیں۔

جسم کو دوا کا بہتر طور پر استعمال کرنے کے لائق بنانے کے لیے **پینیسلین ہمیشہ خالی پیٹ لیں**، کھانے سے کم از کم ایک دو گھنٹے پہلے۔

انجکشن والی پینیسلین

انجکشن والی پینیسلین بعض شدید انفیکشنز کے لیے استعمال کی جانی چاہیے جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

گردن توڑ بخار
سپٹی سیمیا (خون میں بیکٹیریا)
ٹیٹنس
شدید نمونیا
انفیکشن سے شدید متأثرہ زخم
گینگرین
انفیکشن سے متأثرہ ہڈیاں اور ہڈی کھال سے باہر نکل جانے کی صورت میں انفیکشن سے بچاؤ کے لیے
آتشک
پیلوک انفلے میٹری ڈزیز

انجکشن والی پینیسلین کئی شکلوں میں آتی ہے۔ انجکشن لگوانے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ **مقدار** اور **قسم** درست ہے یا نہیں۔

انجکشن کے لیے صحیح پینیسلین کا انتخاب کریں:

پینیسلین کی بعض قسمیں اپنا کام تیزی سے کرتی ہیں لیکن ان کا اثر دیر تک نہیں رہتا۔ بعض آہستہ کام کرتی ہیں لیکن اثر دیر تک رہتا ہے۔ کچھ صورتوں میں پہلی اور کچھ میں دوسری قسم کی پینیسلین استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے۔

فوری اثر والی پینیسلین: یہ کئی ناموں سے آتی ہیں جن میں کرسٹلائن پینیسلین، بینزائل پینیسلین، ایکوس پینیسلین، سولیوبل پینیسلین، سوڈیم پینیسلین، پوٹاشیم پینیسلین اور پینیسلین جی انجکشنز شامل ہیں۔ یہ پینیسلینز تیزی سے کام کرتی ہیں لیکن جسم میں تھوڑی دیر ٹھہرتی ہیں اس لیے ان کا انجکشن ہر 6 گھنٹے بعد (دن میں 4 بار) دیا جانا چاہیے۔ یہ پینیسلین ایسے انفیکشنز کے لیے بہترین ہوتی ہیں جن میں زیادہ خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر گیس گینگرین کے لیے یا جب ٹوٹی ہوئی ہڈی کھال سے باہر نکل آئے یا گردن توڑ بخار میں۔

درمیانے اثر والی پینیسلین: پروکین پینیسلین یا پروکین پینیسلین ایلومینم مونوسٹیریٹ (پی اے ایم)۔ یہ آہستہ کام کرتی ہیں اور جسم میں ایک دن تک رہتی ہیں اس لیے ان کا انجکشن دن میں ایک بار دیا جانا چاہیے۔ بیشتر ایسے انفیکشنز کے لیے جن میں انجکشن والی پینیسلین کی ضرورت ہوتی ہے، پروکین پینیسلین یا پروکین اور فوری اثر والی پینیسلین ملا کر استعمال کرنا سب سے اچھا ہوتا ہے۔

دیر تک اثر کرنے والی پینیسلین: بینزاتھائن پینیسلین خون میں آہستہ آہستہ نفوذ کرتی ہے اور تقریباً ایک ماہ جسم کے اندر رہتی ہے۔ اس کا اہم ترین استعمال خراب گلے اور آتشک کے لیے ہے۔ یہ اس وقت فائدہ مند ہوتی ہے جب انجکشن دینے والا مریض سے فاصلے پر رہتا ہو یا کھانے والی پینیسلین نہ دی جاسکتی ہو۔ ہلکے انفیکشنز کے لیے ایک انجکشن کافی ہوتا ہے۔ بینزاتھائن پینیسلین اکثر فوری اثر کرنے والی پینیسلین کے ساتھ آتی ہے۔

کرسٹلائن پینیسلین (فوری اثر کرنے والی پینیسلین) Crystalline penicillin

نام: ____________ قیمت: ________ مقدار: ______

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 1 ملین یونٹ (625mg) یا
5 ملین یونٹ (312.5mg) کے وائلز۔

خوراک: کرسٹلائن پینیسلین یا دیگر فوری اثر کرنے والی پینیسلین کی خوراک شدید انفیکشنز کے لیے:
ہر 4 گھنٹے بعد ایک انجکشن دیں 10 سے 14 دن تک۔
ہر انجکشن میں دیں:
بالغ افراد اور 8 سال سے زائد کے بچوں کو: 1 ملین یونٹ
3 سے 8 سال کے بچوں کو: 500,000 یونٹ
3 سال سے کم کے بچوں کو: 250,000 یونٹ

گردن توڑ بخار اور کچھ بہت شدید انفیکشنز میں اور زیادہ خوراک دینی چاہیے۔

پروکین پینیسلین (درمیانے اثر والی) Procaine penicillin

نام: ____________ قیمت: ________ مقدار: ______

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 300,000 یونٹ، 400,000 یونٹ اور اس سے زائد کے وائلز۔

خوراک: پروکین پینیسلین کی خوراک، کم شدید انفیکشنز کے لیے:
روزانہ ایک انجکشن 10 سے 15 دن تک دیں۔
ہر انجکشن میں دیں:
بالغ افراد: 600,000 سے 1,200,000 یونٹ
8 تا 12 سال کے بچے: 600,000 یونٹ
3 سے 7 سال کے بچے: 300,000 یونٹ
3 سال سے کم کے بچے: 150,000 یونٹ
نومولود بچے کے لیے: اگر کوئی اور پینیسلین یا ایمپی سلین دستیاب ہو تو اسے استعمال نہ کریں۔
ہنگامی صورت میں 75000 یونٹ

خوراک: بہت شدید انفیکشنز کے لیے مندرجہ بالا مقدار سے دگنی خوراک استعمال کریں۔ تاہم فوری اثر کرنے والی پینیسلین استعمال کرنا بہتر ہے۔

فوری اثر کرنے والی پینیسلین کے ساتھ پروکین پینیسلین کی خوراک وہی ہے جو صرف پروکین پینیسلین کے لیے ہے۔

سوزاک کے علاج کے لیے جو پینیسلین کے خلاف مزاحم نہ ہو، پروکین پینیسلین بہترین ہے۔ بہت زیادہ خوراک کی ضرورت ہے۔ خوراک کے لیے دیکھیں صفحہ 360۔ پیلوک انفلے میٹری ڈزیز کے لیے خوراک وہی ہے جو سوزاک کے لیے۔

بینزاتھائن بینزل پینیسلین (دیر سے اثر کرنے والی) Benzathine benzyl penicillin

نام: ____________ قیمت: ________ مقدار: ______

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 1,200,000 یا 2,400,000 یونٹ کے وائلز۔

خوراک: بینزاتھائن بینزائل پینیسلین کی خوراک، ہلکے اور کم شدید انفیکشنز کے لیے:
ہر 4 دن بعد ایک انجکشن دیں۔ ہلکے انفیکشنز کے لیے ایک انجکشن کافی ہوتا ہے۔
بالغ افراد: 1,200,000 سے 2,400,000 یونٹ
8 تا 12 سال کے بچے: 900,000 یونٹ
1 تا 7 سال کے بچے: 300,000 تا 600,000 یونٹ

گلے کے انفیکشنز کے لیے مندرجہ بالا خوراک کا ایک انجکشن دیں۔

جن لوگوں کو گٹھیا کا بخار رہ چکا ہو ان میں انفیکشن دوبارہ ہونے سے روکنے کے لیے ہر 4 ہفتے بعد مندرجہ بالا خوراک دیں (دیکھیں صفحہ 310)۔

آتشک کے علاج کے لیے بینزاتھائن بینزل پینیسلین بہترین ہے۔ خوراک کے لیے صفحہ 238 دیکھیں۔

ایمپی سلین اور ایموکسی سلین: براڈ اسپکٹرم پینیسلین

ایمپی سلین Ampicillin

اکثر اس شکل میں آتی ہے:
سلیوشن یا محلول
125 یا 250 ملی گرام فی چائے کا چمچ، قیمت: ________ مقدار: ______
کیپسول، 250 ملی گرام، قیمت: ________ مقدار: ______
انجکشن، 500 ملی گرام، قیمت: ________ مقدار: ______

ایموکسی سلین Amoxicillin

اکثر اس شکل میں آتی ہے:
کیپسول یا گولیاں:
250 یا 500 ملی گرام، قیمت: ________ مقدار: ______
مکسچر: 125 ملی گرام 5 ملی لیٹر میں، قیمت: ________ مقدار: ______
یا 250 ملی گرام 5 ملی لیٹر میں، قیمت: ________ مقدار: ______

یہ براڈ اسپکٹرم پینیسلین دیگر اقسام کی پینیسلینز سے زیادہ بیکٹیریا کو مارتی ہیں۔ یہ دیگر براڈ اسپکٹرم پینیسلین سے محفوظ تر ہیں اور چھوٹے بچوں کے لیے خاص طور پر بہتر ہیں۔

ایمپی سلین اور ایموکسی سیلین اکثر ایک دوسرے کی جگہ استعمال کی جاسکتی ہیں۔ اس کتاب میں جب آپ ایمپی سلین کے بارے میں مشورہ دیکھیں تو اکثر اس کی جگہ درست خوراک میں (نیچے دیکھیں) ایموکسی سلین استعمال کرسکیں گے۔ **لیکن جب انجکشن والی ایمپی سلین تجویز کی گئی ہوتو کھانے والی ایموکسی سلین استعمال نہ کریں** (ایموکسی سیلین انجکشن کی شکل میں نہیں آتی)۔ یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ ایموکسی سلین شگیلا انفیکشنز کے خلاف کم مؤثر ہوتی ہے۔ ایمپی سلین یا کوئی اور اینٹی بایوٹک استعمال کریں (دیکھیں صفحہ 158)۔

ایمپی سلین اور ایموکسی سیلین، پینیسلین سے زیادہ مہنگی ہوتی ہیں اور ان سے دست ہوسکتے ہیں یا دانے نکل سکتے ہیں۔ اس لیے انہیں ان انفیکشنز کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے جن کا علاج پینیسلین سے بھی اتنا ہی مؤثر ہوسکتا ہے (دیکھیں صفحہ 58)۔

ایمپی سلین کی کھانے والی قسم زیادہ اثر کرتی ہے۔ انجکشن صرف شدید بیماری کی صورت میں استعمال کرنا چاہیے جیسے گردن توڑ بخار، پیرٹونائٹس اور اپنڈی سائٹس یا جب مریض کو الٹیاں آرہی ہوں یا وہ دوا کھا نہ سکتا ہو۔

ایمپی سلین اور ایموکسی لین 6 سال سے کم عمر بچوں کے کان کے انفیکشنز یا نمونیا، پیشاب کے شدید کے انفیکشنز، سوزاک اور ٹائیفائیڈ بخار (اگر وہ کلورم فینیکول کے خلاف مزاحم ہو) کے علاج میں بھی اکثر فائدہ مند ہوتی ہیں۔ ایمپی سلین سیپٹی سیمیا اور نومولود بچوں کی سمجھ میں نہ آنے والی بیماری، گردن توڑ بخار، پیرٹونائٹس اور اپنڈی سائٹس میں بھی مفید ہے۔

خوراک: ایمپی سلین اور ایموکسی سیلین کی خوراک:

کھانے یا پینے والی—(25 سے 50 ملی گرام فی کلو روزانہ):

250 ملی گرام کے کیپسول، 125 ملی گرام فی چائے کا چمچہ (5 ملی گرام) کے سیرپ کے ساتھ

ایمپی سلین: 4 خوراک روزانہ، 7 دن تک۔

ایموکسی سیلین: 3 خوراک روزانہ، 7 دن تک۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 2 کیپسول یا 4 چائے کے چمچے (500 ملی گرام)

8 تا 12 سال کے بچے: 1 کیپسول یا 2 چائے کے چمچے (250 ملی گرام)

3 تا 7 سال کے بچے: 1 چائے کا چمچہ (125 ملی گرام)

3 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{2}$ چائے کا چمچہ (62 ملی گرام)

نومولود بچے: وہی خوراک جو 3 سال سے کم عمر کے بچے کی ہے۔

ٹائیفائیڈ بخار کے لیے جو کلورم فینیکول کے خلاف مزاحم ہو، اگر انجکشن والی ایمپی سلین نہ ہو تو کھانے والی ایمپی سلین 200 ملی گرام فی کلو روزانہ یا ایموکسی سیلین 100 ملی گرام فی کلو روزانہ استعمال کریں۔

کلیمیڈیا کے لیے، صفحہ 360 پر دی گئی خوراک استعمال کریں۔

ایمپی سلین کی خوراک:

انجکشن والی، شدید انفیکشن کے لیے (50 سے 100 ملی گرام فی کلو روزانہ، گردن توڑ بخار کے لیے 300 ملی گرام فی کلو روزانہ)

500 ملی گرام کی وائلز

روزانہ 4 خوراک دیں، ہر چھ گھنٹے پر ایک بار، 10 سے 14 دن تک۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 500 تا 1000 ملی گرام

(ایک سے دو 500 ملی گرام کے وائلز)

8 تا 12 سال کے بچے: 250 ملی گرام

(500 ملی گرام وائل کا $\frac{1}{2}$)

3 تا 7 سال کے بچے: 125 ملی گرام

(500 ملی گرام وائل کا $\frac{1}{4}$)

3 سال سے کم عمر کے بچے: 62 ملی گرام

(500 ملی گرام وائل کا $\frac{1}{8}$)

نومولود بچے: 125 ملی گرام

(500 ملی گرام کی وائل کا $\frac{1}{4}$)، دن میں صرف دو بار

پینیسلین، اسٹریپٹومائی سین کے ساتھ

بیشتر ملکوں میں ایسی دوائیں ملتی ہیں جن میں پینیسلین کے ساتھ اسٹریپٹومائی سین ہوتی ہے اور اکثر یہ ضرورت سے زیادہ استعمال کی جاتی ہیں۔ اگر آپ کے علاقے میں ایسی کوئی دوا بہت زیادہ استعمال کی جارہی ہو تو اس کا نام، اجزا اور قیمت لکھیں:

نام: —————— ملی گرام پینیسلین کی مقدار: ——

ملی گرام، اسٹریپٹومائی سین کی مقدار: —— قیمت: ——— مقدار: ——

ینیسلین اور اسٹریپٹومائی سین ایک ساتھ صرف خاص صورتوں میں استعمال کی جانی چاہئیں جب ایمپی سلین مل نہ رہی ہو یا بہت مہنگی ہو۔ انہیں معمولی انفیکشنز یا زکام یا فلو کے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

کسی علاقے میں ٹی بی کے سوا دیگر بیماریوں کے لیے اسٹریپٹومائی سین کا کثرت سے استعمال کیا جائے تو وہاں ٹی بی کے بیکٹیریا اسٹریپٹومائی سین کے خلاف مزاحم ہوجاتے ہیں اور ان کا علاج کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ نیز اسٹریپٹومائی سین سے مریض بہرا بھی ہوسکتا ہے۔

پینیسلین کے ساتھ اسٹریپٹومائی سین بہت سی ایسی بیماریوں کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے جن کے لیے ایمپی سلین تجویز کی جاتی ہے (دیکھیں صفحہ 353) لیکن ایمپی سلین زیادہ محفوظ ہے خصوصاً بچوں کے لیے۔

اگر اسٹرپٹومائی سین اور پینیسلین کو ملا کر دینے کے بجائے الگ الگ انجکشن دیا جائے تو عام طور پر سستا پڑتا ہے اور صحیح خوراک کا تعین کرنا بھی آسان ہوتا ہے۔

خوراک: شدید انفیکشنز کے لیے پینیسلین کے ساتھ اسٹرپٹومائی سین کی خوراک:

فوری اثر کرنے والی پینیسلین دیں، کم از کم 25,000 یونٹ فی کلو دن میں 4 بار، اور اسٹرپٹومائی سین 30 سے 50 ملی گرام فی کلو روزانہ سے زیادہ نہیں۔

نومولود بچوں کو، فوری اثر کرنے والی پینیسلین 50,000 یونٹ فی کلو دن میں 2 بار، اور اسٹرپٹومائی سین 20 ملی گرام فی کلو دن میں ایک بار۔

فوری اثر والی پینیسلین کی یہ مقدار	اسٹرپٹومائی سین کی اس مقدار کے ساتھ دیں
بالغ افراد............1000,000 یونٹ دن میں 4 سے 6 بار	1 ملی گرام (عموماً 2 ملی لیٹر) دن میں ایک بار
8 تا 12 سالہ بچے......500,000 یونٹ، دن میں 4 سے 6 بار	750 ملی گرام (1 ½ ملی لیٹر) دن میں ایک بار
3 تا 7 سالہ بچے......250,000 یونٹ، دن میں 4 سے 6 بار	5000 ملی گرام (1 ملی لیٹر) دن میں ایک بار
3 سال سے کم عمر کے بچے......125,000 یونٹ، دن میں 4 سے 6 بار	250 ملی گرام (½ ملی لیٹر) دن میں ایک بار
نومولود بچے............150,000 یونٹ، دن میں 2 بار	60 ملی گرام ($\frac{1}{8}$ ملی لیٹر) دن میں ایک بار

شدید انفیکشنز جیسے پیریٹونائٹس، اپنڈی سائٹس، گردن توڑ بخار یا ہڈیوں کے شدید انفیکشنز کے لیے پینیسلین کی اس سے بھی زیادہ مقدار دی جاسکتی ہے لیکن **اسٹرپٹومائی سین کی خوراک اس سے زیادہ ہرگز نہیں دینی چاہیے جتنی یہاں دی گئی ہے۔**

کم **شدید انفیکشنز** کے لیے، جن میں پینیسلین مع اسٹرپٹومائی سین درکار ہوتی ہے، پروکین پینیسلین اسٹرپٹومائی سین کے ساتھ استعمال کی جاسکتی ہے۔ پروکین پینیسلین کی خوراک کے لیے صفحہ 353 دیکھیں۔ اسٹرپٹومائی سین کی خوراک وہی ہوگی جو اوپر دی گئی ہے۔

پینیسلین اور اسٹرپٹومائی سین دونوں کے خطرات اور احتیاطیں صفحہ 351 اور 363 پر پڑھ لیں۔

اریتھرومائی سین: پینیسلین کا متبادل

اریتھرومائی سین **Erythromycin**

نام: ____________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

250 ملی گرام کی گولیاں یا کیپسول قیمت:________ مقدار________

شربت (سیرپ)، 5 ملی لیٹر میں

150 یا 250 ملی گرام کے ساتھ قیمت:________ مقدار________

آنکھوں کا مرہم 0.5% سے 1% قیمت:________ مقدار________

اریتھرومائی سین بیشتر ان انفیکشنز کے خلاف کام کرتی ہے جن کے لیے پینیسلین اور ٹیٹراسائیکلین استعمال کی جاتی ہے لیکن یہ زیادہ مہنگی ہوتی ہے۔ دنیا کے زیادہ تر علاقوں میں اب اریتھرومائی سین نمونیے کی بعض شکلوں اور بعض جلدی انفیکشنز میں پینیسلین سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔

پینیسلین سے الرجک افراد کے لیے پینیسلین کے بجائے اریتھرومائی سین استعمال کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ اکثر وہ افراد بھی استعمال کرسکتے ہیں جو ٹیٹراسائیکلین سے الرجک ہوں اور ایسی حاملہ عورتیں اور بچے بھی استعمال کرسکتے ہیں جنھیں ٹیٹراسائیکلین استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ بعض صورتوں میں اریتھرومائی سین، ٹیٹراسائیکلین کا اچھا متبادل نہیں۔ ہر بیماری سے متعلق اس کتاب کے متعلقہ حصے ملاحظہ کریں۔

اریتھرومائی سین خاصی محفوظ دوا ہے لیکن مقررہ خوراک سے زیادہ استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ 2 ہفتے سے زیادہ استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے یرقان ہوسکتا ہے۔

خوراک: اریتھرومائی سین کی خوراک:

معدے کی گڑبڑ سے بچنے کے لیے اریتھرومائی سین کھانے کے ساتھ استعمال کریں۔

دن میں 4 بار 1 خوراک۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 500 ملی گرام (2 گولیاں یا 4 چائے کے چمچے)

8 تا 12 سالہ بچے: 250 ملی گرام
(1 گولی یا 2 چائے کے چمچے)

3 تا 7 سالہ بچے: 150 ملی گرام
($\frac{1}{2}$ گولی یا 1 چائے کا چمچہ)

3 سال سے کم کے بچے: 75 تا 150 ملی گرام
($\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گولی یا $\frac{1}{2}$ سے 1 چائے کا چمچہ)

ٹیٹرا سائیکلین : بروڈ اسپکٹرم اینٹی بایوٹک

ٹیٹراسائیکلین Tetracycline

(ٹیٹراسائیکلین ایچ سی ایل، اوکسی ٹیٹراسائیکلین وغیرہ)

(مشہور لیکن مہنگا برانڈ: ٹیرامائی سین)

نام: ____________________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

250 ملی گرام کے کیپسول	قیمت: ______	مقدار ______
مکسچر، 125 ملی گرام، 5 ملی لیٹر	قیمت: ______	مقدار ______
آنکھوں کا مرہم 1%	قیمت: ______	مقدار ______

ٹیٹراسائیکلین بروڈ اسپکٹرم اینٹی بایوٹکس ہیں یعنی یہ متعدد اقسام کے بیکٹیریا کے خلاف کام کرتی ہیں۔

ٹیٹراسائیکلین کی کھانے اور پینے والی شکل استعمال کرنی چاہیے کیونکہ یہ انجکشن جتنی ہی مؤثر ہوتی ہے اور انجکشن کے مقابلے میں کم مسائل پیدا کرتی ہے۔

ٹیٹراسائیکلین ان بیماریوں میں استعمال ہوسکتی ہے:

دست یا پیچش کی بیماری جو بیکٹیریا یا امیبا سے ہو

سائنوسائٹس

سانس کی نالی کے انفیکشنز (برونکائٹس وغیرہ)

پیشاب کی نالی کے انفیکشنز

ٹائفس	بروسیلوسس	ہیضہ
ٹریکوما	مثانے کے انفیکشنز	کلیمیڈیا
سوزاک	پیلوک انفلے میٹری ڈزیز	

ملیریا (جو کلوروکوئن کے خلاف مزاحم ہو)

زکام میں ٹیٹراسائیکلین سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ زیادہ تر عام انفیکشنز میں یہ پینیسلین یا سلفا جتنی موثر نہیں ہوتی۔ زیادہ مہنگی بھی ہے۔ اس کا استعمال محدود ہونا چاہیے۔

خطرات اور احتیاطیں:

1۔ حاملہ خواتین کو ٹیٹراسائیکلین استعمال نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اس سے بچے کے دانت اور ہڈیاں خراب ہوسکتی ہیں۔ اسی لیے 8 سال سے کم عمر بچوں کو بھی ٹیٹراسائیکلین صرف اس صورت میں استعمال کرنی چاہیے جب انتہائی ضروری ہوجائے اور وہ بھی بہت تھوڑے عرصے کے لیے استعمال کی جائے۔ اس کی جگہ اریتھرومائی سین استعمال کریں۔

2۔ ٹیٹراسائیکلین کے استعمال سے دست آسکتے ہیں یا معدے میں گڑبڑ ہوسکتی ہے خصوصاً اگر طویل عرصے تک استعمال کی جائے۔

3۔ 'پرانی' یا ایسی ٹیٹراسائیکلین استعمال کرنا خطرناک ہے جس کی 'تاریخ استعمال' گزر چکی ہو۔

4۔ ٹیٹراسائیکلین استعمال کرنے کے ایک گھنٹے پہلے اور بعد تک دودھ یا دافع تیزابیت دوا استعمال نہ کی جائے تو جسم میں ٹیٹراسائیکلین اچھی طرح اثر کرے گی۔

5۔ ٹیٹراسائیکلین استعمال کرنے کے دوران دھوپ میں زیادہ وقت رہنے سے کچھ لوگوں کو جلد پر دانے ہوجاتے ہیں۔

خوراک: ٹیٹراسائیکلین کی خوراک—(20 سے 40 ملی گرام فی کلو روزانہ):

یہ دوا 250 ملی گرام کے کیپسول اور 5 ملی لیٹر میں 125 ملی گرام کے مکسچر کی شکل میں ملتی ہے۔

کھانے یا پینے والی ٹیٹراسائیکلین دن میں 4 بار دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 250 ملی گرام (1 کیپسول)

8 تا 12 سالہ بچے: 125 ملی گرام (1 چائے کا چمچہ)

8 سال سے کم کے بچے: عام طور پر **ٹیٹراسائیکلین استعمال نہ کریں**، اس کے بجائے کوٹرائی موکسازول یا اریتھرومائی سین دیں۔ اگر کوئی اور راستہ نہ ہو تو مندرجہ ذیل خوراک دیں:

4 تا 7 سالہ بچے: 80 ملی گرام ($\frac{2}{3}$ چائے کا چمچہ)

1 تا 3 سالہ بچے: 60 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ چائے کا چمچہ)

1 سال سے کم کے بچے: 25 ملی گرام ($\frac{1}{\ }$ چائے کا چمچہ)

نومولود بچے (جب کوئی اور اینٹی بایوٹک دستیاب نہ ہو): 8 ملی گرام (مکسچر کے 6 قطرے)

شدید بیماری میں اور سوزاک، کلیمیڈیا، پیلوک انفلے میٹری ڈزیز، ہیضے، ٹائفس اور بروسیلوسس کے لیے اوپر بنائی گئی مقدار سے دگنی خوراک استعمال کریں (سوائے چھوٹے بچوں کے لیے)۔

بیشتر انفیکشنز کے لیے ٹیٹراسائیکلین کو انفیکشنز کی علامات ختم ہونے کے 1 سے 2 دن بعد تک استعمال کرتے رہنا چاہیے (عموماً مجموعی طور پر 7 دن تک)۔ بعض بیماریوں میں اور زیادہ طویل علاج کی ضرورت ہوتی ہے: ٹائفس کے لیے 6 تا 10 دن، بروسیلوسس کے لیے 2 سے 3 ہفتے، سوزاک اور کلیمیڈیا کے لیے 7 سے 10 دن، پیلوک انفلے میٹری ڈزیز کے لیے 10 سے 14 دن۔ ہیضے کے لیے عموماً کم مدت تک علاج کی ضرورت ہوتی ہے: 3 سے 5 دن۔

ڈوکسی سائیکلین (مشہور برانڈ نام: وِبرامائی سین) Doxycycline

نام: ____________________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

100 ملی گرام کے کیپسول یا گولیاں	قیمت: ______	مقدار ______
100 ملی گرام کے امپیول انجکشن کے لیے	قیمت: ______	مقدار ______

ڈوکسی سائیکلین، ٹیٹرا سائیکلین کی ایک مہنگی شکل ہے جو دن میں 4 بار کے بجائے 2 بار لی جاتی ہے۔ یہ دستیاب ہو تو انہی بیماریوں کے لیے استعمال ہو سکتی ہے جن کے لیے ٹیٹرا سائیکلین استعمال کی جاتی ہے۔ ڈوکسی سائیکلین کھانے یا دودھ کے ساتھ لی جا سکتی ہے، ورنہ **خطرات اور احتیاطیں وہی ہیں جو ٹیٹرا سائیکلین کی (دیکھیں صفحہ 356)۔**

خوراک: ڈوکسی سائیکلین کی خوراک:

—100 ملی گرام کی گولیاں—

کھانے والی ڈوکسی سائیکلین دن میں دو بار استعمال کریں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 100 ملی گرام (1 گولی)

8 تا 12 سالہ بچے: 50 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی)

8 سال سے کم کے بچے: **ڈوکسی سائیکلین استعمال نہ کریں۔**

کلورم فینیکول: بعض شدید انفیکشنز کے لیے استعمال ہونے والی اینٹی بایوٹک

کلورم فینیکول (کلورومائی سی ٹین) **Chloramphenicol**

نام: ______________________________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

250 ملی گرام کے کیپسول	قیمت: ________	مقدار ________
مکسچر، 5 ملی لیٹر 150 ملی گرام	قیمت: ________	مقدار ________
انجکشن، 1000 ملی گرام فی وائل	قیمت: ________	مقدار ________

یہ براڈ اسپکٹرم اینٹی بایوٹک متعدد اقسام کے بیکٹیریا کے خلاف کام کرتی ہے۔ یہ سستی ہوتی ہے لیکن اسے استعمال کرنے میں کچھ خطرہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا استعمال بہت محدود ہونا چاہیے۔

کلورم فینیکول صرف ٹائیفائیڈ اور بہت سنگین انفیکشنز کے لیے استعمال کی جانی چاہیے جو سلفا، پینسلین، ٹیٹرا سائیکلین یا ایمپی سلین سے ٹھیک نہ ہوں۔ گردن توڑ بخار، پیری ٹونائٹس، آنت کے گہرے زخموں، سیپٹی سیمیا اور زچگی کے شدید بخار جیسے جان لیوا امراض کے لیے کلورم فینیکول اس صورت میں استعمال کی جا سکتی ہے جب کم خطرناک دوائیں (جیسے سیفالوسپورنز) دستیاب نہ ہوں۔

ایمپی سلین عموماً کلورم فینیکول جتنی یا اس سے زیادہ موثر ہوتی ہے اور اس سے کہیں محفوظ ہے۔ بد قسمتی سے ایمپی سلین مہنگی ہے اس لیے بعض موقعوں پر کلورم فینیکول استعمال کرنی پڑتی ہے۔

خبردار: کلورم فینیکول بعض افراد کے خون کو نقصان پہنچاتی ہے۔ نومولود بچوں کے لیے یہ زیادہ خطرناک ہے، خصوصاً وقت سے پہلے پیدا ہونے والے بچوں کے لیے۔ ممکن ہو تو **سنگین انفیکشنز میں مبتلا نومولود بچوں کو کلورم فینیکول کے بجائے ایمپی سلین دیں۔ 1 ماہ سے کم عمر بچوں کو کلورم فینیکول ہرگز نہ دیں۔**

خیال رکھیں کہ کلورم فینیکول کی مقررہ خوراک سے زیادہ دوا نہ دی جائے۔ **چھوٹے بچوں کے لیے خوراک بہت کم ہوتی ہے** (نیچے دیکھیں)۔

طویل عرصے تک یا بار بار استعمال سے نہ کریں۔

ٹائیفائیڈ کے علاج میں جونہی بیماری قابو میں آجائے کلورم فینیکول کی جگہ ایمپی سلین استعمال کرنا شروع کر دیں۔ (جن علاقوں میں ٹائیفائیڈ کلورم فینیکول کے خلاف مزاحم ہے وہاں پورا علاج ایمپی سلین یا کوٹرائی موکسازول سے ہونا چاہیے)۔

وسطی اور جنوبی امریکا کے بعض علاقوں میں ٹائیفائیڈ کلورم فینیکول اور ایمپی سلین دونوں کے خلاف مزاحمت پیدا کر چکا ہے اور اب ان دونوں دواؤں سے ٹھیک نہیں ہوتا۔ کوٹرائی موکسازول استعمال کرنے کی کوشش کریں (دیکھیں صفحہ 358)۔

کھانے یا پینے والی کلورم فینیکول اکثر انجکشن سے بہتر ہوتی ہے اور کم خطرناک ہے۔ بہت کم صورتوں کے سوا جب مریض کچھ کھا پی نہ سکتا ہو، کلورم فینیکول انجکشن میں استعمال نہ کریں۔

کلورم فینیکول کی خوراک—(50 سے 100 ملی گرام فی کلو روزانہ)—250 ملی گرام کے کیپسول یا 5 ملی لیٹر میں 125 ملی گرام کا مکسچر—

دن میں 4 بار کھانے یا پینے والی شکل میں دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 500 تا 750 ملی گرام (2 سے 3 کیپسول) ٹائیفائیڈ، پیرٹونائٹس اور دیگر خطرناک انفیکشنز کے لیے اور زیادہ خوراک دینی چاہیے۔ (3 کیپسول دن میں 4 بار کا مطلب ہے دن میں 12 کیپسول)۔

8 تا 12 سالہ بچے: 250 ملی گرام (1 کیپسول یا 2 چائے کے چمچے مکسچر)

3 تا 7 سالہ بچے: 125 ملی گرام (1 چائے کا چمچہ)

1 ماہ سے 2 سال کے بچے: 12 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ ملی لیٹر مکسچر) ہر کلوگرام وزن کے لیے۔ (اس طرح 5 کلوگرام کے بچے کو ہر خوراک میں 60 ملی گرام دوا ملے گی جو مکسچر کے $\frac{1}{2}$ چمچے کے برابر ہے۔) دن میں 4 خوراک میں 5 کلوگرام کے بچے کو 1 کیپسول یا 2 چائے کے چمچے مکسچر ملے گا۔

نومولود بچے: کوکلورم فینیکول کبھی نہ دیں۔ اگر کوئی اور دوا نہیں ہے تو جسم کے ہر کلوگرام وزن پر 5 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ ملی لیٹر یا مکسچر کے 5 قطرے) دیں۔ 3 کلوگرام کے بچے کو 15 ملی گرام (15 قطرے مکسچر) دن میں 4 بار دیں۔ اس سے زیادہ نہ دیں۔

سلفا (یا سلفونامائیڈز): عام انفیکشنز کے لیے سستی دوائیں

سلفاڈایازائن، سلفی سوکسازول Sulfadiazine, sulfisoxazole
سلفاڈایامائن یا ٹرپل سلفا sulfadimidine, or triple sulfa

نام:____________________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

500 ملی گرام کی گولیاں قیمت:________ مقدار________
سسپنشن، 5 ملی لیٹر میں 500 ملی گرام قیمت:________ مقدار________

سلفا یا سلفونامائیڈز بہت سی قسموں کے بیکٹیریا سے مقابلہ کرتی ہیں لیکن یہ بیشتر اینٹی بایوٹکس کی نسبت کمزور ہیں اور ان سے الرجک ردعمل (کھجلی) اور دوسرے مسائل بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔ تاہم چونکہ یہ سستی ہوتی ہیں اور کھانے یا پینے والی شکل میں لی جاسکتی ہیں اس لیے مفید ہیں۔

سلفاز کا اہم ترین استعمال پیشاب کی نالی کے انفیکشنز میں ہے۔ یہ کان کے انفیکشنز، امپیٹگو (جسم پر پھنسیاں) اور دیگر جلدی انفیکشنز کے لیے بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

تمام سلفاز ایک ہی انداز میں استعمال نہیں کیے جاتے، نہ ہی ان کی خوراک یکساں ہوتی ہے۔ اگر آپ کے پاس اوپر دی گئی سلفونامائیڈز کے علاوہ کوئی اور ہے تو استعمال کرنے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ آپ کو خوراک اور استعمال صحیح طور پر معلوم ہے یا نہیں۔ سلفاتھائیزول مندرجہ بالا سلفونامائیڈز سے ملتا جلتا ہوتا ہے اور بہت سستا ہے لیکن یہ موزوں نہیں کیونکہ اس سے ذیلی اثرات کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔

سلفا دستوں کی بیماری میں اتنی موثر نہیں ہوتے جتنے پہلے ہوتے تھے کیونکہ بیشتر جراثیم جو دستوں کی بیماری پیدا کرتے ہیں سلفاز کے خلاف مزاحم ہوگئے ہیں۔ نیز دستوں کی وجہ سے پانی کی کمی کے شکار فرد کو سلفا دینے سے گردوں میں خطرناک خرابیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔

خبردار: سلفا استعمال کرتے وقت گردوں کو نقصان سے بچانے کے لیے بہت سا پانی پینا چاہیے۔

اگر سلفا سے دانے، آبلے، کھجلی، جوڑوں کا درد، بخار، پیٹھ کے نچلے حصے میں درد یا پیشاب میں خون آتا ہے تو **دوا کا استعمال بند کردیں اور بہت سا پانی پئیں۔**

پانی کی کمی کے شکار افراد یا ایک سال سے کم عمر بچوں کو سلفا نہ دیں۔

نوٹ: سلفا کا فائدہ تبھی ہوسکتا ہے جب صحیح خوراک استعمال کی جائے جو مقدار میں زیادہ ہوتی ہے۔ کافی مقدار لیں مگر بہت زیادہ نہیں!

خوراک: سلفاڈایازائن، سلفی سوکسازول، سلفاڈایامائیڈین یا ٹرپل سلفا کی خوراک (200 ملی گرام فی کلو روزانہ):

—500 ملی گرام کی گولیاں یا 5 ملی لیٹر میں 500 ملی گرام کا مکسچر۔

دن میں 4 خوراک دیں، **بہت سے پانی کے ساتھ!**

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد اور 10 سال سے زائد کے بچے: 3 سے 4 گرام (6 سے 8 گولیاں) پہلی خوراک، پھر 1 گرام (2 گولیاں) مزید خوراکیں۔

6 سے 10 سالہ بچے: 750 ملی گرام ($1\frac{1}{2}$ گولی یا چائے کے چمچے) ہر خوراک میں

1 سے 5 سالہ بچے: 500 ملی گرام (1 گولی یا 1 چائے کا چمچہ) ہر خوراک میں

1 سال سے چھوٹے بچے: **سلفا نہ دیں۔**

اگر کوئی اور دوا نہیں ہے تو 1 سال سے کم عمر بچے کے لیے محفوظ ترین خوراک اگلے صفحے پر دیکھیں۔

کوٹرائی موکسازول Cotrimoxazole

(سلفامیتھوکسازول، ٹرائمتھوپرن کے ساتھ) (sulfamethoxazole with trimethoprim)

(مشہور برانڈ نام: بیکٹرم، سیپٹران)

نام:____________________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

سلفامیتھوکسازول کی 100 ملی گرام کی گولیاں، ٹرائمتھوپرن کی 20 ملی گرام کی گولیوں کے ساتھ قیمت:________ مقدار________

سلفامیتھوکسازول کی 400 ملی گرام کی گولیاں، ٹرائمتھوپرن کی 80 ملی گرام کی گولیوں کے ساتھ قیمت:________ مقدار________

سلفامیتھوکسازول کا 200 ملی گرام مکسچر ٹرائمتھوپرن کے 5 ملی لیٹر میں 40 ملی گرام کے ساتھ قیمت:________ مقدار________

نوٹ: یہ دوا دگنی مقدار کی گولیوں کے ساتھ بھی آتی ہے (بیکٹرم ڈی ایس اور سیپٹران ڈی ایس) جس میں 800 ملی گرام سلفامیتھوکسازول اور 160 ملی گرام ٹرائمتھوپرن ہوتی ہے۔ اگر دوا دگنی مقدار والی ہو تو مندرجہ بالا خوراک کی آدھی استعمال کریں۔

یہ دونوں دوائیں مشترکہ طور پر متعدد اقسام کے بیکٹیریا کا مقابلہ کرتی ہیں اور ایمپی سلین سے کم مہنگی ہوتی ہیں۔

خبردار: تین ماہ سے کم حمل والی خواتین اور 8 ہفتے سے کم عمر بچوں کو کوٹرائی موکسازول استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ جو شخص سلفا خاندان کی کسی دوا سے الرجک ہو اسے کوٹرائی موکسازول نہ دیں۔

کوٹرائی موکسازول مندرجہ ذیل بیماریوں کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے:

بروسیلوسس
کان کے انفیکشنز
دست، خون یا بخار کے ساتھ (شگیلا)
امپیٹگو (جسم پر پھنسیاں)
سانس کی نالی انفیکشنز (نمونیا)

کوٹرائی موکسازول کی خوراک:
اہم بات: 5 سے 7 دن تک روزانہ 2 خوراک لیں، بہت سے پانی کے ساتھ۔ ٹائیفائیڈ کے لیے 14 دن تک استعمال کریں۔

بالغ افراد اور 12 سال سے زائد کے بچے، گولیاں 800 ملی گرام سلفامیتھوکسازول، 160 ملی گرام ٹرائمتھوپرن کے ساتھ دن میں 2 بار

8 ہفتے سے 12 سال کے بچے: سسپنشن (ملی میٹر میں، پیمائش کے لیے دیکھیں صفحہ 61): $\frac{1}{2}$ ملی لیٹر فی کلو دن میں 2 بار

400 ملی گرام سلفامیتھوکسازول، 80 ملی گرام ٹرائمتھوپرن کے ساتھ:

9 تا 12 سالہ بچے: 2 گولیاں دن میں 2 بار
4 تا 8 سالہ بچے: 1 گولی دن میں 2 بار
9 ماہ سے 3 سال کے بچے: $\frac{1}{2}$ گولی دن میں 2 بار
2 سے 8 ماہ کے بچے: $\frac{1}{4}$ گولی دن میں 2 بار

جینٹامائی سین Gentamicin

جینٹامائی سین انجکشن سے دی جانے والی اینٹی بایوٹک ہے جو بہت سنگین انفیکشنز کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جینٹامائی سین صرف بہت تجربہ کار صحت کارکن کو ہی دینی چاہیے اور وہ بھی اس صورت میں جب دوسری زیادہ محفوظ دوائیں دستیاب نہ ہوں۔ دوا کا غلط استعمال بہرا پن اور گردوں میں خرابی پیدا کرسکتا ہے۔ ہم یہاں خوراک کے بارے میں معلومات نہیں دے رہے ہیں کیونکہ یہ دوا بہت خطرناک ہے۔ آپ کے تحفظ کی خاطر ہمارا مشورہ یہ ہے کہ صفحہ 351 سے 360 تک دی ہوئی دیگر دوائیں استعمال کریں۔

سیفالوسپورنز
CEPHALOSPORINS

یہ نئی طاقتور اینٹی بایوٹکس ہیں جو مختلف اقسام کے بیکٹیریا سے مقابلہ کرتی ہیں۔ یہ اکثر مہنگی ہوتی ہیں اور مشکل سے ملتی ہیں۔ اس لیے ہم نے انہیں اس کتاب میں پہلی ترجیح کے طور پر درج نہیں کیا ہے۔ تاہم ان میں خطرات اور ذیلی اثرات کم ہوتے ہیں اور اگر یہ دوائیں دستیاب ہوجائیں تو بعض سنگین بیماریوں میں مفید ہوتی ہیں۔

ان کی مختلف قسمیں ہیں جن میں سیفازولن (اینسف)، سیفالیکسن (کیفلیکس)، سیفراڈائن (ویلوسیف)، سیفورزائن (سیفٹن)، سیفوکسی ٹن (میفوکسن)، سیفٹرائی ایکسون (روسیفن)، سیفوٹیکسائم (کلافورون) اور سیفٹازیڈائم (فورٹم، ٹیکسی ڈائم، ٹیزی سیف) شامل ہیں۔ مختلف سیفالوسپورنز نمونیا، پیشاب کی نالی کے انفیکشنز، ٹائیفائیڈ، آنت یا پیڑو کے انفیکشنز، ہڈیوں کے انفیکشنز اور گردن توڑ بخار میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔ بعض مثلاً سیفٹرائی ایکسون، جنسی طور پر منتقل ہونے والے امراض جیسے شینکرائیڈ، نومولود بچوں میں کان کے انفیکشنز یا پینیسلین کے خلاف مزاحم سوزاک کے لیے مفید ہوسکتی ہیں۔

یہ دوائیں کو استعمال کرنے سے پہلے ان کی خوراک اور ذیلی اثرات معلوم کریں۔ علاوہ ازیں، معمولی امراض کے لیے یا ایسی بیماریوں کے لیے استعمال نہ کریں جو نسبتاً سستی دواؤں سے ٹھیک ہوسکتی ہوں۔

سوزاک اور کلیمیڈیا کی دوائیں

ان بیماریوں کی ابتدائی علامات یکساں ہیں اور اکثر ایک ساتھ ظاہر ہوتی ہیں (دیکھیں صفحہ 236)۔ چونکہ کلیمیڈیا کا لیب ٹیسٹ مہنگا ہوتا ہے اس لیے بہتر یہ ہے کہ دونوں انفیکشنز کا علاج ساتھ ہی کیا جائے۔

سوزاک کے لیے ان میں سے کوئی ایک دوا استعمال کریں:
سپروفلوکساسن 500 ملی گرام، کھانے والی صرف ایک بار

یا
سیفٹرائیکسون، 125 ملی گرام کا ایک انجکشن صرف ایک بار

یا
سیفیکسائم، 400 ملی گرام کھانے والی صرف ایک بار

یا
اسپکٹینو مائی سین، 2 گرام کا انجکشن صرف ایک بار

حاملہ خواتین، بچوں اور نوعمر افراد کو سپروفلوکساسن استعمال نہیں کرنی چاہیے۔
حاملہ یا اپنا دودھ پلانے والی خواتین کو اسپکٹینو مائی سین استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

کلیمیڈیا کے لیے ان میں سے کوئی ایک دوا استعمال کریں:
ڈوکسی سائیکلین (صفحہ 356)، 100 ملی گرام کھانے والی، دن میں 2 بار، 7 دن تک۔

یا
ایزیتھرو مائی سین، 1 گرام کھانے والی، دن میں 3 بار، 7 دن تک۔

یا
اریتھرو مائی سین (صفحہ 355)، 500 ملی گرام کھانے والی، دن میں 4 بار، 7 دن تک۔ اریتھرو مائی سین ہمیشہ کھانے کے ساتھ لیں۔

یا
اوفلوکساسن، 400 ملی گرام کھانے والی، دن میں 2 بار، 7 دن تک۔

یا
ٹیٹرا سائیکلین (صفحہ 356)، 500 ملی گرام کھانے والی، دن میں 4 بار، 7 دن تک۔

حاملہ عورت یا اپنا دودھ پلانے والی خواتین کو ڈوکسی سائیکلین، ٹیٹرا سائیکلین یا اوفلوکساسن استعمال نہیں کرنی چاہیے۔
حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین ایزیتھرومائی سین، اریتھرومائی سین یا اموکسی سیلین استعمال کر سکتی ہیں۔

ٹی بی کی دوائیں

ٹی بی کے علاج میں **ہمیشہ 4 یا 5 ٹی بی کی دوائیں ایک ساتھ استعمال کرنی چاہئیں۔** اگر کوئی ایک دوا استعمال کی جائے تو ٹی بی کے جراثیم اس کے خلاف مزاحمت پیدا کرسکتے ہیں اور بیماری کا علاج مشکل ہوسکتا ہے۔

ٹی بی کا علاج طویل عرصے تک ہونا چاہیے، عموماً 4 یا 6 مہینے یا اس سے زیادہ۔ علاج کی طوالت کا انحصار اس پر ہے کہ کون کون سی دوائیں استعمال کی جارہی ہیں۔ ٹی بی کو دوبارہ پیدا ہونے سے روکنے کے لیے **پورا علاج انتہائی ضروری ہے جو طویل عرصے کا ہوتا ہے۔**

ٹی بی کی بعض دوائیں میڈیکل اسٹور سے خریدی جائیں تو مہنگی ہیں (جیسے ریفامپیسین، پائیرازینامائیڈ، ایتھمبیوٹول)۔ لیکن پاکستان سمیت بہت سے ملکوں میں حکومت کی طرف سے ٹی بی کا علاج مفت یا سستا ہے۔

تجربہ کار افراد سے مشورہ کرنا ضروری ہے کیونکہ علاج بدلتا رہتا ہے، بیکٹیریا مزاحم ہوجاتے ہیں اور نئی دوائیں آجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ بعض پروگراموں میں دوائیں زیادہ خوراک میں ہفتے میں صرف دو بار دی جاتی ہیں۔

آئسونایازڈ (آئی این ایچ) (**Isoniazid-INH**) ٹی بی کے علاج میں ہمیشہ استعمال کی جانی چاہیے۔ **ریفامپیسین** (**Rifampicin**) بہت مؤثر دوا ہے۔ یہ جب بھی دستیاب ہو استعمال کی جانی چاہیے خصوصاً اس وقت تک جب تک تھوک کا ٹیسٹ منفی نہیں آجاتا۔ **ایتھمبیوٹول** (**Ethambutol**) اور **اسٹرپٹومائی سین** (**streptomycin**) بھی اکثر ٹی بی کے علاج میں استعمال ہوتی ہیں۔ **پائیرازینامائیڈ** (**Pyrazinamide**) آئی این ایچ اور ریفامپیسین کے ساتھ استعمال کی جائے تو علاج کی مدت کم ہوسکتی ہے۔ **تھایاسیٹازون** (**Thiacetazone**) ٹی بی کی ایک سستی دوا ہے لیکن اس کے ذیلی اثرات ہیں اس لیے اکثر زیادہ لوگ اسے استعمال نہیں کرسکتے۔

اگر دوا سے کھجلی ہوجائے، جلد اور آنکھیں پیلی پڑجائیں (یرقان) یا معدے میں درد ہوجائے تو صحت کارکن کو دکھائیں۔ ہوسکتا ہے وہ خوراک یا دوا تبدیل کرے۔ اگر آبلے پڑجائیں تو دوا کا استعمال اس وقت تک بند کردیں جب تک کسی صحت کارکن کو نہ دکھالیں۔ ٹی بی کی دوا خصوصاً آئی این ایچ لیتے وقت ایتھمبیوٹول استعمال نہ کریں۔

علاج: اپنی سہولت، دستیابی اور علاقے کی مناسبت سے مندرجہ ذیل دوائیں ملا کر استعمال کریں:

1۔ آئسونایازڈ، ریفامپیسین، ایتھمبیوٹول اور پائیرازینامائیڈ دو ماہ تک استعمال کریں۔ پھر پائیرازینامائیڈ لینا بند کردیں لیکن آئسونایازڈ، ریفامپیسین اور ایتھمبیوٹول مزید 4 ماہ تک استعمال کرتے رہیں۔

2۔ آئسونایازڈ، ریفامپیسین اور ایتھمبیوٹول 9 ماہ تک استعمال کریں۔

3۔ آئسونایازڈ، ریفامپیسین، اسٹرپٹومائی سین اور پائیرازینامائیڈ 2 ماہ تک لیں۔ پھر آئسونایازڈ کو ایتھمبیوٹول، اسٹرپٹومائی سین یا ممکنہ طور پر تھایاسیٹازون کے ساتھ 6 ماہ تک استعمال کریں۔ یہ علاج نسبتاً سستا پڑتا ہے کیونکہ اس میں ریفامپیسین کم استعمال ہوتی ہے۔

4۔ اگر ریفامپیسین دستیاب نہیں یا بہت مہنگی ہے تو آئسونایازڈ، ایتھمبیوٹول اور اسٹرپٹومائی سین تک 2 ماہ تک یا جب تک تھوک کا ٹیسٹ منفی نہ آجائے دیتے رہیں۔ پھر مزید 2 ماہ تک اسٹرپٹومائی سین دیں اور ایک سال تک آئی این ایچ اور ایتھمبیوٹول دیں۔

5۔ ٹی بی میں مبتلا حاملہ عورتوں کو تجربہ کار ماہر سے طبی مشورہ کرنا چاہیے۔ ورنہ آئسونایازڈ اور ایتھمبیوٹول یا ریفامپیسین، یا تھایاسیٹازون 18 ماہ تک دیں۔ اس کے علاوہ حیاتین ب 6 (پائریڈوکسائین) 50 ملی گرام روزانہ دیں۔ حمل کے دوران پائیرازینامائیڈ یا اسٹرپٹومائی سین نہ دیں۔

آئسونایازڈ (آئی این ایچ) **Isoniazid**

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 100 یا 300 ملی گرام کی گولیاں۔

یہ ٹی بی کی سب سے بنیادی دوا ہے۔ ٹی بی کے علاج میں اسے کم از کم کسی ایک اور ٹی بی کی دوا کے ساتھ دینا چاہیے۔ ٹی بی کی روک تھام کے لیے صرف آئسونایازڈ دی جاسکتی ہے۔

خطرات اور احتیاطیں:

کبھی کبھی آئسونایازڈ سے خون کی کمی، ہاتھ پیر میں اعصابی درد، عضلات میں پھڑکن یا دورے پڑنے کی شکایت خصوصاً غذائیت کی کمی کے شکار افراد میں ہوجاتی ہے۔ یہ ذیلی اثرات عام طور پر کھانے والی پائریڈوکسائن (حیاتین ب 6) روزانہ 50 ملی گرام دے کر دور کیے جاسکتے ہیں (صفحہ 394)۔

بعض اوقات آئسونایازڈ سے جگر کو نقصان پہنچتا ہے۔ جن افراد میں آئسونایازڈ لینے کے دوران ہیپاٹائٹس کی علامات (جلد اور آنکھوں میں پیلاہٹ، کھجلی، بھوک اڑ جانا، پیٹ میں درد، دیکھیں صفحہ 172) نمودار ہوں انہیں آئسونایازڈ کا استعمال بند کردینا چاہیے۔

خوراک: آئسونایازڈ کی خوراک--(5 تا 10 ملی گرام فی کلو روزانہ):

--100 ملی گرام کی گولیاں

آئسونایازڈ دن میں ایک بار دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 300 ملی گرام (3 گولیاں)

بچے: 50 ملی گرام (½ گولی) بچے کے ہر 5 کلو وزن کے لیے۔

جن بچوں کو شدید ٹی بی ہو یا جن افراد کو ٹی بی کی وجہ سے گردن توڑ بخار ہو، انہیں اوپر دی گئی خوراک سے دگنی مقدار دیں، جب تک کیفیت بہتر نہ ہوجائے۔

ٹی بی کے مریضوں کے گھر والوں کو ٹی بی سے بچانے کے لیے آئی این ایچ کی اوپر بتائی گئی خوراک 6 سے 9 ماہ تک دی جاتی ہے۔

ریفامپیسین Rifampicin

نام:——— قیمت:——— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 150 یا 300 ملی گرام کی گولیاں یا کیپسول۔

یہ اینٹی بایوٹک مہنگی ہے لیکن ٹی بی کی طاقتور دوا ہے۔ یہ تنہا نہیں لی جاتی ورنہ ٹی بی اس کے خلاف مزاحم ہوجائے گی۔ آئسو نایازڈ کے ساتھ اور مزید کم از کم کسی ایک ٹی بی کی دوا کے ساتھ استعمال کی جائے تو علاج کی مدت کم ہوسکتی ہے۔

(ریفامپیسین جذام کے علاج میں بھی استعمال ہوتی ہے، دیکھیں صفحہ 364)

ریفامپیسین کو کسی وقفے کے بغیر کھاتے رہنا ضروری ہوتا ہے اس لیے دوا ختم ہونے سے پہلے مزید حاصل کرلیں۔

خطرات اور احتیاطیں:

ریفامپیسین سے جگر میں سنگین خرابیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ جگر کے امراض کے شکار افراد اور حاملہ خواتین کو یہ دوا تجربہ کار صحت کارکن نگرانی میں استعمال کرنی چاہیے۔

ذیلی اثرات: ریفامپیسین سے پیشاب، آنسو، پاخانہ، تھوک، بلغم اور پسینہ سرخی مائل نارنجی ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات ریفامپیسین سے بخار، بھوک اڑنے، قے، متلی، ذہنی الجھن، جلد پر دانوں اور عورتوں میں حیض سے متعلق شکایات بھی ہوسکتی ہیں۔

ریفامپیسین سے کھانے والی مانع حمل دواؤں کی تاثیر کم ہوجاتی ہے۔ اس لیے حمل روک گولیاں کھانے والی عورتوں کو خوراک بڑھانے سے پہلے تجربہ کار صحت کارکن سے مشورہ کرنا چاہیے یا یہ دوا کھانے کے دوران کوئی اور طریقہ استعمال کرنا چاہیے جیسے کنڈوم، آئی یو ڈی یا ڈایافرام۔

خوراک: ٹی بی کے لیے ریفامپیسین کی خوراک۔۔(10 ملی گرام فی کلو روزانہ): 150 یا 300 ملی گرام کی گولیاں یا کیپسول

ریفامپیسین دن میں ایک بار کھانے سے 1 گھنٹہ پہلے یا 2 گھنٹے بعد دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 600 ملی گرام (300 ملی گرام کی دو گولیاں یا 150 ملی گرام کی 4 گولیاں)

8 تا 12 سالہ بچے: 450 ملی گرام

3 تا 7 سالہ بچے: 300 ملی گرام

3 سال سے کم کے بچے: 150 ملی گرام

پائیرازینامائیڈ Pyrazinamide

نام:——— قیمت:——— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 500 ملی گرام کی گولیاں۔

خطرات اور احتیاطیں:

حاملہ عورتوں کو پائیرازینامائیڈ استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

ذیلی اثرات: جوڑوں میں سوجن اور درد، بھوک مرجانا، متلی اور قے، پیشاب میں تکلیف، تھکن اور بخار ہوسکتا ہے۔

پائیرازینامائیڈ کی خوراک--(20 تا 30 ملی گرام فی کلو روزانہ): --500 ملی گرام کی گولیاں۔

روزانہ ایک خوراک دو ماہ تک دیں، ٹی بی کی دوسری دواؤں کے ساتھ۔ ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 1500 یا 2000 ملی گرام (3 یا 4 گولیاں)

8 تا 12 سالہ بچے: 1000 ملی گرام (2 گولیاں)

3 تا 7 سالہ بچے: 500 ملی گرام (ایک گولی)

3 سال سے کم کے بچے: 250 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی)

ایتھمبیوٹول (مشہور برانڈ نام: مایمبٹول) Ethambutol

نام:——— قیمت:——— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 100 یا 400 ملی گرام کی گولیاں۔

خطرات اور احتیاطیں:

ایتھمبیوٹول طویل عرصے تک استعمال کی جائے تو آنکھوں میں درد یا آنکھوں کو نقصان ہوسکتا ہے۔ اگر آنکھوں کے مسائل پیدا ہوں یا بصارت میں تبدیلی ہو تو دوا بند کردینی چاہیے۔ ایتھمبیوٹول سے بینائی کو ہونے والا نقصان دوا کا استعمال بند کرنے پر آہستہ آہستہ ختم ہوجاتا ہے۔

خوراک: ایتھمبیوٹول کی خوراک۔۔(25 ملی گرام فی کلو روزانہ، پہلے 2 ماہ تک، پھر 15 ملی گرام فی کلو روزانہ):

—100 یا 400 ملی گرام کی گولیاں—

روزانہ ایک بار دیں۔

پہلے 2 ماہ تک ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 1200 ملی گرام (400 ملی گرام کی تین گولیاں یا 100 ملی گرام کی بارہ گولیاں)

بچے: بچے کے وزن کے ہر کلوگرام کے لیے 15 ملی گرام دیں۔ لیکن ٹی بی کی وجہ سے گردن توڑ بخار کے لیے بچے کے وزن کے ہر کلو گرام کے لیے 25 ملی گرام دیں۔

پہلے دو ماہ کے بعد دیں:

بالغ افراد: 800 ملی گرام (400 ملی گرام کی دو گولیاں یا 100 ملی گرام کی آٹھ گولیاں)

بچے: بچے کے وزن کے ہر کلوگرام کے لیے 15 ملی گرام دیں۔

اسٹرپٹومائی سین Streptomycin

نام:————— قیمت:———— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: ہر ملی لیٹر میں 500 ملی گرام کے انجکشن کے وائلز۔

اسٹرپٹومائی سین ٹی بی کی ابھی تک بہت مفید دوا ہے۔ یہ کسی حد تک کم مؤثر دوا ہے تاہم ریفامپیسین سے کہیں سستی ہے۔

خطرات اور احتیاطیں:

صحیح خوراک سے زیادہ ہرگز نہیں دینی چاہیے۔ طویل عرصے تک زیادہ مقدار دینے سے بہراپن پیدا ہوسکتا ہے۔ اگر کان بجنے لگیں یا سماعت کم ہونا شروع ہوجائے تو دوا استعمال کرنا بند کردیں اور صحت کارکن کو دکھائیں۔

اسٹرپٹومائی سین حاملہ خواتین یا گردے کی خرابیوں کے شکار افراد کو استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

خوراک: اسٹرپٹومائی سین کی خوراک (15 کلو فی کلو روزانہ):

—مائع کے وائلز، یا پانی میں ملانے کے لیے پوڈر 2 ملی لیٹر میں 1 گرام اسٹرپٹومائی سین کے لیے—

ٹی بی کے علاج کے لیے:

بہت شدید بیماری میں، روزانہ ایک انجکشن 3 سے 8 ہفتے تک

درمیانہ درجے کی بیماری میں، ہفتے میں 2 یا 3 بار ایک انجکشن، 2 ماہ تک

ہر انجکشن میں دیں:

بالغ افراد: 1 گرام (یا 2 ملی لیٹر)
50 سال سے زائد کے بالغ افراد: 500 ملی گرام (1 ملی لیٹر)
8 تا 12 سالہ بچے: 750 ملی گرام ($1\frac{1}{2}$ ملی لیٹر)
3 تا 7 سالہ بچے: 500 ملی گرام (1 ملی لیٹر)
3 سال سے کم کے بچے: 250 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ ملی لیٹر)
نومولود بچے: بچے کے وزن کے ہر کلوگرام کے لیے 20 ملی گرام، اس طرح 3 کلوگرام کے بچے کو 60 ملی گرام ($\frac{1}{8}$ ملی لیٹر) دوا ملے گی۔

اسٹرپٹومائی سین کا ٹی بی کے علاوہ استعمال

ہنگامی صورتوں میں اسٹرپٹومائی سین اور پینیسلین کو بعض شدید انفیکشنز کے لیے ایک ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے (دیکھیں پینیسلین اسٹرپٹومائی سین کے ساتھ، صفحہ 354)۔ تاہم ٹی بی کے سوا اسٹرپٹومائی سین کا انفیکشنز کے لیے استعمال محدود ہونا چاہیے کیونکہ دوسری بیماریوں کے لیے اسٹرپٹومائی سین استعمال کرنے سے ٹی بی کے جراثیم اس دوا کے خلاف مزاحمت پیدا کرلیتے ہیں اور ان کا علاج کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔

تھایاسیٹازون Thiacetazone

نام:————— قیمت:———— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 50 ملی گرام کی تھایاسیٹازون کی گولیاں (اکثر 100 یا 133 ملی گرام آئسونایازڈ کے ساتھ)

ذیلی اثرات: دانوں، قے، غشی یا بھوک اڑ جانے کا باعث بن سکتی ہے۔ ایچ آئی وی یا ایڈز میں مبتلا افراد کو یہ دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ اس سے شدید بلکہ مہلک الرجک ردعمل ہوسکتا ہے اور جلد جھڑ سکتی ہے۔

تھایاسیٹازون کی خوراک—(2.5 ملی گرام فی کلو روزانہ):

—50 ملی گرام تھایاسیٹازون کی گولیاں، آئسونایازڈ کے ساتھ یا بغیر)-- دن میں ایک بار دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 3 گولیاں (150 ملی گرام)
8 تا 12 سالہ بچے: 2 گولیاں (100 ملی گرام)
3 تا 7 سالہ بچے: 1 گولی (50 ملی گرام)
3 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{2}$ گولی

جذام کی دوائیں

جذام کے علاج میں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ مریض کو جذام کی دو قسموں میں سے کون سی لاحق ہے۔ اگر جلد پر ہلکے رنگ کے داغ ہیں جن میں حس ختم ہوگئی ہے لیکن کہیں گلٹیاں نہیں اور جلد موٹی نہیں ہوئی تو مریض کو **ٹیوبرکیولائیڈ** جذام ہے اور صرف دو دواؤں کی ضرورت ہے۔ اگر گلٹیاں ہیں تو مریض کو غالباً **لیپرومیٹس** جذام ہے اور تین دوائیں دینے کی ضرورت ہے۔ **ممکن ہو تو جذام کی دوائیں کسی تجربہ کار صحت کارکن یا ڈاکٹر کو سرکاری منصوبے کے مطابق دینی چاہئیں۔**

جذام کا علاج کم از کم 6 ماہ اور بعض وقت زندگی بھر جاری رہنا چاہیے۔ بیکٹیریا کو جذام کے خلاف مزاحم ہونے سے روکنے کے لیے دوائیں باقاعدگی سے، کسی وقفے کے بغیر، استعمال کرتے رہنا ضروری ہے۔ اس لیے دوائیں ختم ہونے سے پہلے مزید منگا لینی چاہئیں۔

علاج:

ٹیوبرکیولائیڈ جذام کے لیے کم از کم 6 ماہ تک یہ دونوں دوائیں استعمال کریں:

ڈیپ سون، روزانہ
ریفامپیسین، ہر مہینے

لیپرومیٹس جذام کے لیے 2 سے 5 سال تک یہ تمام دوائیں استعمال کریں:

ڈیپ سون، روزانہ
کلوفازمائن، روزانہ اور ہر ماہ ایک بڑی خوراک
ریفامپیسین، ہر مہینے

نوٹ: اگرچہ ڈیپ سون کو دوسری دواؤں کے ساتھ استعمال کرنے سے جذام سے جلد شفا ہوتی ہے تاہم بعض اوقات صرف ڈیپ سون دستیاب ہوتی ہے۔ صرف ڈیپ سون استعمال کی جائے تو اکثر اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں تاہم یہ آہستہ کام کرتی ہے اس لیے لیپرومیٹس جذام کا علاج کم از کم 2 سال تک اور بعض اوقات زندگی بھر جاری رہنا چاہیے۔

بعض اوقات جذام کی دوائیں استعمال کرنے سے ایک سنگین مسئلہ ہوسکتا ہے جسے 'لیپرا ری ایکشن' کہتے ہیں۔ گلٹی دار اور سوزش والے دھبے، بخار اور اعصاب میں سوجن اور نرمی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس سے جوڑوں میں درد، لمفی گرہوں اورخصیوں میں نرمی، ہاتھ پیروں میں سوجن یا آنکھوں میں سرخی اور درد ہوسکتا ہے جس سے بینائی زائل ہوسکتی ہے۔

لیپرا ری ایکشن شدید ہونے کی صورت میں (اعصاب میں درد، سن ہونے یا کمزوری کی کیفیت، آنکھوں میں تکلیف یا خصیوں میں درد) عام طور پر یہ بہتر ہوتا ہے کہ جذام کی دوائیں جاری رکھی جائیں اور ساتھ ہی کوئی سوزش کی دوا (کورٹیکو اسٹیرائیڈ) بھی لی جائے۔ اس بارے میں ماہرین سے طبی مشورہ لیں کیونکہ کورٹیکو اسٹیرائیڈ سنگین مسائل کا باعث بن سکتے ہیں۔

ڈیپ سون Dapsone
(ڈائی امائنو ڈائی فینائل سلفون، ڈی ڈی ایس)

نام: ——————— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 50 اور 100 ملی گرام کی گولیاں۔

ڈیپ سون بعض اوقات خون کی کمی یا جلد پر دانوں کا باعث بنتی ہے جو شدید ہوسکتے ہیں۔ اگر جلد بہت زیادہ جھڑنے لگے تو دوا لینا بند کردیں۔

خبردار: ڈی ڈی ایس خطرناک دوا ہے۔ اسے بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

خوراک: ڈی ڈی ایس کی خوراک—(2 ملی گرام فی کلو روزانہ):
—100 ملی گرام کی گولیاں—

دن میں ایک بار لیں۔

بالغ افراد: 100 ملی گرام (100 ملی گرام کی ایک گولی)

13 تا 18 سالہ بچے: 50 ملی گرام (100 ملی گرام کی آدھی گولی)
6 تا 12 سالہ بچے: 25 ملی گرام (100 ملی گرام کی چوتھائی گولی)
2 تا 5 سالہ بچے: 25 ملی گرام (100 ملی گرام کی چوتھائی گولی) **ہفتے میں صرف 3 بار۔**

ریفامپیسین Rifampicin

نام: ——————— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 150 اور 300 ملی گرام کی گولیاں یا کیپسول۔

ریفامپیسین بہت مہنگی دوا ہے لیکن جذام کے علاج کے لیے بہت تھوڑی مقدار درکار ہوتی ہے اس لیے کل ملا کے خرچ زیادہ نہیں ہوتا۔ ذیلی اثرات اور خطرات کے لیے صفحہ 362 دیکھیں۔ ریفامپیسین صرف تجربہ کار صحت کارکن یا ڈاکٹر کے مشورے سے لیں۔

خوراک: جذام کے لیے ریفامپیسین کی خوراک—(10 سے 20 ملی گرام فی کلو)—300 ملی گرام کی گولیاں۔

جذام کے لیے ریفامپیسین مہینے میں صرف ایک بار دیں۔ یہ کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا دو گھنٹے بعد لی جانی چاہیے۔

ہر مہینے کی یہ خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 600 ملی گرام (300 ملی گرام کی دو گولیاں)

8 تا 12 سالہ بچے: 450 ملی گرام (300 ملی گرام کی ڈیڑھ گولی)
3 تا 7 سالہ بچے: 300 ملی گرام (300 ملی گرام کی ایک گولی)
3 سال سے کم کے بچے: 150 ملی گرام (300 ملی گرام کی آدھی گولی)

کلوفازمائن (لیمپرین) Clofazimine

نام: ——————— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 50 اور 100 ملی گرام کے کیپسول۔

کلوفازمائن مہنگی دوا ہے۔ اگرچہ یہ جذام کے جراثیم کو مارنے میں ریفامپیسین سے کم مؤثر ہے تاہم اس کا فائدہ یہ ہے کہ یہ کسی حد تک لیپرا ری ایکشن کو قابو میں کرسکتی ہے خصوصاً لیپرومیٹس جذام کے مریضوں میں۔

ذیلی اثرات: اس سے جلد سرخی مائل اودی ہوسکتی ہے۔ یہ عارضی اثر ہوتا ہے اور دوا کے استعمال کے ایک دو سال بعد ختم ہوجاتا ہے۔ معدے میں گڑبڑ یا بدہضمی ہوسکتی ہے۔ حاملہ خواتین کے لیے مناسب نہیں۔

خوراک: کلوفازمائن کی خوراک — (1 ملی گرام فی کلو روزانہ):

—50 ملی گرام کے کیپسول—

کلوفازمائن کی ایک خوراک روزانہ دیں اور ہر مہینے ایک بڑی خوراک بھی دیں۔

روزانہ کی خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 50 ملی گرام (50 ملی گرام کا ایک کیپسول)

8 تا 12 سالہ بچے: 37 ملی گرام (50 ملی گرام کیپسول کا $\frac{3}{4}$)

3 تا 7 سالہ بچے: 25 ملی گرام (50 ملی گرام کیپسول کا $\frac{1}{2}$)

3 سال سے کم کے بچے: 12 ملی گرام (50 ملی گرام کیپسول کا $\frac{1}{4}$)

ہر مہینے کی خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 300 ملی گرام (50 ملی گرام کے چھ کیپسول)

8 تا 12 سالہ بچے: 225 ملی گرام (50 ملی گرام کے ساڑھے چار کیپسول)

3 تا 7 سالہ بچے: 150 ملی گرام (50 ملی گرام کے تین کیپسول)

3 سال سے کم کے بچے: 75 ملی گرام (50 ملی گرام کا ڈیڑھ کیپسول)

نوٹ: کلوفازمائن کی بڑی خوراک، جولیپرا ری ایکشن کو قابو کرنے کے لیے روزانہ بھی استعمال کی جاسکتی ہے، تجربہ صحت کارکن یا ڈاکٹر کے مشورے سے دینی چاہیے۔

ملیریا کی دوائیں

ملیریا کی بہت سی دوائیں ہیں۔ بدقسمتی سے دنیا کے بیشتر علاقوں میں ملیریا کے جراثیم بہترین دواؤں کے خلاف مزاحمت پیدا کرچکے ہیں۔ یہ بات خاص طور پر ملیریا کی سنگین قسموں کے لیے درست ہے (فالسی پیرملیریا)۔ **ضروری ہے کہ صحت کارکنوں، مقامی صحت مراکز اور محکمہ صحت سے اس بارے میں معلومات حاصل کرلی جائیں کہ آپ کے علاقے میں ملیریا کی کون سی دوائیں سب سے موثر ہیں۔**

اہم بات: جن افراد میں قوت مدافعت کم ہوتی ہے انہیں ملیریا بآسانی ہلاک کرسکتا ہے۔ بچوں اور ملیریا زدہ علاقوں میں جانے والے افراد کا فوراً علاج ہونا چاہیے۔

ملیریا کی دوائیں دو طرح استعمال کی جاسکتی ہیں:

1۔ اس فرد کا علاج جسے ملیریا ہو۔ دوا صرف چند روز دی جاتی ہے۔

2۔ روک تھام: خون میں ممکنہ طور پر موجود ملیریا کے جراثیم کو نقصان پہنچانے سے روکنا۔ روک تھام ان علاقوں میں کیا جاتا ہے جہاں ملیریا عام ہو خصوصاً ان بچوں کی حفاظت کے لیے جو کمزور یا کسی اور وجہ سے بیمار ہوں۔ روک تھام کے اقدامات وہ لوگ بھی کرتے ہیں جو ملیریا زدہ علاقے میں جاچکے ہوں اور ملیریا کے خلاف قوت مدافعت نہ رکھتے ہوں۔ دوائیں عام طور پر ہر ہفتے دی جاتی ہیں۔ ملیریا کی روک تھام کے لیے صفحہ 187 پر مچھر کے کاٹے سے بچاؤ کی ہدایات پر بھی عمل کریں۔

ملیریا کی بعض دوائیں صرف ملیریا کے حملے کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہیں جبکہ کچھ صرف روک تھام کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ بعض دوائیں دونوں مقاصد کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں۔

ملیریا کی سنگین ترین قسموں کے علاج کی ایک سے زیادہ دوائیں ایک ساتھ استعمال کرنی چاہئیں کیونکہ زیادہ تر استعمال ہونے والی دواؤں کے خلاف اکثر علاقوں میں مزاحمت پائی جاتی ہے۔ چونکہ **کلوروکوئن** کے خلاف مزاحمت افریقہ میں صحرائے اعظم کے جنوب میں واقع علاقوں، زیادہ تر ایشیائی علاقوں اور جنوبی امریکا میں عام ہے، اس لیے ملیریا کے شدید حملوں کا علاج اکثر **کونین** (صفحہ 366) اور **فینسی ڈار** (صفحہ 368) یا کونین اور **ڈوکسی سائیکلین** (صفحہ 356) سے کیا جاتا ہے۔

میفلوکوئن اور **پروگوانل** ایسے ملیریا کے علاج اور روک تھام کی دوائیں ہیں جو کلوروکوئن کے خلاف مزاحمت پیدا کرچکا ہو۔ **پرائما کوئن** بعض اوقات ملیریا کو دوبارہ عود کرآنے سے روکنے کے لیے کسی اور دوا کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

ڈوکسی سائیکلین بھی بعض اوقات ملیریا کے علاج اور روک تھام کے لیے استعمال کی جاتی ہے (صفحہ 368)۔ ایک نسبتاً نئی دوا **آرٹیمسینن** ہے جو ایک پودے سے بنائی جاتی ہے جو پورے ایشیا میں عام پایا جاتا ہے۔ یہ دوا ملیریا کی ان قسموں کے علاج کے لیے جو عام دواؤں کے خلاف مزاحمت پیدا کرچکی ہوں ملیریا کی دیگر دواؤں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن یہ ابھی تک بہت مہنگی ہے اور بیشتر علاقوں میں دستیاب نہیں۔

آرٹیمسینن (آرٹیسونیٹ، آرٹیمیتھر، آرٹیوٹل) **Artemisinin**

آرٹیمسینن خاندان کی دوائیں عموماً دوسری دواؤں کے ساتھ فالسی پیرم ملیریا کے علاج کے لیے ان علاقوں میں استعمال کی جاتی ہیں جہاں ملیریا کی دیگر دواؤں کے خلاف مزاحمت پیدا ہوچکی ہو۔

خوراک

— 300 ملی گرام آرٹیمسینن کھانے والی دن میں ایک بار، 7 دن تک

اور

-- 600 ملی گرام کلنڈامائی سین کھانے والی کھانے والی دن میں دو بار، 7 دن تک

بعض علاقوں میں آرٹیمسینن اور آرٹیسونیٹ کی خوراک کے بعد میفلوکوئن کی ایک بڑی خوراک دی جاتی ہے (15 ملی گرام فی کلو)۔

حمل کے پہلے تین مہینوں میں آرٹیسونیٹ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ تیسرے مہینے کے بعد استعمال میں حرج نہیں۔

کلوروکوئن **Chloroquine**

کلوروکوئن دو شکلوں میں آتی ہے، کلوروکوئن فاسفیٹ اور کلوروکوئن سلفیٹ۔ ان کی خوراک مختلف ہوتی ہے اس لیے استعمال کرنے سے پہلے یہ ضرور دیکھ لیں کہ کون سی کلوروکوئن ہے اور گولی میں اس کی مقدار (کلوروکوئن بیس) کیا ہے۔

دنیا کے بیشتر علاقوں میں ملیریا صرف کلوروکوئن کے استعمال کے خلاف مزاحم ہو چکا ہے۔ کلوروکوئن کو دوسری دواؤں کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ صحت کارکن سے ان دواؤں کے بارے میں دریافت کریں جو آپ کے علاقے میں ملیریا کے خلاف سب سے مؤثر ہیں۔

کلوروکوئن ان عورتوں کے ملیریا کے علاج اور روک تھام کے لیے محفوظ ہے جو حاملہ ہوں یا بچوں کو دودھ پلا رہی ہوں۔

کلوروکوئن فاسفیٹ (مشہور برانڈ نام: ایرالین، ریسوچن، ایولوکلور)

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 250 ملی گرام کی گولیاں (جن میں 150 ملی گرام کلوروکوئن ہوتی ہے) یا 500 ملی گرام (جس میں 300 ملی گرام کلوروکوئن ہوتی ہے)

کلوروکوئن فاسفیٹ کی خوراک کھانے والی:

—250 ملی گرام کی گولیاں—

ملیریا کے شدید حملے کے علاج کے لیے:

پہلی خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 4 گولیاں (1000 ملی گرام)
10 تا 15 سالہ بچے: 3 گولیاں (750 ملی گرام)
6 تا 9 سالہ بچے: 2 گولیاں (500 ملی گرام)
3 تا 5 سالہ بچے: 1 گولی (250 ملی گرام)
1 تا 2 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (125 ملی گرام)
1 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (63 ملی گرام)

اس کے بعد مندرجہ ذیل خوراک پہلی خوراک کے 6 گھنٹے بعد، پہلی خوراک کے 1 دن بعد اور پہلی خوراک کے 2 دن بعد دیں:

بالغ افراد: 2 گولیاں (500 ملی گرام)
10 تا 15 سالہ بچے: $1\frac{1}{2}$ گولی (375 ملی گرام)
6 تا 9 سالہ بچے: 1 گولی (250 ملی گرام)
3 تا 5 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (125 ملی گرام)
1 تا 2 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (63 ملی گرام)
1 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{8}$ گولی (32 ملی گرام)

ملیریا کی روک تھام کے لیے (جہاں یہ کلوروکوئن کے خلاف مزاحم نہ ہوا ہو):

ہفتے میں ایک بار دیں، اس طرح کہ ملیریا کے علاقے میں جانے سے ایک ہفتہ پہلے شروع کریں اور رخصت ہونے کے 4 ہفتے بعد تک جاری رکھیں۔

بالغ افراد: 2 گولیاں (500 ملی گرام)
10 تا 15 سالہ بچے: $1\frac{1}{2}$ گولی (375 ملی گرام)
6 تا 9 سالہ بچے: 1 گولی (250 ملی گرام)
3 تا 5 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (125 ملی گرام)
1 تا 2 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (63 ملی گرام)
1 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{8}$ گولی (32 ملی گرام)

کلوروکوئن سلفیٹ (مشہور برانڈ نام: نیواکوئن) **CHLOROQUINE SULFATE**

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 200 ملی گرام کی گولیاں (جن میں 150 ملی گرام کلوروکوئن ہوتی ہے)

خوراک: کھانے والی کلوروکوئن سلفیٹ کی خوراک:

—200 ملی گرام کی گولیاں—

ملیریا کے شدید حملوں کے علاج کے لیے:

پہلی خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 4 گولیاں (800 ملی گرام)
10 تا 15 سالہ بچے: 3 گولیاں (600 ملی گرام)
6 تا 9 سالہ بچے: 2 گولیاں (400 ملی گرام)
3 تا 5 سالہ بچے: 1 گولی (200 ملی گرام)
1 تا 2 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (100 ملی گرام)
1 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (50 ملی گرام)

اس کے بعد مندرجہ ذیل خوراک پہلی خوراک کے 6 گھنٹے بعد، پہلی خوراک کے 1 دن بعد اور پہلی خوراک کے 2 دن بعد دیں:

بالغ افراد: 2 گولیاں (400 ملی گرام)
10 تا 15 سالہ بچے: $1\frac{1}{2}$ گولی (300 ملی گرام)
6 تا 9 سالہ بچے: 1 گولی (200 ملی گرام)
3 تا 5 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (100 ملی گرام)
1 تا 2 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (50 ملی گرام)
1 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{8}$ گولی (25 ملی گرام)

ملیریا کی روک تھام کے لیے

ہفتے میں ایک بار دیں، اس طرح کہ ملیریا کے علاقے میں جانے سے ایک ہفتہ پہلے شروع کریں اور رخصت ہونے کے 4 ہفتے بعد تک جاری رکھیں۔

بالغ افراد: 2 گولیاں (400 ملی گرام)
10 تا 15 سالہ بچے: $1\frac{1}{2}$ گولی (300 ملی گرام)
6 تا 9 سالہ بچے: 1 گولی (200 ملی گرام)
3 تا 5 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (100 ملی گرام)
1 تا 2 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (50 ملی گرام)
1 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{8}$ گولی (25 ملی گرام)

کونین (کونین سلفیٹ یا کونین بائی سلفیٹ) **Quinine**

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 300 یا 650 ملی گرام کی گولیاں

کونین مزاحم ملیریا (جو دوسری دواؤں سے ٹھیک نہیں ہوتا) اور سنگین ملیریا کے علاج میں استعمال ہوتی ہے، جن میں دماغ کو متاثر کرنے والا ملیریا بھی شامل ہے۔ اسے کھانے والی شکل میں دینا سب سے بہتر ہوتا ہے۔ اگر کھانے میں قے کا مسئلہ ہے تو پرومیتھزائن جیسی دوا مددگار ہو سکتی ہے۔

ذیلی اثرات: کونین سے بعض اوقات جلد پر پسینہ جمع ہونے لگتا ہے، کان بجنے لگتے ہیں اور سننے کی صلاحیت پر اثر پڑتا ہے، بصارت دھندلا جاتی ہے، غشی، متلی، قے اور اسہال کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔

خوراک: ملیریا کے شدید حملوں کے لیے کونین کی خوراک:

—300 ملی گرام کی گولیاں—

دن میں تین بار تین دن تک دیں:

بالغ افراد: 2 گولیاں (600 ملی گرام)
10 تا 15 سالہ بچے: $1\frac{1}{2}$ گولی (450 ملی گرام)
6 تا 9 سالہ بچے: 1 گولی (300 ملی گرام)
3 تا 5 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (150 ملی گرام)
1 تا 2 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (75 ملی گرام)
1 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{8}$ گولی (38 ملی گرام)

نوٹ: دنیا کے بعض علاقوں، جیسے جنوب مشرقی ایشیا میں، کونین 7 دن تک لینا ضروری ہے۔

کونین یا کلوروکوئن کے انجکشن کب دیے جائیں:

کونین یا کلوروکوئن کے انجکشن کبھی کبھار دینے چاہئیں جب بہت ہنگامی صورتحال ہو۔ اگر کسی شخص میں ملیریا کی علامات ہیں یا وہ ایسے علاقے میں رہتا ہے جہاں ملیریا بہت زیادہ ہے، الٹیاں آرہی ہیں، دورے پڑ رہے ہیں یا گردن توڑ بخار کی دیگر علامات ہیں (صفحہ 185) تو اسے دماغی ملیریا ہوسکتا ہے۔ **فوری طور پر کونین کا انجکشن دیں۔** (یا اگر کوئی اور دوا دستیاب نہ ہو تو کلوروکوئن کا انجکشن دینے کی کوشش کریں)۔ **خوراک بالکل صحیح ہونی چاہیے۔ طبی مدد حاصل کریں۔**

کونین ڈائی ہائیڈروکلورائیڈ کے انجکشن

2 ملی لیٹر میں 300 ملی گرام

کونین کے انجکشن بہت آہستہ آہستہ دینے چاہئیں اور کبھی براہ راست ورید میں نہیں دینے چاہئیں۔ یہ دل کے لیے خطرناک ہوسکتا ہے۔ بچوں کو انجکشن دینے میں بہت احتیاط کریں۔

آدھی آدھی خوراک دونوں کولہوں میں آہستہ آہستہ دیں۔ انجکشن دینے سے پہلے پلنجر کو پیچھے کھینچیں۔ اگر خون نظر آئے تو کسی اور جگہ انجکشن دیں۔ 12 گھنٹے بعد یہی خوراک دہرائیں۔

بالغ افراد: 600 ملی گرام (2 ملی لیٹر کے 2 امپیول)

بچے: 0.07 ملی لیٹر ($\frac{1}{15}$ ملی لیٹر یا 10 ملی گرام) بچے کے وزن کے ہر کلوگرام کے لیے۔ (ایک سالہ بچے کو جس کا وزن 10 کلو ہو 0.70 ملی لیٹر دیے جائیں گے۔)

کلوروکوئن کے انجکشن

5 ملی لیٹر 200 ملی گرام:

خوراک: صرف ایک بار دیں (ہر کولہے میں $\frac{1}{2}$ انجکشن لگائیں):

بالغ افراد: 200 ملی گرام (5 ملی لیٹر کا پورا امپیول)

بچے: 0.1 ملی لیٹر ($\frac{1}{10}$ ملی لیٹر) بچے کے وزن کے ہر کلوگرام کے لیے۔

(ایک سالہ بچے کو جس کا وزن 10 کلو ہو 1 ملی لیٹر دیا جائے گا)۔

اگر حالت بہتر نہ ہو تو خوراک ایک دن بعد دہرائی جاسکتی ہے۔

میفلوکوئن (مشہور برانڈ نام: لاریم) **Mefloquine**

نام: ———— قیمت: ———— مقدار: ————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 250 ملی گرام کی گولیاں۔

میفلوکوئن ایسے ملیریا کے شدید حملوں کی روک تھام کرسکتا ہے جو کلوروکوئن کے خلاف مزاحم ہو۔

احتیاطیں اور ذیلی اثرات: میفلوکوئن مرگی یا ذہنی بیماری کے شکار افراد کو استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ حاملہ خواتین کو صرف اس صورت میں میفلوکوئن استعمال کرنی چاہیے جب کوئی اور دوا دستیاب نہ ہو۔ دل کے مریضوں کو یہ دوا استعمال کرنے سے پہلے ماہرین سے طبی مشورہ لینا چاہیے۔ زیادہ مقدار میں غذا کے ساتھ استعمال کریں۔ میفلوکوئن بعض اوقات عجیب رویے، ذہنی الجھن، تفکرات، دورے پڑنے یا بے ہوشی کا باعث بنتی ہے۔ **اگر ان میں سے کوئی علامت ظاہر ہو تو فوراً میفلوکوئن لینا بند کردیں۔** دیگر ذیلی اثرات میں غشی، معدے کی گڑبڑ، سر درد اور بصارت کے مسائل شامل ہیں۔ ذیلی اثرات بھاری خوراک کی صورت میں زیادہ ہوتے ہیں۔

میفلوکوئن کی خوراک:

ملیریا کے شدید حملوں کے علاج کے لیے:

ایک بار دیں:

بالغ افراد: 5 گولیاں (1250 ملی گرام)
12 تا 15 سالہ بچے: 4 گولی (1000 ملی گرام)
8 تا 11 سالہ بچے: 3 گولی (750 ملی گرام)
5 تا 7 سالہ بچے: 2 گولی (500 ملی گرام)
1 تا 4 سالہ بچے: 1 گولی (250 ملی گرام)
1 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (125 ملی گرام)

ملیریا کی روک تھام کے لیے:

ہفتے میں ایک بار دیں اور ملیریا زدہ علاقے سے نکلنے کے 4 ہفتے بعد تک جاری رکھیں۔

بالغ افراد: 1 گولی (250 ملی گرام)
45 کلو سے زائد کے بچے: 1 گولی (250 ملی گرام)
31 تا 45 کلو کے بچے: $\frac{3}{4}$ گولی (188 ملی گرام)
20 تا 30 کلو کے بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (125 ملی گرام)
15 تا 19 کلو کے بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (63 ملی گرام)
15 کلو سے کم کے بچے: دوا نہ دی جائے۔

پائری میتھمائن، سلفوڈائن کے ساتھ (فینسی ڈار) Pyrimethamine with sulfadoxine

نام: ——————— قیمت: ——————— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: کمبی نیشن گولیاں جن میں 25 ملی گرام پائری میتھمائن اور 500 ملی گرام سلفوڈائن ہوتی ہے۔

فینسی ڈار مزاحم ملیریا کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

فینسی ڈار حاملہ عورتوں کو **نہیں** دی جاتی۔

خبردار: جس شخص کو سلفا دوا سے کبھی ردعمل کی شکایت ہوئی ہو اسے فینسی ڈار استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ اگر دوا سے دانے یا خارش ہوجائے تو **بہت سا پانی پئیں اور دوا استعمال نہ کریں۔**

ملیریا کے شدید حملوں کے علاج کے لیے خوراک:

ایک بار دیں:

بالغ افراد: 3 گولیاں

9 تا 14 سالہ بچے: 2 گولیاں

4 تا 8 سالہ بچے: 1 گولی

1 تا 3 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی

1 سال سے کم عمر کے بچے: $\frac{1}{4}$ گولی

پروگوانل (پیلوڈرائن) Proguanil

نام: ——————— قیمت: ——————— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 100 ملی گرام گولیاں

پروگوانل کو کلوروکوئن کے ساتھ اس ملیریا کے علاج کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو کلوروکوئن کے خلاف مزاحمت پیدا کر چکا ہو۔ پروگوانل کو ملیریا کے شدید حملوں کے علاج کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا۔

پروگوانل حاملہ خواتین کے لیے محفوظ **نہیں ہے۔**

روک تھام کے لیے پروگوانل کی خوراک:

دوا روزانہ دیں۔ ملیریا زدہ علاقے میں داخل ہونے کے دن سے شروع کریں اور علاقے سے نکلنے کے 28 دن بعد تک جاری رکھیں۔

بالغ افراد: 2 گولیاں (200 ملی گرام)

9 تا 14 سالہ بچے: $1\frac{1}{2}$ گولی (150 ملی گرام)

3 تا 8 سالہ بچے: 1 گولی (100 ملی گرام)

1 تا 2 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (50 ملی گرام)

1 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (25 ملی گرام)

پرائما کوئن Primaquine

نام: ——————— قیمت: ——————— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: پرائما کوئن فاسفیٹ کی 26.3 ملی گرام گولیاں جن میں 15 ملی گرام پرائما کوئن بیس ہوتی ہے۔

پرائما کوئن کو عموماً کلوروکوئن یا ملیریا کی کسی اور دوا سے علاج کے بعد ملیریا کو پھر عود کر آنے سے روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پرائما کوئن تنہا شدید حملوں میں اثر نہیں کرتی۔

حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین کے لیے پرائما کوئن محفوظ **نہیں ہے۔**

ذیلی اثرات: بعض افراد خصوصاً کچھ سیاہ فاموں میں یہ دوا خون کی کمی پیدا کرتی ہے۔ اس بارے میں مقامی ماہرین سے مشورہ کریں۔

خوراک: پرائما کوئن کی خوراک:

14 دن تک دن میں ایک بار دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 1 گولی (15 ملی گرام بیس)

8 تا 12 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (7 ملی گرام بیس)

3 تا 7 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (4 ملی گرام بیس)

ڈوکسی سائیکلین Doxycline

ڈوکسی سائیکلین ملیریا کے شدید حملوں کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہے لیکن صرف کونین کے ساتھ لی جاتی ہے اور صرف ان علاقوں میں استعمال کی جاتی ہے جہاں ملیریا کلوروکوئن کے خلاف مزاحم ہو۔ ان علاقوں میں جانے والے بعض اوقات روک تھام کے لیے روزانہ ڈوکسی سائیکلین لیتے ہیں۔ ڈوکسی سائیکلین کی خوراک، خطرات اور احتیاطوں کے بارے میں معلومات کے لیے صفحہ 356 دیکھیں۔

حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین کو ڈوکسی سائیکلین استعمال **نہیں** کرنی چاہیے۔ اگر دیگر دوائیں موجود ہوں تو ڈوکسی سائیکلین 8 سال سے کم عمر بچوں کو بھی نہیں دی جاتی۔

امیبا اور جیارڈیا کے لیے

امیبا کی وجہ سے ہونے والی دستوں کی بیماری یا پیچش میں عام طور پر بار بار پاخانہ آتا ہے جس میں بہت سی رطوبت اور بعض اوقات خون بھی آتا ہے۔ اکثر آنتوں میں اینٹھن ہوتی ہے لیکن بخار نہیں ہوتا یا بہت کم ہوتا ہے۔ امیبائی پیچش کا سب سے اچھا علاج **میٹرونائیڈازول کا ڈائی لوکسانائیڈ فیوروایٹ یا ٹیٹرا سائیکلین** کے ساتھ استعمال ہے۔ بعض اوقات میٹرونائیڈازول دستیاب نہ ہونے یا امیبائی پھوڑے کی صورت میں **کلوروکوئن** استعمال کی جاتی ہے۔ ایک اور دوا لوڈوکوئنول بھی ہے جو امیبائی پیچش میں دی جاتی ہے لیکن اس کے خطرناک ذیلی اثرات ہوسکتے ہیں۔

آنتوں میں امیبا کو ہلاک کرنے کے لیے بہت طویل (عموماً 2 سے 3 ہفتے) اور مہنگا علاج ضروری ہے۔ اکثر علامات ختم ہوجانے پر دوا کا استعمال روک دینا اور جسم کو باقی ماندہ امیباؤں سے اپنی مدافعت خود کرنے دینا مناسب ہوتا ہے۔ یہ بات خاص طور پر ایسے علاقوں کے لیے درست ہے جہاں نیا انفیکشن ہونے کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے۔

جیارڈیا سے ہونے والی دستوں کی بیماری میں فضلہ عموماً پیلا اور جھاگ دار ہوتا ہے اور اس میں خون یا رطوبت نہیں ہوتی۔ اکثر میٹرونائیڈازول استعمال کی جاتی ہے لیکن کوئنا کرائن سستی ہے۔

میٹرونائیڈازول (مشہور برانڈ نام: فلیجل) **Metronidazole**

نام: ______

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

200، 250 اور 500 ملی گرام کی گولیاں، قیمت: ______ مقدار ______

وجائنا میں داخل کرنے والی اشیا، 500 ملی گرام، قیمت: ______ مقدار ______

میٹرونائیڈازول امیبا اور جیارڈیا سے ہونے والے آنتوں کے انفیکشنز اور بعض اوقات براڈ اسپکٹرم اینٹی بایوٹکس (جیسے امپی سلین) سے ہونے والے دستوں میں فائدہ مند ہوتی ہے۔ یہ ٹریکوموناس یا بعض مخصوص بیکٹیریا سے ہونے والے وجائنا کے انفیکشنز کے لیے بھی مفید ہے۔ یہ گنی ورم کی علامات کے علاج میں بھی مدد دیتی ہے۔

احتیاط: میٹرونائیڈازول استعمال کرتے وقت شراب نہ پئیں کیونکہ اس سے سخت متلی ہوجاتی ہے۔

خبردار: میٹروائیڈازول پیدائشی نقائص کا سبب بن سکتی ہے۔ ممکن ہو تو حاملہ خواتین کو یہ دوا استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے خصوصاً حمل کے پہلے تین ماہ کے دوران۔ دودھ پلانے والی عورتوں کو جو بھاری خوراک لے رہی ہوں میٹرونائیڈازول استعمال کرنے کے بعد 24 گھنٹے تک بچے کو دودھ نہیں پلانا چاہیے۔ جگر کے امراض کے شکار افراد کو میٹرونائیڈازول استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

جیارڈیا کے انفیکشن کے لیے خوراک:

میٹرونائیڈازول دن میں 3 بار 5 دن تک دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 250 ملی گرام (1 گولی)

8 تا 12 سالہ بچے: 250 ملی گرام (1 گولی)

3 تا 7 سالہ بچے: 125 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی)

3 سال سے کم کے بچے: 62 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ گولی)

گنی وورم کے لیے خوراک:

وہی خوراک دیں جو جیارڈیا کے لیے ہے، دن میں 3 بار 10 دن تک۔

وجائنا کے ٹریکوموناس انفیکشنز کے لیے خوراک:

عورت کو صرف ایک کھانے والی خوراک میں 8 گولیاں (2 گرام) لینی چاہئیں، یا اگر انفیکشن بہت سخت نہیں تو 10 دن تک روزانہ دو بار 2 گولیاں (500 ملی گرام) وجائنا میں داخل کرے۔ عورت اور مرد دونوں کا بیک وقت ٹریکوموناسس کا علاج ہونا چاہیے۔ (مرد کو علاج ضرور کرانا چاہیے خواہ اس میں ٹریکوموناسس کی علامات نہ ہوں ورنہ انفیکشن دوبارہ عورت کو لگ جائے گا)۔

وجائنا کے بیکٹیریائی انفیکشنز کے لیے خوراک:

عورت کو میٹرونائیڈازول کی 2 گولیاں (500 ملی گرام) 5 دن تک روزانہ دو بار کھانی چاہئیں۔ اگر انفیکشن پھر ہوجائے تو مرد اور عورت دونوں کا یہی علاج بیک وقت ہونا چاہیے۔

امیبائی پیچش کے لیے خوراک—(25 سے 50 ملی گرام فی کلو روزانہ):—250 ملی گرام کی گولیاں—

میٹرونائیڈازول دن میں 3 بار 5 سے 10 دن تک دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 750 ملی گرام (3 گولیاں)

8 تا 12 سالہ بچے: 500 ملی گرام (2 گولیاں)

4 تا 7 سالہ بچے: 375 ملی گرام ($1\frac{1}{2}$ گولی)

2 سے 3 سالہ بچے: 250 ملی گرام (1 گولی)

2 سال سے کم کے بچے: 80 سے 125 ملی گرام ($\frac{1}{3}$ سے $\frac{1}{2}$ گولی)

امیبائی پیچش کے لیے میٹرونائیڈازول، ڈائی لوکسانائیڈ فیوروایٹ یا ٹیٹراسائیکلین کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔

ڈائی لوکسانائیڈ فیوروایٹ (فیورامائیڈ) **Diloxanide furoate**

نام: ______ قیمت: ______ مقدار: ______

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 500 ملی گرام گولیاں، نیز 5 ملی لیٹر میں 125 ملی گرام سیرپ۔

ذیلی اثرات: کبھی کبھار گیس، پیٹ درد یا متلی کی شکایت ہوتی ہے۔

ڈائی لوکسانائیڈ فیوروایٹ کی خوراک—(20 ملی گرام فی کلو روزانہ)

—500 ملی گرام گولیاں—

کھانے کے ساتھ دن میں 3 بار دیں۔ مکمل علاج کے لیے 10 دن تک استعمال کریں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 1 گولی (500 ملی گرام)

8 تا 12 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (250 ملی گرام)

3 تا 7 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (125 ملی گرام)

3 سال سے کم کے بچے: $\frac{1}{8}$ گولی (62 ملی گرام) یا وزن کے لحاظ سے اس سے کم مقدار

ٹیٹراسائیکلین (دیکھیں صفحہ 356) **Tetracycline**

کلوروکوئن امیبا سے ہونے والے جگر کے پھوڑے کے علاج کے لیے، کلوروکوئن فاسفیٹ کی 250 ملی گرام گولیاں یا کلوروکوئن سلفیٹ کی 200 ملی گرام گولیاں:

بالغ افراد: 3 یا 4 گولیاں روزانہ دو بار 2 دن تک، پھر $1\frac{1}{2}$ سے 2 گولی روزانہ 3 ہفتے تک۔ بچوں کو ان کی عمر یا وزن کے لحاظ سے کم مقدار دیں (دیکھیں صفحہ 366)۔

کوئنا کرائن (میپا کرائن) **Quinacrine**
(مشہور برانڈ نام: ایٹابرائن)

نام: ———— قیمت: ———— مقدار: ————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 100 ملی گرام گولیاں۔

کوئنا کرائن جیارڈیا، ملیریا اور ٹیپ ورم کے علاج میں استعمال ہوسکتی ہے لیکن ان سب بیماریوں کے لیے یہ بہترین دوا نہیں ہے۔ یہ اس لیے استعمال ہوتی ہے کہ سستی ہے۔ کوئنا کرائن سے اکثر سر درد، غشی اور قے کی شکایت ہوجاتی ہے۔

خوراک: جیارڈیا کے انفیکشنز کے لیے کوئنا کرائن کی خوراک:

کوئنا کرائن دن میں 3 بار ایک ہفتے تک دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 100 ملی گرام کی گولی۔
10 سال سے کم کے بچے: 50 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی)

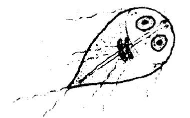

خوراک: ٹیپ ورم کے علاج کے لیے کوئنا کرائن کی خوراک:

(کوئنا کرائن دینے سے آدھے گھنٹے پہلے کوئی الرجی کی دوا جیسے **پرومیتھزائن** دیں تاکہ قے نہ ہو)۔

صرف ایک بڑی خوراک دیں:

بالغ افراد: 1 گرام (10 گولیاں)
8 تا 12 سالہ بچے: 600 ملی گرام (6 گولیاں)
3 تا 7 سالہ بچے: 400 ملی گرام (4 گولیاں)

خطرہ! استعمال نہ کریں!

ہائیڈروکسی کوئنولائنز (کلیوکوئنول، آیوڈوکوئنول، ڈائی آیوڈوہائیڈروکسی کوئنولائن، ہیلکوئنول، بروکسی کوئنولائن) (مشہور برانڈ نام: ڈائیڈوکوئن، ایمی کلائن، فلوراکوئن، اینٹروکوئنول، کلورمبن، نیومبن، کوجل، اینٹروواییوفورم، اور متعدد دیگر برانڈ)

ماضی میں یہ دوائیں دستوں کے علاج میں بہت زیادہ سے استعمال کی جاتی تھیں۔ اب معلوم ہوچکا ہے کہ ان دواؤں سے بعض اوقات فالج، اندھا پن اور موت تک واقع ہوسکتی ہے۔ یہ خطرناک دوائیں استعمال نہ کریں۔ (دیکھیں صفحہ 51)

وجائنا کے انفیکشنز کے لیے

مختلف انفیکشنز کی وجہ سے وجائنا سے رطوبت کا اخراج، کھجلی اور بے چینی ہوسکتی ہے۔ ان میں زیادہ تر **ٹریکوموناس، خمیر** (کینڈیڈا، مونی لیاسس) اور **بیکٹیریا** شامل ہیں۔ صفائی ستھرائی اور سرکے اور پانی کی پچکاری سے وجائنا کے بیشتر انفیکشنز کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ مخصوص دوائیں ذیل میں دی گئی ہیں:

وجائنا کی پچکاریوں کے لیے سفید سرکہ:

قیمت: ———— مقدار ————

ایک لیٹر ابلے ہوئے پانی میں دو تین کھانے کے چمچے سفید سرکہ ملائیں۔ جیسا کہ صفحہ 241 پر دکھایا گیا ہے، ایک ہفتے تک روزانہ ایک سے تین پچکاریاں استعمال کریں۔ پھر ایک دن چھوڑ کر ایک ایک پچکاری استعمال کریں۔ خاص طور پر وجائنا کے بیکٹیریائی انفیکشنز کے لیے یہ علاج اچھا ہے۔

میٹرونائیڈازول (**Metronidazole**)، کھانے والی اور وجائنا میں داخل کرنے والی گولیاں (دیکھیں صفحہ 369):

ٹریکوموناس اور وجائنا کے بیکٹیریائی انفیکشنز کے لیے۔ اگر سرکے اور پانی کی پچکاری سے فائدہ نہیں ہوتا تو میٹرونائیڈازول صرف بیکٹیریائی انفیکشنز کے لیے استعمال کریں۔)

نسٹاٹن (**Nystatin**) **یا مائیکونازول** (**Miconazole**)، گولیاں، کریم اور وجائنا میں ڈالنے والی اشیا (دیکھیں صفحہ 373)۔

وجائنا کے خمیری انفیکشنز (کینڈیڈا، مونی لیاسس) کے لیے۔

جنشن وائلٹ (اودی دوا) (**Gentian violet**)، 1 فیصد محلول (دیکھیں صفحہ 371):

قیمت: ———— مقدار ————

خمیری انفیکشنز (کینڈیڈا، مونی لیاسس) اور زنانہ جنسی اعضا کے دیگر انفیکشنز کے علاج کے لیے۔

3 ہفتے تک دن میں ایک بار اودی دوا لگائیں۔

پوویڈون آیوڈین (بیٹاڈائن) Povidone iodine

قیمت:————— مقدار—————

وجائنا کے بیکٹیریائی انفیکشنز کے علاج کے لیے۔

ایک لیٹر نیم گرم پانی میں جسے ابالا جاچکا ہو، 2 کھانے کے چمچے پوویڈون آیوڈین ملائیں جیسا کہ صفحہ 241 پر دکھایا گیا ہے، 10 سے 14 دن تک روزانہ ایک پچکاری دیں۔

جلدی بیماریوں کے لیے

صابن اور پانی سے باقاعدگی سے ہاتھ دھونا اور نہانا جلد اور آنت کے بہت سے انفیکشنز سے بچاتا ہے۔ زخموں کو بند کرنے اور پٹی کرنے سے پہلے انہیں صابن اور ابلے ہوئے پانی سے احتیاط سے صاف کرنا چاہیے۔

بالوں کی خشکی، سر پر پیپ بھری داد، مہاسوں، خفیف امپیٹگو (جسم پر پھنسیاں) کے علاوہ رنگ ورم، ٹینیا اور جلد اور سر کے دیگر فنگل انفیکشنز کے علاج کے لیے عموماً صرف صابن اور پانی سے اچھی طرح رگڑ کر دھونا ہی کافی ہوتا ہے۔ صابن میں پوویڈون آیوڈین (بیٹاڈائن) جیسا کوئی جراثیم کش مادہ موجود ہو تو اچھا ہوتا ہے۔ لیکن بیٹاڈائن بافتوں پر خارش پیدا کرسکتا ہے اور کھلی جلد پر اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

سلفر Sulfur

اکثر پیلے پوڈر کی شکل میں آتا ہے۔

قیمت:————— مقدار—————

بہت سے جلدی محلولوں اور مرہموں کی شکل میں بھی ملتا ہے۔

سلفر جلد کی بہت سی شکایات کے لیے کارآمد ہے:

1۔ چیچڑیوں، پسوؤں اور دیگر کیڑے مکوڑوں وغیرہ سے بچاؤ کے لیے۔ جن علاقوں میں کیڑے مکوڑے زیادہ ہوں وہاں جانے سے پہلے جلد پر سلفر چھڑک لیں، خصوصاً ٹانگوں، ٹخنوں، کلائیوں، کمر اور گردن پر۔
2۔ اسکے بیز، پسوؤں اور چیچڑیوں کے کاٹے کے علاج کے لیے۔ مرہم تیار کریں: 10 حصے پیٹرولیٹم (ویسلین) میں ایک حصہ سلفر ملائیں اور جلد پر ملیں (دیکھیں صفحہ 200)۔
3۔ رنگ ورم، ٹینیا اور دیگر فنگس انفیکشنز کے لیے یہی مرہم دن میں تین چار بار لگائیں، یا سلفر اور سرکے کا لوشن لگائیں (دیکھیں صفحہ 205)۔
4۔ سر پر پیپ بھری داد اور شدید خشکی کے لیے یہی مرہم استعمال کیا جاسکتا ہے یا سر پر سلفر چھڑکا جاسکتا ہے۔

جنشن وائلٹ (اودی دوا) Gentian violet

اکثر گہرے نیلے کرسٹلز کی شکل میں آتی ہے۔

قیمت:————— مقدار—————

اودی دوا جلد کے انفیکشنز بشمول امپیٹگو اور پیپ والے ناسوروں کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ منہ، زنانہ جنسی اعضا یا جلد کی تہوں میں خمیری انفیکشنز (کینڈیڈا، مونی لیاسس) کے علاج میں بھی استعمال ہوسکتی ہے۔

آدھے لیٹر پانی میں ایک چائے کا چمچہ اودی دوا حل کریں۔ اس سے ایک 2 فیصد محلول بن جائے گا۔ اسے جلد پر یا منہ یا جنسی عضو کے اندر لگائیں۔

اینٹی بایوٹک مرہم Antibiotic ointments

نام:————— قیمت:————— مقدار:—————

یہ مہنگے ہوتے ہیں اور اکثر ان سے اتنا ہی فائدہ ہوتا ہے جتنا اودی دوا سے ہوتا ہے۔ تاہم ان سے جلد اور کپڑے رنگین نہیں ہوتے اور یہ معمولی جلدی انفیکشنز جیسے امپیٹگو کے علاج میں مفید ہیں۔ اچھا مرہم وہ ہے جس میں نیومائی سین/ پولی مکسن کا آمیزہ ہو (جیسے **نیواسپورن** یا **پولی اسپورن**)۔ ٹیٹراسائیکلین کا مرہم بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کورٹیکو اسٹیرائیڈ مرہم یا لوشن Cortico-steroid ointments or lotions

نام:————— قیمت:————— مقدار:—————

یہ کیڑے کے کاٹے، بعض 'زہریلے' پودوں کو چھونے اور دیگر چیزوں سے جلد پر ہونے والی شدید خارش کے لیے استعمال ہوسکتے ہیں۔ یہ سخت ایگزیما (دیکھیں صفحہ 216) اور سوریاسس (صفحہ 216) کے علاج میں بھی فائدہ مند ہیں۔ دن میں تین چار بار استعمال کریں۔ طویل عرصے تک یا جلد کے بڑے حصے پر نہ لگائیں۔

پیٹرولیم جیلی (پیٹرولیم، ویسلین) Petroleum jelly

قیمت:————— مقدار—————

ان بیماریوں کے علاج کے لیے مرہم پٹی تیار کرنے میں مفید: اسکے بیز (صفحہ 199 اور 373)

رنگ وورم (صفحہ 372)

پن وورم سے خارش (صفحہ 141)

جلے کے زخم (صفحہ 96 اور 97)

سینے کے زخم (صفحہ 91)

رنگ وورم اور دیگر فنگس انفیکشنز کے لیے

کئی قسموں کے فنگس انفیکشنز سے چھٹکارا پانا بہت مشکل ہوتا ہے۔ مکمل طور پر قابو پانے کے لیے علامات غائب ہونے کے بعد کئی دن یا ہفتوں علاج جاری رکھنا پڑتا ہے۔ نہانا اور صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا بھی فائدہ کرتا ہے۔

انڈیسائیلینک، بینزوئک یا سیلی سائی لک ایسڈ کے مرہم Ointments with undecylenic, benzoic, or salicylic acid

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

ان تین تیزابوں کے مرہم رنگ وورم، سر کے ٹینیا اور جلد کے دیگر انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ اکثر انہیں سلفر کے ساتھ ملایا جاتا ہے (اور ملایا جاسکتا ہے)۔ سیلی سائی لک ایسڈ اور سلفر کے مرہم پیپ بھری داد کے لیے بھی استعمال ہوسکتے ہیں۔

وٹفیلڈ مرہم سیلی سائی لک ایسڈ اور بینزوئک ایسڈ کا آمیزہ ہے۔ یہ ٹینیا ورسی کلر سمیت بہت سے فنگس کے انفیکشنز میں استعمال ہوتا ہے۔ دو سے چار ہفتے تک دن میں دو بار لگائیں۔

مرہم اور لوشن خود تیار کیے جائیں تو سستے پڑتے ہیں۔ سیلی سائی لک ایسڈ کے تین حصے اور/یا بینزوئک ایسڈ کے 6 حصے، ویسلین، پیٹرولیٹم، معدنی تیل یا 40 فیصد الکحل کے ساتھ ملائیں۔ دن میں تین چار بار جلد پر ملیں۔

سلفر اور سرکہ Sulfur and vinegar

5 حصے سلفر اور 100 حصے سرکے کا لوشن جلد کے فنگس انفیکشنز سے مقابلہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جلد پر لگا کر خشک ہونے دیں۔

سوڈیم تھایوسلفیٹ ('ہائپو') Sodium thiosulfate

یہ سفید کرسٹلز کی شکل میں آتا ہے، فوٹوگرافی کے سامان کی دکانوں پر 'ہائپو' کے نام سے فروخت ہوتا ہے۔

قیمت: ——— مقدار ———

جلد کے **ٹینیا ورسی کلر** انفیکشنز (صفحہ 206) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

آدھا پیالی پانی میں ایک کھانے کا چمچ 'ہائپو' حل کریں اور روئی یا کپڑے سے جلد پر لگائیں۔ پھر روئی کا پھاہا سرکے میں بھگو کر جلد پر ملیں۔ جب تک 'دھبے' ختم نہ ہوجائیں یہ عمل دن میں دو بار کرتے رہیں اور اس کے بعد ہر دو ہفتے بعد ایک بار لگاتے رہیں تاکہ دوبارہ دھبے نہ ہوجائیں۔

سلینیم سلفائیڈ (سیلسون، ایکسل) Selenium sulfide

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر لوشن کی شکل میں آتا ہے جس میں 1 سے 1.25 فیصد سلینیم سلفائیڈ ہوتا ہے۔

سلینیم سلفائیڈ کے لوشن ٹینیا ورسی کلر کے علاج میں مفید ہے۔ متاثرہ جگہ پر لگائیں اور 30 منٹ بعد دھولیں۔ ایک ہفتے تک روزانہ لگائیں۔

ٹولنافٹیٹ (ٹینیکٹن) Tolnaftate

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتا ہے: کریم، پوڈر اور 1 فیصد ٹولنافٹیٹ کا محلول۔

یہ پیروں، جانگھ، سر، ہاتھوں اور جسم پر ٹینیا سے ہونے سے فنگس انفیکشنز کے لیے استعمال ہوسکتا ہے۔ علامات ختم ہونے کے 2 ہفتے بعد تک دن میں دو بار لگاتے رہیں۔

گرائسوفلون Griseofulvin

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتا ہے: 250 یا 500 ملی گرام کی گولیاں یا کیپسول۔

چھوٹے ذرات کی شکل میں دستیاب دوا سب سے بہتر ہوتی ہے۔

یہ بہت مہنگی ہے اور صرف جلد کے سخت انفیکشنز اور سر کے گہرے ٹینیا انفیکشنز کے لیے استعمال کی جانی چاہیے۔ یہ ناخنوں کے فنگس انفیکشنز کے علاج میں بھی کام آتا ہے لیکن اس میں مہینوں لگ سکتے ہیں اور ہمیشہ اس کا فائدہ نہیں ہوتا۔ حاملہ عورتوں کو گرائسیوفلون استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

خوراک: گرائسیوفلون کی خوراک—(15 ملی گرام فی کلو روزانہ)
—بہت چھوٹے ذرات کی شکل میں، 250 ملی گرام کیپسول—

کم از کم ایک ماہ تک دن میں ایک بار دیں:
بالغ افراد: 500 سے 1000 ملی گرام (2 سے 4 کیپسول)
8 تا 12 سالہ بچے: 250 سے 500 ملی گرام (1 سے 2 کیپسول)
3 تا 7 سالہ بچے: 125 سے 250 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ سے 1 کیپسول)
3 سال سے کم کے بچے: 125 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ کیپسول)

اودی دوا— خمیری انفیکشنز کے لیے (دیکھیں صفحہ 371)

نسٹاٹن یا مائیکونیزول
Nystatin or Miconazole

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: پوڈر، وجائنا کی گولیاں، مرہم اور کریمیں۔

یہ منہ، زنانہ جنسی اعضا یا جلد کی تہوں میں خمیری انفیکشنز (کینڈیڈا، مونی لیاسس) کے علاج میں استعمال ہوسکتی ہیں۔ نسٹاٹن صرف خمیری انفیکشنز میں مؤثر ہوتی ہے لیکن مائیکونیزول دیگر فنگس انفیکشنز میں بھی کام آتی ہے۔

نسٹاٹن یا مائیکونازول کی خوراک۔۔بچوں اور بڑوں کے لیے یکساں:

منہ کے دانے: ایک ملی لیٹر محلول منہ میں کم از کم ایک منٹ تک رکھے رہیں، پھر پی جائیں۔ یہ عمل دن میں تین چار بار کریں۔

جلد کی خمیری انفیکشنز: جہاں تک ممکن ہو جلد کو خشک رکھیں اور دن میں تین چار بار نسٹاٹن یا مائیکونازول کا چھڑکنے والا پوڈر یا مرہم لگائیں۔

زنانہ جنسی اعضا میں خمیری انفیکشنز: 10 سے 14 دن تک روزانہ دو بار وجائنا کے اندر کریم لگائیں یا رات کو وجائنا کے اندر ایک گولی رکھیں۔

اسکے بیز اور جوئیں کے لیے: کیڑے مار دوائیں

گیما بینزین ہیکسا کلورائیڈ (لنڈین)
Gamma benzene hexachloride

(مشہور برانڈ نام: کویل، گیما زین)

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

اس کی جو شکل انسانوں کے لیے دستیاب ہے وہ مہنگی اور جانوروں والی سستی ہے لیکن جانوروں والی بھی انسانوں کے لیے اتنی ہی کارآمد ہے۔ بھیڑوں اور مویشیوں کے لیے لنڈین کافی سستی ہے لیکن اکثر یہ 15 فیصد محلول کی شکل میں آتی ہے اور اسے ہلکا کرکے 1 فیصد بنانا ضروری ہے۔ 15 فیصد لنڈین کے ایک حصے میں 15 حصے پانی یا ویسلین ملائیں اور صفحہ 199 پر دی گئی ہدایات کے مطابق جلد پر اسکے بیز کے لیے استعمال کریں۔ سر کی جوؤں کے لیے صفحہ 200 دیکھیں۔

احتیاط: لنڈین زہر ہے اور اس سے خطرناک ذیلی اثرات ہوسکتے ہیں جیسے دورے پڑنا، خصوصاً چھوٹے بچوں میں۔ ضرورت سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ صرف ایک بار استعمال کے لیے بنائیں۔ اگر ضرورت پڑے تو ایک ہفتہ بعد دوبارہ تیار کرکے استعمال کریں۔

بینزائل بینزوییٹ، کریم یا لوشن
Benzyl benzoate, cream or lotion

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

گیما بینزین ہیکسا کلورائیڈ (لنڈین) کریم یا لوشن کی طرح استعمال کریں۔

پٹرولیم جیلی (ویسلین) میں سلفر
Sulfur in petroleum jelly or lard

یہ اسکے بیز کے لیے اس وقت استعمال کریں جب اوپر بتائی گئی چیزیں نہ ملیں۔

ایک حصہ سلفر 20 حصے ویسلین یا معدنی تیل میں ملاکر 5 فیصد سلفر مرہم بنائیں۔

پائیریتھرنز، پائپرونل کے ساتھ (آر آئی ڈی)
Pyrethrins with piperonyl (RID)

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

اکثر پائیریتھرنز اور پائپرونل بیوٹوکسائیڈ کے محلول کی شکل میں آتی ہے۔

ہر قسم کی جوؤں کے لیے کارآمد ہے اور گیما بینزین ہیکسا کلورائیڈ (لنڈین) سے زیادہ محفوظ ہے۔ پانی ملائے بغیر خشک بالوں پر لگائیں اور بالوں کو اچھی طرح گیلا کرلیں۔ (بھوؤں اور پلکوں پر نہ لگائیں) 10 منٹ تک دوا لگی رہنے دیں، اس سے زیادہ نہیں۔ بالوں کو نیم گرم پانی اور صابن یا شیمپو سے دھوئیں۔ ہفتے میں ایک بار یہ عمل دہرائیں۔ علاج کے بعد کپڑے اور بستر کی چادریں وغیرہ تبدیل کریں۔ جوؤں کے انڈے صاف کرنے کے لیے صفحہ 200 دیکھیں۔

کروٹاٹون (یوریکس)
Crotamiton

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

یہ اکثر 10 فیصد کروٹاٹون کے لوشن یا کریم کی شکل میں آتی ہے۔

کروٹاٹون صرف اسکے بیز کے علاج میں استعمال ہوتی ہے، جوؤں کے لیے نہیں۔ نہانے کے بعد ٹھوڑی سے پیروں کی انگلیوں تک پورے جسم پر لگائیں، جلد کی تہوں کے اندر بھی لگائیں۔ اگلے دن پھر لگائیں۔ دو دن بعد نہا کر تمام کریم یا لوشن دھو دیں۔ اس وقت کپڑے اور بستر کی چادریں تبدیل کریں۔

جنسی اعضا کے مسّوں کے لیے

پوڈوفلن Podophyllin

نام:—————— قیمت: ———— مقدار:———

اکثر بینزوئن کے ساتھ پوڈوفلن کے 10 سے 25 فیصد محلول کی شکل میں آتی ہے۔

یہ جنسی اعضا کے مسّوں کو سکھانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ پوڈوفلن سے جلد پر کھجلی بہت ہوتی ہے اس لیے اسے احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔ لگانے سے پہلے مسّوں کے اردگرد کی جلد کو محفوظ کرنے کے لیے پیٹرولیم جیلی (ویسلین) یا کوئی اور چکنا مرہم لگانا چاہیے۔ مسّوں پر محلول لگائیں اور پوری طرح خشک ہونے دیں (خاص طور پر ایسی جگہوں پر جہاں صحت مند جلد مسّے کو چھو سکتی ہے، جیسے مردانہ عضو تناسل کا اگلا حصہ)۔ 4 سے 6 گھنٹوں میں اچھی طرح دھولیں۔ ہفتے میں ایک بار دہرائیں۔ عموماً کئی ہفتے تک علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

احتیاط: اگر جلد پر سخت کھجلی ہوجائے تو دوبارہ استعمال نہ کریں۔ مسّوں سے خون بہہ رہا ہو تو پوڈوفلن نہیں لگانی چاہیے۔ حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین کو پوڈوفلن استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

ٹرائی کلورو ایسیٹک ایسڈ Trichloroacetic acid

نام:—————— قیمت: ———— مقدار:———

صاف مائع کی شکل میں آتی ہے۔

اگر پوڈوفلن دستیاب نہ ہو تو مسّے سکھانے کے لیے ٹرائی کلورو ایسیٹک ایسڈ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس سے صحت مند جلد بھی متاثر ہوتی ہے اس لیے احتیاط سے استعمال کریں۔ لگانے سے پہلے مسّوں کے اردگرد کی جلد کو محفوظ کرنے کے لیے پیٹرولیم جیلی (ویسلین) یا کوئی اور چکنا مرہم لگانا چاہیے۔ بڑے یا موٹے مسّوں سے مُردہ جلد احتیاط سے الگ کریں۔ لکڑی کے خلال سے ایسڈ کا چھوٹا سا قطرہ مسے پر گرائیں۔ خلال کی نوک سے مسے پر ایسڈ کو آہستہ آہستہ لگائیں۔ عموماً کئی بار لگانا پڑتا ہے اور ایک ہفتے بعد یہ عمل دہرایا جاسکتا ہے۔

احتیاط: اس ایسڈ سے جلد جل سکتی ہے۔ ہاتھوں اور دوسرے اعضا کی صحت مند جلد کو ایسڈ سے بچائیں اور اگر ایسڈ لگ جائے تو فوراً دھولیں۔

پیٹ کے کیڑوں کے لیے

پیٹ کے کیڑوں سے مکمل چھٹکارے کے لیے دوائیں کافی نہیں ہوتیں۔ ذاتی اور عوامی حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ جب گھر میں کسی ایک فرد کے پیٹ میں کیڑے ہوجائیں تو پورے گھر کا علاج کرانا چاہیے۔

میبنڈازول (ورموکس) Mebendazole

پیٹ کے مختلف کیڑوں کے لیے

نام:—————— قیمت: ———— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 100 ملی گرام کی گولیاں۔

یہ دوا ہک وورم، وپ وورم، راؤنڈ وورم، پن ورم (تھریڈ وورم) اور ایک اور کیڑے کے لیے، جسے اسٹرونگلوئیڈز کہتے ہیں، فائدہ مند ہے۔ ایک ساتھ کئی انفیکشنز کے لیے کارآمد ہے۔ ٹرائی کینوسس میں کچھ فائدہ ہوسکتا ہے۔ شدید انفیکشنز کے علاج کے دوران آنتوں میں درد یا دست ہوسکتے ہیں لیکن عام طور پر ذیلی اثرات نہیں ہوتے۔

خبردار: میبنڈازول حاملہ خواتین اور 2 سال سے کم عمر بچوں کو نہ دیں۔

خوراک: میبنڈازول کی خوراک ــ 100 ملی گرام گولیاں ــ

بچوں اور بڑوں کو یکساں مقدار دیں۔

پن وورم: تین ہفتے تک ہفتے میں ایک گولی۔

راؤنڈ وورم (ایسکیرس)، وپ وورم (ٹرائی کورس)، ہک وورم اور اسٹرونگلوئیڈز کے لیے: تین دن تک ایک گولی دن میں دو بار (صبح شام) (کل چھ گولیاں)۔

میبنڈازول (زینٹل) Albendazole

پیٹ کے مختلف کیڑوں کے لیے

نام:—————— قیمت: ———— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 200 اور 400 ملی گرام کی گولیاں۔

یہ دوا میبنڈازول سے ملتی جلتی ہے لیکن اکثر زیادہ مہنگی ہوتی ہے۔ یہ ہک وورم، وپ وورم، اسٹرونگلوئیڈز، راؤنڈ وورم اور پن وورم میں کارآمد ہے۔ ذیلی اثرات بہت کم ہوتے ہیں۔

خبردار: امیبنڈازول حاملہ خواتین اور 2 سال سے کم عمر بچوں کو نہ دیں۔

خوراک: ایلبنڈ یزول کی خوراک—200 ملی گرام گولیاں۔

بچوں اور بڑوں کو یکساں مقدار دیں۔

پن وورم، راؤنڈ وورم، وپ وورم، اور ہک وورم کے لیے: 400 ملی گرام (2 گولیاں) ایک بار۔

اسٹرونگلوئیڈز کے لیے: 400 ملی گرام (2 گولیاں) تین دن تک روزانہ 2 بار اور پھر ایک ہفتے بعد دہرائیں۔

پائپر یزائن Piperazine

راؤنڈ وورم (ایسکیرس) اور پن وورم (تھریڈ ورم، اینٹروبیئس)

نام:——————————————

پائپر یزائن اسٹیریٹ، ٹارٹریٹ، ہائیڈریٹ، ایڈیپیٹ یا فاسفیٹ کی شکل میں آتی ہے

اکثر اس شکل میں ملتی ہے:

500 ملی گرام قیمت:———— مقدار————

مکسچر 5 ملی لیٹر میں، 500 ملی گرام قیمت:———— مقدار————

راؤنڈ وورم کے علاج کے لیے دو دن تک بھاری خوراک دی جاتی ہے۔ پن وورم کے لیے ایک ہفتے تک روزانہ چھوٹی خوراک دی جاتی ہے۔ ذیلی اثرات برائے نام ہوتے ہیں۔

خوراک: راؤنڈ وورم (ایسکیرس) کے لیے پائپر یزائن کی خوراک—(75 ملی گرام فی کلو روزانہ)

—500 ملی گرام کی گولیاں یا 5 ملی لیٹر میں 500 ملی گرام کا مکسچر—

2 دن تک روزانہ ایک بار دیں۔

بالغ افراد: 3500 ملی گرام (7 گولیاں یا 7 چائے کے چمچے)

8 تا 12 سالہ بچے: 2500 ملی گرام (5 گولیاں یا 5 چائے کے چمچے)

3 تا 7 سالہ بچے: 1500 ملی گرام (3 گولیاں یا 3 چائے کے چمچے)

1 تا 3 سالہ بچے: 1000 ملی گرام (2 گولیاں یا 2 چائے کے چمچے)

ایک سال سے کم کے بچے: 500 ملی گرام (1 گولی یا 1 چائے کا چمچہ)

پن وورم (اینٹروبیئس) کے لیے پائپر یزائن کی خوراک۔۔(40 ملی گرام فی کلو روزانہ)

ایک ہفتے تک روزانہ 2 خوراک دیں۔

بالغ افراد: 1000 ملی گرام (2 گولیاں یا 2 چائے کے چمچے)

8 تا 12 سالہ بچے: 750 ملی گرام ($1\frac{1}{2}$ گولی یا $1\frac{1}{2}$ چائے کا چمچہ)

3 تا 7 سالہ بچے: 500 ملی گرام (1 گولی یا 1 چائے کا چمچہ)

3 سال سے کم کے بچے: 250 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی یا $\frac{1}{2}$ چائے کا چمچہ)

تھایابینڈازول Thiabendazole

پیٹ کے مختلف کیڑوں کے لیے

نام:———————— قیمت:———— مقدار:————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 500 ملی گرام کی گولیاں یا 5 ملی لیٹر میں 1 گرام مکسچر۔

چونکہ تھایابینڈازول کے ذیلی اثرات میبنڈازول یا ایلبنڈازول سے زیادہ ہیں اس لیے اسے پیٹ کے کیڑوں کے لیے تبھی استعمال کرنا چاہیے جب یہ دوائیں دستیاب نہ ہوں یا ایسے کیڑوں کے لیے استعمال کرنا چاہیے جو آنتوں کے اندر نہ ہوں۔

یہ ہک وورم، وپ وورم (ٹرائی کورس) اور ایک اور کیڑے جس کو اسٹرونگلوئیڈز کہتے ہیں استعمال کی جاسکتی ہے۔ یہ راؤنڈ وورم اور پن وورم کے لیے بھی کارآمد ہے لیکن اس کے مقابلے میں پائپر یزائن کے ذیلی اثرات کم ہوتے ہیں۔ یہ گنی وورم کے علاج میں بھی مفید ہوسکتی ہے اور ٹرائی کینوسس میں بھی کچھ فائدہ دے سکتی ہے۔

احتیاط: تھایابینڈازول سے راؤنڈ وورم (ایسکیرس) رینگتے ہوئے حلق تک آسکتے ہیں۔ اسے سانس رک سکتی ہے۔ اس لیے اگر آپ کو شبہ ہے کہ مریض کے پیٹ میں دوسرے کیڑوں کے علاوہ راؤنڈ وورم بھی ہیں تو تھایابینڈازول دینے سے پہلے پائپر یزائن سے علاج کرنا بہتر ہے۔

ذیلی اثرات: تھایابینڈازول سے اکثر تھکن ہوتی ہے، طبیعت گری گری رہتی ہے اور بعض اوقات قے ہوجاتی ہے۔

خوراک: تھایابینڈازول کی خوراک۔۔(25 ملی گرام فی کلو روزانہ):

—500 ملی گرام کی گولیاں یا 5 ملی لیٹر میں 1 گرام کا مکسچر—

3 دن تک روزانہ 2 بار دیں۔ گولیاں چبائی جانی چاہئیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 1500 ملی گرام (3 گولیاں یا $1\frac{1}{2}$ چائے کا چمچہ)

8 تا 12 سالہ بچے: 1000 ملی گرام (2 گولیاں یا 1 چائے کا چمچہ)

3 تا 7 سالہ بچے: 500 ملی گرام (1 گولی یا $\frac{1}{2}$ چائے کا چمچہ)

3 سال سے کم کے بچے: 250 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی یا $\frac{1}{4}$ چائے کا چمچہ)

پائرنٹیل Pyrantel
(آرٹی منتھ، کوبرانٹرل، ہیلمیکس)

نام:————————————

اکثر پاموایٹ یا ایمبونیٹ کی شکل میں آتی ہے۔
اکثر اس شکل میں آتی ہے:
250 ملی گرام گولیاں قیمت:———— مقدار———
مکسچر، 5 ملی لیٹر میں 250 ملی گرام قیمت:———— مقدار———

یہ دوا پن وورم، ہک وورم اور راؤنڈ وورم (ایسکیرس) کے لیے مفید ہے لیکن یہ مہنگی ہوسکتی ہے۔ پائرنٹیل سے کبھی کبھی قے، غشی اور سر درد ہوجاتا ہے۔

خوراک: پائرنٹیل کے لیے خوراک —(10 ملی گرام فی کلو)
—250 ملی گرام کی گولیاں—

ہک وورم اور راؤنڈ وورم کے لیے ایک بار دیں۔ پن وورم کے لیے 2 ہفتے بعد خوراک دوبارہ دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 750 ملی گرام (3 گولیاں)
10 تا 14 سالہ بچے: 500 ملی گرام (2 گولیاں)
6 تا 9 سالہ بچے: 250 ملی گرام (1 گولی)
2 تا 5 سالہ بچے: 125 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی)
2 سال سے کم کے بچے: 62 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ گولی)

ٹیپ وورم کے لیے

ٹیپ وورم کی کئی قسمیں ہیں۔ زیادہ تر قسموں کے لیے نائیکلوسامائیڈ سب سے بہتر ہے اور اس کے بعد پرازی کوانٹل اچھی ہے۔

نائیکلوسامائیڈ (یومیسن) Niclosamide
ٹیپ ورم انفیکشن کے لیے

نام:———— قیمت:———— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 500 ملی گرام کی چبانے والی گولیاں

ٹیپ وورم کے لیے نائیکلوسامائیڈ بہترین دوا ہے۔ آنت میں ٹیپ وورم کی بیشتر قسموں میں یہ مؤثر ہوتی ہے لیکن آنت کے باہر بن جانے والے کیسے (تھیلی) کے لیے یہ مناسب نہیں۔

خوراک: ٹیپ ورم کے لیے نائیکلوسامائیڈ کی خوراک ـ ـ 500 ملی گرام گولیاں:

صرف ایک خوراک اچھی طرح چبا کر کھائیں۔ دوا کھانے سے پہلے اور 2 گھنٹے بعد تک کچھ نہ کھائیں۔ جلاب دینے سے ٹیپ وورم سے چھٹکارا حاصل ہوسکتا ہے۔

بالغ افراد اور 8 سال سے زائد کے بچے: 2 گرام (4 گولیاں)
2 تا 8 سالہ بچے: 1 گرام (2 گولیاں)
2 سال سے کم کے بچے: 500 ملی گرام (1 گولی)

پرازی کوانٹل (بلٹر سیائیڈ، ڈرونسٹ) Praziquantel

نام:———— قیمت:———— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 150 اور 600 ملی گرام کی گولیاں

پرازی کوانٹل ٹیپ وورم کی بیشتر اقسام کے لیے مؤثر ہے لیکن نائیکلوسامائیڈ سے مہنگی ہوتی ہے۔

خبردار: حاملہ خواتین اور 4 سال سے چھوٹے بچوں کو پرازی کوانٹل استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ دودھ پلانے والی عورتوں کو پرازی کوانٹل کھاتے وقت اور کھانے کے 72 گھنٹے بعد تک بچوں کو دودھ نہیں پلانا چاہیے۔ (چھاتی کو دبا کر دودھ نکالیں اور پھینک دیں)۔

ذیلی اثرات: پرازی کوانٹل تھکن، غشی، سر درد اور بھوک اڑ جانے کا باعث بن سکتی ہے لیکن ٹیپ وورم کے لیے کم مقدار استعمال ہوتی ہے اور عموماً کم مقدار سے یہ اثرات نہیں ہوتے۔

خوراک: ٹیپ وورم کی بیشتر اقسام بشمول بیف ٹیپ وورم کے لیے پرازی کوانٹل کی خوراک —(10 سے 20 ملی گرام فی کلو):
—600 ملی گرام کی گولیاں—

صرف ایک بار لیں۔

بالغ افراد: 600 ملی گرام (1 گولی)
6 تا 12 سالہ بچے: 300 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی)
4 تا 7 سالہ بچے: 150 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ گولی)

ڈوارف ٹیپ وورم (ایچ ناسا) کے لیے اس سے زیادہ خوراک درکار ہوتی ہے۔
صرف ایک بار لیں۔
بالغ افراد: 1500 ملی گرام ($2\frac{1}{2}$ گولیاں)
6 تا 12 سالہ بچے: 600 تا 1200 ملی گرام (1 سے 2 گولیاں)
4 تا 7 سالہ بچے: 300 تا 600 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ سے 1 گولی)

کوئنا کرائن (میپا کرائن، ایٹابرائن) Quinacrine
ٹیپ ورم کے لیے، دیکھیں صفحہ 370۔

شسٹوسومیاسس (خونی فلوکس، بلہارزیا) کے لیے

دنیا کے مختلف علاقوں میں شسٹوسومیاسس کی مختلف قسمیں ہیں جن کے لیے مختلف علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ پرازی کوانٹل ایک دوا ہے جو اس بیماری کے تمام قسموں کے لیے مؤثر ہے۔ میٹریفونیٹ اور اوکسمنی کوئن شسٹوسومیاسس کی بعض اقسام کے لیے مفید ہیں۔ دوائیں تجربہ کار صحت کارکن کی نگرانی میں دی جانی چاہئیں۔

پرازی کوانٹل (بلٹر یسائیڈ، ڈرونسٹ) **Praziquantel**

نام:——— قیمت:——— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 150 اور 600 ملی گرام کی گولیاں

خبردار: حاملہ خواتین کو پرازی کوانٹل استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ دودھ پلانے والی عورتوں کو پرازی کوانٹل کھاتے وقت اور کھانے کے 72 گھنٹے بعد تک بچوں کو دودھ نہیں پلانا چاہیے۔ (چھاتی کو دبا کر دودھ نکالیں اور پھینک دیں)۔ 4 سال سے چھوٹے بچوں یہ دوا نہ دیں۔

ذیلی اثرات: پرازی کوانٹل تھکن، غشی، سر درد اور بھوک اڑ جانے کا باعث بن سکتی ہے لیکن یہ اثرات ظاہر ہونے پر دوا کھانا بند نہ کریں۔ ذیلی اثرات کو کم کرنے کے لیے دوا بہت سی کھانے پینے کی چیزوں کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔

شسٹوسومیاسس کے لیے پرازی کوانٹل کی خوراک—(40 ملی گرام فی کلو)—600 ملی گرام کی گولیاں—

خوراک: اگر شسٹوسومیاسس میں پیشاب کے ساتھ خون (شسٹوسوما ہیماٹوبیم) آرہا ہو تو ایک خوراک دیں:

بالغ افراد: 2400 سے 3000 ملی گرام (4 سے 5 گولیاں)

6 تا 12 سالہ بچے: 1200 تا 1800 ملی گرام (3 سے 4 گولیاں)

4 تا 7 سالہ بچے: 600 ملی گرام (1 گولی)

مندرجہ بالا خوراک شسٹوسومیاسس کی ایک ایسی قسم کے علاج میں بھی استعمال ہوسکتی ہے جو مشرقی اور وسطی افریقہ اور جنوبی امریکا میں پائی جاتی ہے اور جس میں فضلے میں خون (شسٹو سوما منسونی) آتا ہے۔ لیکن مشرقی ایشیا میں شسٹوسومیاسس کی جو قسم فضلے میں خون (شسٹوسوما جیپونیکم) کا باعث بنتی ہے اس کے لیے بڑی خوراک (60 ملی گرام فی کلو) درکار ہوتی ہے:

دن میں ایک بار دیں:

بالغ افراد: 3600 سے 4200 ملی گرام (6 سے 7 گولیاں)

8 تا 12 سالہ بچے: 1800 تا 2400 ملی گرام (3 سے 4 گولیاں)

4 تا 7 سالہ بچے: 900 ملی گرام ($1\frac{1}{2}$ گولی)

(ذیلی اثرات کم کرنے کے لیے یہ بھاری خوراک تین چھوٹی چھوٹی خوراکوں میں تقسیم کی جاسکتی ہیں جو ایک دن میں دی جائیں۔)

میٹریفونیٹ (بلارسل) **Metrifonate**

میٹریفونیٹ خاصی سستی دوا ہے جو شسٹوسومیاسس کی فضلے میں خون (شسٹو شوما جیپونیکم) کا باعث بننے والی قسم کے لیے مفید ہے۔ حاملہ خواتین کو یہ دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

نام:——— قیمت:——— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 100 ملی گرام کی گولیاں

خوراک: شسٹو سومیاسس کے لیے میٹریفونیٹ کی خوراک—(7.5 سے 10 ملی گرام فی کلو فی خوراک):

—100 ملی گرام کی گولیاں—

دو ہفتے کے وقفے سے 3 خوراک دیں۔ ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 400 سے 600 ملی گرام (4 سے 6 گولیاں)

6 تا 12 سالہ بچے: 300 ملی گرام (3 گولیاں)

3 تا 5 سالہ بچے: 100 ملی گرام (1 گولی)

اوکزمنی کوئن (وینسل، مینسل) **Oxamniquine**

نام:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

250 ملی گرام کیپسول قیمت:——— مقدار———

5 ملی لیٹر میں 250 ملی گرام سیرپ قیمت:——— مقدار———

اوکزمنی کوئن جنوبی اور وسطی امریکا میں پائی جانے والی شسٹوسومیاسس کی قسم جو فضلے میں خون کا باعث بنتی ہے (شسٹوسوما منسونی) کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ (یہاں جو خوراک دی گئی ہے افریقہ میں پائی جانے والے شسٹوسوما منسونی کے لیے اس سے زیادہ مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس بارے میں مقامی ماہرین سے مشورہ کریں۔) یہ دوا کھانے کے بعد لینی چاہیے۔

خبردار: حاملہ خواتین کو اوکزمنی کوئن استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ اس دوا سے غشی اور غنودگی طاری ہوسکتی ہے اور کبھی کبھی دورے بھی پڑتے ہیں۔ مرگی کے مریضوں کو اوکزمنی کوئن صرف اس وقت استعمال کرنی چاہیے جب وہ مرگی کی دوا بھی لے رہے ہوں۔

اوکزمنی کوئن کی خوراک—(بالغ افراد: 15 ملی گرام فی کلو روزانہ، بچے: 10 ملی گرام فی کلو روزانہ دو بار)

—250 ملی گرام کیپسول—

خوراک: بالغ افراد کے لیے، 750 سے 1000 ملی گرام دیں (3 سے 4 کیپسول) ایک خوراک میں۔

بچوں کے لیے، مندرجہ ذیل خوراک ایک دن میں دو بار دیں:

8 تا 12 سالہ بچے: 250 ملی گرام (1 کیپسول)

4 تا 7 سالہ بچے: 125 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ کیپسول)

1 تا 3 سالہ بچے: 63 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ کیپسول)

دریائی اندھے پن (اونکوسرسیاسس) کے لیے

دریائی اندھے پن کے لیے بہترین دوا آئیورمیکٹن ہے۔ اس نئی دوا سے کیڑے اسی وقت مرجاتے ہیں جب چھوٹے ہوتے ہیں اور اس سے وہ خطرناک ردعمل بھی نہیں ہوتا جو علاج کے دوسرے طریقوں میں ہوتا ہے۔ اگر آئیورمیکٹن دستیاب نہ ہو تو تجربہ کار صحت کارکن پہلے ڈائی ایتھائل کاربیمازین اور پھر سورامن دے سکتا ہے۔

آئیورمیکٹن (میکٹیزن) **Ivermectin**

نام: ———— قیمت: ———— مقدار: ————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 6 ملی گرام کی گولیاں

صحیح خوراک معلوم کرنے کے لیے ممکن ہو تو پہلے مریض کا وزن کریں۔ ایک خوراک دیں۔ بعض اوقات چھ ماہ سے ایک سال بعد ایک اور خوراک کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

احتیاط: 15 کلوگرام سے کم وزن (یا 5 سال سے کم) کے بچوں، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورتوں یا گردن توڑ بخار یا کسی اور بیماری میں مبتلا افراد کو نہ دیں۔

خوراک: آئیورمیکٹن کی خوراک:

ایک بار دیں۔

موٹے بالغ افراد (64 کلوگرام سے زائد): 2 گولیاں (12 ملی گرام)
اوسط بالغ افراد (45 تا 63 کلوگرام): $1\frac{1}{2}$ گولی (9 ملی گرام)
دبلے بالغ افراد (26 تا 44 کلوگرام وزن): 1 گولی (6 ملی گرام)
بچے (15 تا 25 کلوگرام): $\frac{1}{2}$ گولی (3 ملی گرام)

ڈائی ایتھائل کاربیمازین (ہیٹرازن، بینوسائیڈ) **Diethylcarbamazine**

نام: ———— قیمت: ———— مقدار: ————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 50 ملی گرام کی گولیاں

ڈائی ایتھائل کاربابیمازین کیڑوں کے بچوں کو ماردیتی ہے لیکن بڑے کیڑوں کو نہیں مارتی۔ یہ دوا صرف تجربہ صحت کارکن کی نگرانی میں استعمال کرنی چاہیے۔

آنکھوں کو شدید نقصان سے بچانے کے لیے کم خوراک سے ابتدا کرنی چاہیے۔ دوا اس طرح لیں:

پہلے دن: $\frac{1}{2}$ ملی گرام فی کلو، صرف ایک بار
دوسرے دن: $\frac{1}{2}$ ملی گرام فی کلو، دو بار
تیسرے دن: 1 ملی گرام فی کلو، تین بار

مزید 13 دن تک 1 ملی گرام فی کلو تین بار روزانہ لیتے رہیں۔ (مثال: 60 کلو وزن کے شخص کو پہلے دن 30 ملی گرام کی ایک خوراک لینی ہوگی، دوسرے دن 60 ملی گرام کی دو خوراکیں (30، 30 ملی گرام) لینی ہوں گی اور 14 دن تک روزانہ 60 ملی گرام کی تین خوراکیں لینی ہوں گی۔) یہ دوا کھانا کھانے کے بعد لیں۔

ڈائی ایتھائل کاربیمازین سے سخت الرجک ردعمل ہوسکتا ہے جس سے الرجی کی دواؤں یا کورٹیکو اسٹیرائیڈز سے کسی حد تک ٹھیک ہوسکتا ہے جو کسی صحت کارکن کو دینی چاہیے۔

ذیلی اثرات: ڈائی ایتھائل کاربابیمازین سے بعض اوقات سر درد، تھکن، کمزوری، بھوک اڑ جانے، معدے میں گڑبڑ، کھانسی، سینے میں درد، عضلات یا جوڑوں میں درد، بخار اور دانے نکلنے کی شکایت ہوتی ہے۔

سورامن (نیفورائیڈ، بائیر 205، اینٹریپول، جرمینن) **Suramin**

نام: ———— قیمت: ———— مقدار: ————

یہ بڑے کیڑوں کو ہلاک کرنے میں ڈائی ایتھائل کاربابیمازین سے زیادہ موثر ہے اور ڈائی ایتھائل کاربابیمازین کے علاج کے بعد جب ردعمل تقریباً ختم ہوگیا ہو، استعمال کرنی چاہیے۔ سورامن بعض اوقات گردوں میں زہر پھیلنے کا باعث بنتی ہے۔ اگر پیر سوج جائیں یا پیشاب کی نالی میں زہر پھیل جائے تو دوا کا استعمال روک دیں۔ گردوں کی تکلیف میں مبتلا افراد کو یہ دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

سورامن ورید میں دینی چاہیے اور صرف کسی تجربہ کار صحت کارکن کی مدد سے دی جانی چاہیے۔ بالغ افراد کو 5 سے 7 ہفتے تک **ہفتے میں ایک بار** 10 ملی لیٹر ڈسٹلڈ پانی میں 1 گرام کا انجکشن لگائیں۔ 200 ملی گرام کی کم خوراک سے آزمائشی طور پر شروع کریں۔ الرجک ردعمل کا علاج الرجی کی دواؤں سے کریں۔

آنکھوں کے لیے

آنکھوں کا اینٹی بایوٹک مرہم **Antibiotic eye ointment**
سوزش ملتحمہ کے لیے

مفید مثالیں: اوکسی ٹیٹراسائیکلین یا کلورٹیٹراسائیکلین آنکھوں کے مرہم

نام: ———— قیمت: ———— مقدار: ————

آنکھوں کے یہ مرہم بیکٹیریا یا ٹریکوما سے ہونے والی سوزش ملتحمہ کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ ٹریکوما سے مکمل صحت یابی کے لیے کھانے والی ٹیٹرا سائیکلین (صفحہ 356) یا ایریتھرومائی سین (صفحہ 355) بھی استعمال کرنی چاہیے۔

آنکھ کا مرہم پلکوں کے باہر نہیں، **اندر** لگانا چاہیے ورنہ فائدہ نہیں ہوگا۔ دن میں تین چار بار لگائیں۔

نومولود بچوں کی آنکھوں کو سوزاک یا کلیمیڈیا سے بچانے کے لیے **1 فیصد ٹیٹرا سائیکلین یا ایریتھرومائی سین 0.5 تا 1 فیصد** مرہم لگائیں۔ (نومولود بچوں کو ان بیماریوں سے تحفظ دینے کے بارے میں معلومات کے لیے دیکھیں صفحہ 221۔) اگر آنکھ کے اینٹی بایوٹک مرہم دستیاب نہیں تو آپ **پوویڈون آیوڈین کے 2.5 فیصد محلول** یا **سلور نائٹریٹ کے 1 فیصد محلول** کا ایک ایک قطرہ دونوں آنکھوں میں ڈال سکتے ہیں۔ سلور نائٹریٹ (یا آنکھوں کی دیگر ''سلور'' دوائیں) سوزاک اور اندھے پن سے بچاتی ہے لیکن یہ کلیمیڈیا سے ہونے والے اندھے پن سے نہیں بچا سکتی۔

خبردار: سلور نائٹریٹ کے ایسے قطرے استعمال نہ کریں جو زیادہ عرصے رکھنے سے گاڑھے ہو چکے ہوں ورنہ بچے کی آنکھیں جل سکتی ہیں۔

درد کے لیے: دردکش دوائیں

نوٹ: درد کی دواؤں کی بہت سی قسمیں ہیں جن میں بیشتر خطرناک ہیں (خصوصاً وہ جن میں **ڈائی پائرون** ہو)۔ صرف وہ دوائیں استعمال کریں جن کے بارے میں یقین ہو کہ وہ نسبتاً محفوظ ہیں جیسے **اسپرین، اسیٹامائنوفن (پیرا سیٹامول)** یا **آئبوپروفین** (صفحہ 380)۔ طاقتور دردکش دوا چاہیے تو **کوڈین** (صفحہ 384) استعمال کریں۔

اسپرین (ایسیٹائل سیلی سائلک ایسڈ) **Aspirin**

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

300 ملی گرام

(5 گرین) کی گولیاں قیمت:——— مقدار———

75 ملی گرام ($1\frac{1}{4}$ گرین) کی گولیاں، بچوں کے لیے

(بچوں کی اسپرین) قیمت:——— مقدار———

اسپرین بہت مفید اور سستی دردکش دوا ہے۔ اس سے درد کم ہوجاتا ہے، بخار گر جاتا ہے اور ورم میں کمی آجاتی ہے۔

درد، جوڑوں کی تکلیف یا زکام کے لیے بکنے والی بہت سی دواؤں میں اسپرین ہوتی ہے لیکن یہ دوائیں زیادہ مہنگی ہوتی ہیں اور اکثر اسپرین سے زیادہ فائدہ مند نہیں ہوتیں۔

خطرات اور احتیاطیں:

1۔ اسپرین معدے کے درد یا بدہضمی کے لیے استعمال نہ کریں۔ اسپرین تیزاب ہے اور اس سے مسئلہ مزید بگڑ سکتا ہے۔ اسی وجہ سے **معدے کے السر کے شکار افراد کو اسپرین استعمال نہیں کرنی چاہیے۔**

2۔ اسپرین سے بعض لوگوں کے پیٹ میں درد یا سینے میں جلن ہوتی ہے۔ اس سے بچنے کے لیے، اسپرین دودھ، تھوڑے سے سوڈا بائی کاربونیٹ یا بہت سے پانی کے ساتھ لیں یا کھانے کے ساتھ کھائیں۔

3۔ پانی کی کمی کے شکار فرد کو اس وقت تک اسپرین کی ایک سے زیادہ خوراک نہ دیں جب تک وہ اچھی طرح پیشاب نہ کرنے لگے۔

4۔ 12 سال سے کم عمر بچوں کو اسپرین نہ دینا بہتر ہے، خصوصاً چھوٹے بچوں کو (اسیٹامائنوفن بہتر ہے) یا ایسے افراد کو جنہیں دمہ ہو (اس سے انہیں دمے کا دورہ پڑ سکتا ہے)۔

5۔ اسپرین بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔ زیادہ مقدار سے جسم میں زہر پھیل سکتا ہے۔

6۔ حاملہ عورتوں کو نہ دیں۔

اسپرین کی خوراک — درد یا بخار کے لیے

— 300 ملی گرام (5 گرین) کی گولیاں —

ہر 4 سے 6 گھنٹے (یا روزانہ 4 سے 6 بار) ایک خوراک لیں لیکن بچوں کو دن میں 4 بار سے زیادہ نہ دیں۔

بالغ افراد: 1 سے 2 گولیاں (300 سے 600 ملی گرام)

8 تا 12 سالہ بچے: 1 گولی (300 ملی گرام)

3 تا 7 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (150 ملی گرام)

1 سے 2 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ گولی (75 ملی گرام)

(ماہواری، جوڑوں کے درد یا گٹھیا کے بخار کے شدید درد کے لیے خوراک دگنی کی جاسکتی ہے، یا پھر 100 ملی گرام فی کلو روزانہ دیں۔ اگر کان بجنے لگیں تو خوراک کم کردیں)۔

—75 ملی گرام بچوں کی اسپرین کی گولیاں—
بچوں کو اسپرین دن میں چار بار دیں:
8 تا 12 سالہ بچے: 4 گولیاں (300 ملی گرام)
3 تا 7 سالہ بچے: 2 سے 3 گولیاں (150 سے 225 ملی گرام)
1 سے 2 سالہ بچے: 1 گولی (75 ملی گرام)
ایک سال سے چھوٹے بچے کو اسپرین نہ دیں۔

اسیٹامائنوفن (پیراسیٹامول) **Acetaminophen**

درد اور بخار کے لیے

نام: —————— قیمت: ———— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 500 ملی گرام کی گولیاں
سیرپ کی شکل میں بھی ملتی ہے۔

بچوں کے لیے اسیٹامائنوفن (پیراسیٹامول) اسپرین سے زیادہ محفوظ ہے۔ اس سے معدے میں گڑبڑ نہیں ہوتی اس لیے معدے کے السر میں مبتلا افراد بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ حاملہ خواتین بھی استعمال کرسکتی ہیں۔

خوراک: اسیٹامائنوفن کی خوراک—درد اور بخار کے لیے:
—500 ملی گرام کی گولیاں—
کھانے والی اسیٹامائنوفن دن میں چار بار دیں۔
ہر خوراک میں دیں:
بالغ افراد: 500 ملی گرام سے 1 گرام (1 سے 2 گولیاں)
8 تا 12 سالہ بچے: 500 ملی گرام (1 گولی)
3 تا 7 سالہ بچے: 250 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی)
1 تا 2 سالہ بچے: 125 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ گولی)
ایک سال سے کم کے بچے: 62 ملی گرام ($\frac{1}{8}$ گولی)

آئبوپروفین **Ibuprofen**

نام: —————— قیمت: ———— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 200 یا 400 ملی گرام کی گولیاں

آئبوپروفین پٹھوں کی سوجن اور درد، جوڑوں کے درد، ماہواری کی تکلیف، سر درد اور بخار کم کرنے کے لیے کارآمد ہے۔ یہ اسپرین سے زیادہ مہنگی ہے۔

خبردار: آئبوپروفین ان لوگوں کو استعمال نہیں کرنی چاہیے جو اسپرین سے الرجک ہوں۔ حاملہ خواتین کو آئبوپروفین استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

آئبوپروفین کی خوراک—درد اور بخار کے لیے:
—200 ملی گرام کی گولیاں—
کھانے والی آئبوپروفین ہر 4 سے 6 گھنٹے پر دیں۔
یہ دوا ہمیشہ کھانے یا بہت سے پانی کے ساتھ کھائیں۔

خوراک: ہر خوراک میں دیں:
بالغ افراد اور 12 سال اور اس سے زائد عمر کے بچے: 200 ملی گرام (1 گولی)
12 سال سے کم کے بچے: نہ دیں۔
اگر ایک گولی سے درد یا بخار کم نہیں ہوتا تو دو گولیاں دی جاسکتی ہیں۔ 24 گھنٹے میں 6 سے زیادہ گولیاں نہ کھائیں۔

ارگوٹمائن، کیفین کے ساتھ (کیفرگوٹ) **Ergotamine with caffeine**

آدھے سر کے درد کے لیے

نام: —————— قیمت: ———— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 1 گرام کی ارگوٹمائن کی گولیاں
آدھے سر کے درد کے لیے کیفین کے ساتھ ارگوٹمائن کی خوراک:
بالغ افراد: آدھے سر کے درد کی پہلی علامت پر 2 گولیاں لیں، پھر جب تک درد ختم نہ ہو آدھے آدھے گھنٹے بعد ایک ایک گولی لیتے رہیں۔ لیکن مجموعی طور پر 6 گولیوں سے زیادہ نہ لیں۔

خبردار: یہ دوا زیادہ استعمال نہ کریں۔ حاملہ خواتین نہ لیں۔

کوڈین **Codeine**

شدید درد کے لیے—دیکھیں صفحہ 384۔

زخم بند کرتے وقت درد ختم کرنے کے لیے: سُن کرنے والی دوائیں

لیڈوکین (زائلوکین) **Lidocaine**

2 فیصد (اپی نیفرین کے ساتھ یا بغیر)

نام: —————— قیمت: ———— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: انجکشن کے امپیول یا بوتلیں

زخم کو سینے سے پہلے اس کے کناروں پر لیڈوکین کا انجکشن دیا جاسکتا ہے۔ اس سے متاثرہ جگہ سن ہوجاتی ہے اور تکلیف نہیں ہوتی۔

جلد کے اندر اور جلد کے نیچے ایک سینٹی میٹر کے فاصلے پر انجکشن دیں۔ دوا داخل کرنے سے پہلے لازماً پلنجر کھینچ کر دیکھیں (صفحہ 73)۔ دوا آہستہ آہستہ داخل کریں۔ جلد کے ہر 2 سینٹی میٹر کے لیے تقریباً 1 ملی لیٹر دوا استعمال کریں۔ (مجموعی طور پر 20 ملی لیٹر سے زیادہ نہ لگائیں)۔ اگر زخم صاف ہے تو خود زخم کے کناروں پر انجکشن دیا جاسکتا ہے۔ اگر زخم گندا ہے تو (اسے صاف کرکے) جلد سے گزار کر زخم کے گرد داخل کریں اور پھر بند کرنے سے پہلے **زخم کو بہت احتیاط سے صاف کریں۔**

زیادہ تر زخموں کو سینے کے لیے لیڈوکین اپی نیفرین کے ساتھ استعمال کریں۔ اپی نیفرین سے متاثرہ مقام دیر تک سن رہتا ہے اور خون نہیں بہتا۔

انگلیوں، مردانہ عضو، کانوں اور ناک کے زخموں کے لیے لیڈوکین اپی نیفرین کے بغیر استعمال کریں۔ یہ ضروری ہے کیونکہ اپی نیفرین ان مقامات کی جانب خون کا بہاؤ روک سکتی ہے جس سے ان اعضا کو بہت نقصان ہوسکتا ہے۔

اپی نیفرین کے ساتھ لیڈوکین کا ایک اور استعمال: **نکسیر پھوٹنے** سے بہت زیادہ خون بہہ رہا ہو تو تھوڑی سی دوا روئی میں لگائیں اور ناک میں ٹھونس لیں۔ اپی نیفرین سے وریدیں بند ہوجائیں گی اور خون بہنا رک جائے گا۔

آنتوں کی اینٹھن کے لیے: تشنج دور کرنے والی دوائیں

بیلاڈونا (فینوباربی ٹل کے ساتھ یا بغیر) **Belladonna**

نام: ———— قیمت: ———— مقدار: ————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 8 ملی گرام بیلاڈونا کی گولیاں

تشنج یا اینٹھن دور کرنے والی دوائیں بہت سی ہیں۔ زیادہ تر میں بیلاڈونا یا اسی طرح کی کوئی چیز (ایٹروپین، ہائیوسائیمائن) اور اکثر فینوباربی ٹل (فینوباربی ٹون) ہوتی ہے۔ یہ دوائیں مسلسل استعمال نہیں کرنی چاہئیں لیکن درد یا معدے یا آنتوں اینٹھن (قولنج) کے لیے کبھی کبھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ اس سے مثانے کے انفیکشن یا پتّے کے ورم کی تکلیف میں آرام آتا ہے۔ بعض اوقات السر کے علاج میں بھی مفید ہوسکتی ہیں۔

بیلاڈونا کی خوراک— آنتوں کی اینٹھن کے لیے:

—8 ملی گرام بیلاڈونا کی گولیاں—

بالغ افراد: 1 گولی، دن میں 3 سے 6 بار
8 تا 12 سالہ بچے: 1 گولی، دن میں 2 سے 3 بار
5 تا 7 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی، دن میں 2 سے 3 بار
5 سال سے چھوٹے بچے کو نہ دیں۔

خبردار: بہت زیادہ مقدار میں لینے پر یہ دوائیں زہریلی ثابت ہوسکتی ہیں۔ بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

سبز موتیا میں مبتلا افراد کو وہ دوائیں استعمال نہیں کرنی چاہئیں جن میں بیلاڈونا یا ایٹروپائن ہو۔

تیزابیت، سینے کی جلن اور معدے کے السر کے لیے

ایلومینیم ہائیڈروآکسائیڈ یا میگنیشیم ہائیڈروآکسائیڈ (ملک آف میگنیشیا) **Aluminum hydroxide or magnesium**

نام: ———— قیمت: ———— مقدار: ————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 500 سے 750 ملی گرام کی گولیاں، یا 5 ملی لیٹر میں 300 سے 500 ملی گرام کا مکسچر

بعض اوقات انہیں میگنیشیم ٹرائی سلیکیٹ کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ اگر سائمیتھیکون ملا لیا جائے تو گیس پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

تیزابیت دور کرنے والی یہ دوائیں کبھی کبھی تیزابیت یا سینے کی جلن کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں یا معدے کے (پیپٹک) السر کے باقاعدہ علاج میں کام آتی ہیں۔ تیزابیت دوائیں کھانے کا سب سے اہم وقت کھانے کے ایک گھنٹہ بعد اور سوتے وقت ہے۔ دو تین گولیاں چبائیں۔ معدے کے شدید السر کے لیے ہر گھنٹے 3 سے 6 گولیاں (یا چائے کے چمچے) لینے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

احتیاط: اگر آپ ٹیٹراسائیکلین استعمال کررہے ہوں تو یہ دوائیں نہ لیں۔ میگنیشیم کے ساتھ دافع تیزابیت سے بعض اوقات دست ہوجاتے ہیں، جبکہ جن دواؤں میں ایلومینیم ہوتا ہے ان سے قبض ہوسکتا ہے۔

سوڈیم بائی کاربونیٹ **Sodium bicarbonate**

(بائی کاربونیٹ آف سوڈا، کھانے والا سوڈا)

سفید پوڈر کی شکل میں آتا ہے قیمت: ———— مقدار ————

تیزابیت دور کرنے والی دوا کے طور پر اس کا استعمال کم کرنا چاہیے اور کبھی کبھار بدہضمی یا سینے کی جلن کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ **مزمن بدہضمی یا معدے کے (پیپٹک) السر کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔** اگرچہ ابتدا میں اس سے افاقہ محسوس ہوتا ہے تاہم اس سے معدے میں مزید تیزاب پیدا ہوتا ہے جس سے جلد ہی کیفیت اور بگڑ جاتی ہے۔ 'سوڈا' پچھلی رات کی پی ہوئی شراب کے خمار کو دور کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے (لیکن تیزابیت کے لیے نہیں) اسے اسیٹامائنوفن یا اسپرین کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ الکاسیلٹزر سوڈیم بائی کاربونیٹ اور اسپرین کا آمیزہ ہے۔ **کبھی کبھار** بطور دافع تیزابیت استعمال کرنے کے لیے $\frac{1}{2}$ چائے کا چمچہ سوڈیم بائی کاربونیٹ پانی میں ملائیں اور پی لیں۔ بار بار استعمال نہ کریں۔

دانت صاف کرنے کے لیے ٹوتھ پیسٹ کی جگہ کھانے کا سوڈا یا 'سوڈا' اور نمک کا آمیزہ استعمال کیا جاسکتا ہے (دیکھیں صفحہ 230)۔

خبردار: **دل کے بعض امراض (ہارٹ فیل) یا پیروں یا چہرے کی سوجن میں مبتلا افراد کو سوڈیم بائی کاربونیٹ یا ایسی دیگر چیزیں استعمال نہ کریں جن میں سوڈیم زیادہ ہو (جیسے نمک)۔**

کیلشیم کاربونیٹ Calcium carbonate

نام: ——————— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتا ہے: 350 سے 850 ملی گرام کی گولیاں

یہ دوا سوڈیم بائی کاربونیٹ کے مقابلے میں آہستہ کام کرتی ہے۔ کبھی کبھار ہونے والی تیزابیت یا سینے کی جلن کے لیے بہت مؤثر ہے لیکن طویل عرصے تک السر کے علاج میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ علامات ظاہر ہوں تو 850 ملی گرام کی ایک گولی یا 350 کی دو گولیاں چبائیں۔ ضرورت پڑے تو 2 گھنٹے بعد ایک اور خوراک لیں۔

رینی ٹی ڈینن (زینٹیک) Ranitidine

نام: ——————— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 150 سے 300 ملی گرام کی گولیاں

رینی ٹی ڈین سے درد میں افاقہ ہوسکتا ہے اور یہ السر کو ٹھیک کرنے میں مدد دیتی ہے۔ السر کے علاج اور روک تھام کے لیے صفحہ 128 اور 129 پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

خوراک: السر کے علاج کے لیے رینی ٹی ڈین کی خوراک:

150 ملی گرام روزانہ دو بار، یا 300 ملی گرام رات کے کھانے کے وقت، 6 سے 8 ہفتے تک۔

خوراک: آنت کا السر دوبارہ ہونے سے روکنے کے لیے خوراک:

150 ملی گرام (150 ملی گرام کی ایک گولی) سوتے وقت، 6 سے 8 ہفتے تک۔

پانی کی کمی کے لیے: نمکول اور او آر ایس

اناج یا عام شکر سے نمکول بنانے کی ہدایات صفحہ 152 پر دی گئی ہیں۔

بعض ملکوں میں نمکول تیار کرنے کے لیے سادہ شکر (گلوکوز) اور نمک کے پیکٹ ملتے ہیں اور دکانوں میں فروخت ہوتے ہیں یا صحت مرکز پر دستیاب ہوتے ہیں۔ ان پیکٹوں سے بعض اوقات سہولت ہوجاتی ہے تاہم گھر پر اناج سے تیار کیا ہوا نمکول بھی اتنا ہی اچھا یا اس سے بہتر ہوتا ہے۔ اسے تیار کرنے کی ہدایات صفحہ 152 پر دی گئی ہیں۔ گھر پر شکر اور نمک سے تیار کیا ہوا نمکول بھی فائدہ دے سکتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ پیسہ بچائیں اور نمکول گھر پر بنالیں تاکہ بچائی ہوئی رقم اچھی غذا پر صرف کی جاسکے۔ دستوں کی بیماری میں مبتلا **بچے کو ماں کا دودھ دیتے رہیں۔ جونہی بیمار بچہ غذا کھانے کے قابل ہو اسے کھلانا شروع کردیں۔** نمکول کے ساتھ غذا دینے سے پانی کی کمی سے زیادہ اچھی طرح نمٹا جاسکتا ہے اور بچہ کمزوری سے محفوظ رہتا ہے۔

خبردار: بعض ملکوں میں او آر ایس کے پیکٹ مختلف طرح کے ہوتے ہیں جن کے لیے پانی کی مختلف مقدار درکار ہوتی ہے۔ **اگر آپ او آر ایس کے پیکٹ استعمال کررہے ہیں تو یہ دیکھ لیں کہ اس میں کتنا پانی ملانا ہے۔** بہت کم پانی خطرناک ہوسکتا ہے۔

احتیاط: اگر آپ دستوں کی بیماری کے شکار بچے کو صحت مرکز یا اسپتال لے جانا چاہتے ہیں تو اسے بہت سی پینے کی چیزیں دیں اور اگر ممکن ہو تو روانہ ہونے سے پہلے گھر کا بنا ہوا نمکول بھی دیں۔ اگر ہوسکے تو کچھ نمکول (اور کچھ ممکن نہ ہو تو سادہ پانی) اپنے ساتھ لے جائیں اور راستے میں اور اپنی باری کا انتظار کرنے کے دوران بچے کو پلائیں۔ جب تک بچہ پیے پلاتے رہیں۔ اگر بچے کو الٹیاں ہورہی ہیں تو ہر منٹ پر تھوڑی تھوڑی مقدار دیتے رہیں۔ کچھ نمکول جسم کے اندر رہ جائے گا جس سے الٹیاں روکنے میں بھی مدد ملے گی۔

سخت پاخانے (قبض) کے لیے:
قبض کشا دوائیں

قبض کشا دواؤں اور جلاب کے استعمال کے بارے میں صفحہ 15 پر معلومات دی گئی ہیں۔ قبض کشا دوائیں ضرورت سے زیادہ استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ دوائیں سخت اور تکلیف دہ پاخانے (قبض) کو نرم کرنے کے لیے صرف کبھی کبھی استعمال کرنی چاہئیں۔ **کسی ایسے فرد کو قبض کشا دوا ہرگز نہ دیں جسے دست آرہے ہوں یا آنتوں میں درد ہو یا جسے پانی کی کمی کی شکایت ہو۔** 2 سال سے چھوٹے بچوں کو قبض کشا دوائیں نہ دیں۔

عام طور پر پاخانہ نرم کرنے کے لیے بہترین چیزیں ایسی غذائیں ہیں جن میں ریشہ ہوتا ہے، جیسے بھوسی والا آٹا یا کساوا۔ خوب پانی پینے (دن میں کم سے کم 8 گلاس) اور بہت سے پھل کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

ملک آف میگنیشیا (میگنیشیم ہائیڈروآکسائیڈ) **Milk of magnesia**
قبض اور تیزابیت دور کرنے والا

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر دودھیا محلول کی شکل میں آتا ہے۔

استعمال کرنے سے پہلے اچھی طرح ہلالیں۔ ہر بار پینے سے پہلے تھوڑا پانی پییں۔

خوراک: ملک آف میگنیشیا کی خوراک:

تیزابیت دور کرنے کے لیے:

بالغ افراد اور 12 سال سے بڑے بچے: 1 سے 3 چائے کے چمچے، دن میں تین چار بار
1 تا 12 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ سے 1 چائے کا چمچہ، دن میں تین چار بار

ہلکے قبض کے علاج کے لیے، سوتے وقت ایک خوراک دیں:

بالغ افراد اور 12 سال سے بڑے بچے: 2 سے 4 کھانے کے چمچے
6 تا 11 سالہ بچے: 1 سے 2 کھانے کے چمچے
2 تا 5 سالہ بچے: $\frac{1}{3}$ سے 1 کھانے کا چمچہ
2 سال سے چھوٹے بچے کو نہ دیں۔

اپسم سالٹ (میگنیشیم سلفیٹ) **Epsom salts**
قبض دور کرنے اور کھجلی کے لیے

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر سفید پوڈر یا کرسٹلز کی شکل میں آتا ہے۔

اپسم سالٹ کی خوراک:

ہلکے قبض کی شکایت میں— اپسم سالٹ کی مندرجہ ذیل مقدار ایک گلاس پانی میں ملائیں اور پی جائیں (بہتر ہے کہ خالی پیٹ پیا جائے):
بالغ افراد: 2 چائے کے چمچے
6 تا 12 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ سے 1 چائے کا چمچہ
2 تا 6 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ چائے کا چمچہ
2 سال سے چھوٹے بچے کو نہ دیں۔

کھجلی کے لیے— اپسم سالٹ کے 8 چائے کے چمچے ایک لٹر پانی میں ملائیں اور متاثرہ مقام پر ٹھنڈی ٹکور کریں۔

معدنی تیل (قبض دور کرنے کے لیے) **Mineral oil**

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

یہ بعض اوقات بواسیر کے ایسے مریض استعمال کرتے ہیں جن کا پاخانہ سخت اور تکلیف دہ ہو۔ تاہم اس سے پاخانہ نرم نہیں ہوتا بلکہ صرف اس پر چکنائی آجاتی ہے۔ اس سے کہیں بہتر ریشے دار غذائیں ہیں جیسے بھوسی والا آٹا اور کساوا۔

قبض کے علاج کے لیے معدنی تیل کی خوراک:

بالغ افراد اور 12 سال سے بڑے بچے: رات کے کھانے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے 1 سے 3 کھانے کے چمچے پییں۔ کھانے کے ساتھ استعمال نہ کریں کیونکہ تیل غذا کو کچھ حیاتین سے محروم کردے گا۔

احتیاط: 12 سال سے کم عمر بچوں، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین یا ان افراد کو جو بستر سے اٹھ نہ سکتے ہوں یا جنہیں کوئی چیز نگلنے میں مشکل ہوتی ہے، معدنی تیل نہ دیں۔

گلیسرین سپوزٹریز (ڈلکولیکس) **Glycerine suppositories**
یا گلیسرین کے شافے

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

یہ بندوق کی گولی کی شکل کی گولیاں ہوتی ہیں جو مقعد (پاخانے کی جگہ) میں داخل کی جاتی ہیں۔ ان سے آنتوں کو تحریک ملتی ہے اور وہ فضلے کو باہر نکالتی ہیں۔

خوراک: گلیسرین سپوزٹریز (شافے) کی خوراک:

بالغ افراد اور 12 سال سے بڑے بچے: ایک شافہ مقعد میں اندر تک داخل کردیں اور 15 سے 30 منٹ تک پڑا رہنے دیں (لیٹنے سے فائدہ ہوتا ہے)۔ شافے کو جتنی دیر پڑا رہنے دیا جائے اتنا ہی بہتر ہوتا ہے۔

ہلکے دستوں کے لیے: دستوں کی دوائیں

کاؤلن، پیکٹن کے ساتھ (کاؤپیکٹیٹ) **Kaolin with pectin**

نام:———— قیمت: ———— مقدار:———

اکثر دودھیا مکسچر کی شکل میں آتی ہے۔

اس سے ہلکے دست، میں دست گاڑھے ہوجاتے ہیں اور تکلیف کم ہوتی ہے۔ **اس سے دستوں کا سبب ختم نہیں ہوتا اور پانی کی کمی کا علاج نہیں ہوتا نہ ہی اس کی روک تھام ہوتی ہے۔** دستوں کے علاج میں یہ دوا کبھی لازمی نہیں ہوتی اور اس کا عام طور پر استعمال پیسے کے زیاں کے سوا کچھ نہیں۔ **یہ دوا بہت بیمار افراد اور بچوں کو نہیں دینی چاہیے۔ ہم نے یہاں اس کا ذکر صرف اس کے بارے میں خبردار کرنے کے لیے کیا ہے۔**

صرف ہلکے دستوں کے لیے پیکٹن کے ساتھ کاؤلن کی خوراک:

—کوئی معیاری مکسچر جیسے کاؤپیکٹیٹ—

ہر دست کے بعد ایک خوراک دیں، یا دن میں چار پانچ بار۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 2 سے 8 کھانے کے چمچے

6 تا 12 سالہ بچے: 1 سے 2 کھانے کے چمچے

6 سال سے چھوٹے بچے کو نہ دیں۔

بند ناک کے لیے

بند ناک کو کھولنے کے لیے صرف پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر ناک میں سانس کے ساتھ چڑھانا کافی ہوتا ہے، جیسا کہ صفحہ 164 پر دیا گیا ہے۔ کبھی کبھار ناک کھولنے والے قطرے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں، جیسے ذیل میں دیا گیا ہے:

ناک کے قطرے، ایفی ڈرائین یا فینائل ایفی ڈرائین کے ساتھ (نیوسائنے فرائن)

Nose drops with ephedrine or phenylephrine

نام:———— قیمت: ———— مقدار:———

یہ بند یا بہتی ہوئی ناک کے لیے استعمال ہوسکتے ہیں خصوصاً اگر کو اکثر اندرونی کان میں انفیکشن ہوجاتا ہو۔

ناک کے قطروں کی خوراک:

دونوں نتھنوں میں ایک یا دو قطرے ڈالیں، جیسا کہ صفحہ 184 پر دکھایا گیا ہے۔ یہ عمل دن میں 4 بار کریں۔ **3 دن سے زیادہ استعمال نہ کریں** اور ان قطروں کی عادت نہ ڈالیں۔

خوراک: ایفی ڈرائین گولیوں سے تیار کردہ ناک کے قطروں کے لیے صفحہ 385 دیکھیں۔

کھانسی کے لیے

کھانسی کا کام پھیپھڑوں کو جانے والی ہوا کی نالیوں کو صاف کرنا اور ان نالیوں میں جراثیم اور رطوبت کو پھیپھڑوں میں داخل ہونے سے روکنا ہے۔ چونکہ کھانسی جسم کے دفاعی نظام کا حصہ ہے اس لیے بعض اوقات کھانسی کو روکنے یا کم کرنے والی دواؤں سے فائدے کے بجائے نقصان ہوتا ہے۔ **کھانسی کم کرنے والی** (کف سپریسنٹس) صرف خشک کھانسی کے لیے استعمال کرنی چاہیے جو مریض کو سونے نہ دے۔ **کھانسی میں مددگار** (کف ایکسپیکٹورنٹس) دوائیں بھی ہوتی ہیں جن سے بلغم باہر نکالنے میں مدد ملتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں قسمیں ضرورت سے بہت زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔ کھانسی کی بیشتر مشہور دوائیں مفید نہیں اور ان سے پیسہ ضائع ہوتا ہے۔

کھانسی کی بہترین اور اہم ترین دوا پانی ہے۔ بہت سا پانی پینے اور گرم پانی کے بخارات میں سانس لینے سے رطوبت نرم ہوتی ہے اور کھانسی کی بیشتر دواؤں سے کہیں بہتر انداز میں آرام آجاتا ہے۔ ہدایات کے لیے صفحہ 168 دیکھیں۔ گھر میں تیار کیے جانے والے کھانسی کے شربت کے بارے میں ہدایات صفحہ 169 پر دیکھیں۔

کھانسی کم کرنے والی دوائیں (کف سپریسنٹس)**: کوڈین Codeine**

نام:———— قیمت: ———— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: کھانسی کا شربت۔ نیز اسپرین یا اسیٹامائنوفن کے ساتھ یا بغیر 30 یا 60 ملی گرام کی گولیاں۔

کوڈین بہت طاقتور دردکش دوا ہے اور بہت طاقتور کھانسی کم کرنے والی دوا بھی ہے لیکن چونکہ اس کی عادت پڑ جاتی ہے (نشہ آور ہے) اس لیے یہ مشکل سے دستیاب ہوتی ہے۔ یہ عموماً کھانسی کے شربت یا گولیوں کی شکل میں آتی ہے۔ خوراک کے لیے ڈبے پر دی گئی ہدایات دیکھیں۔ اگر دردکش کے بجائے کھانسی کے شربت کے طور پر استعمال کررہے ہیں تو کم خوراک کی ضرورت ہوگی۔ بالغ افراد میں **کھانسی کم کرنے کے لیے** 7 سے 15 ملی گرام کوڈین **عموماً** کافی ہوتی ہے۔ بچوں کو ان کی عمر اور وزن کی مناسبت سے اس سے کم مقدار دینی چاہیے (صفحہ 62)۔ **شدید درد کے لیے**، بالغ افراد ہر چار گھنٹے بعد 30 سے 60 ملی گرام کوڈین استعمال کرسکتے ہیں۔

خبردار: کوڈین کی عادت پڑجاتی ہے (نشہ آور ہے)۔ صرف چند روز استعمال کریں۔

دمے کے لیے

دمے کی صحیح طریقے سے روک تھام اور اس سے نمٹنے کے لیے صفحہ 167 دیکھیں۔ دمے کے مریضوں کو گھر پر دمے کی دوائیں رکھنی چاہئیں۔ سینہ جکڑنے یا سانس میں تکلیف کی پہلی علامت پر دوا استعمال کرنا شروع کر دیں۔

ایفی ڈراین Ephedrine

نام:——————— قیمت:——— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 15 ملی گرام کی گولیاں

ایفی ڈراین دمے کے ہلکے دوروں پر قابو پانے کے لیے اور شدید دوروں کے درمیان روک تھام کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ پھیپھڑوں میں جانے والی نالیوں کو کھول دیتی ہے تاکہ ان میں سے ہوا آسانی سے گزر سکے۔ یہ اس وقت بھی استعمال ہوسکتی ہے جب نمونیا یا برونکائٹس کی وجہ سے سانس لینے میں مشکل ہورہی ہو۔

ایفی ڈراین اکثر **تھیوفلائن** یا **امائنوفائلین** اور بعض اوقات **فینوباربی ٹل** کے ساتھ آمیزے کی شکل میں آتی ہے۔ یہ آمیزے صرف اسی صورت میں استعمال کریں جب خالص دمے کی دوا دستیاب نہ ہو۔

دمے کے لیے ایفی ڈراین کی خوراک—
(علامات ظاہر ہونے پر 1 ملی گرام فی کلوگرام، دن میں 3 بار):
—15 ملی گرام کی گولیاں—

دن میں تین بار کھائیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 15 تا 60 ملی گرام (1 سے 4 گولیاں)
5 تا 10 سالہ بچے: 15 تا 30 ملی گرام (1 سے 2 گولیاں)
1 تا 4 سالہ بچے: 15 ملی گرام (1 گولی)
ایک سال سے چھوٹے بچے کو نہ دیں۔

بند ناک کے لیے ایفی ڈراین کے ناک کے قطرے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ یہ قطرے ایک چائے کا چمچ پانی میں ایک گولی حل کر کے بنائے جاسکتے ہیں۔

تھیوفائلین یا امائنوفائلین Theophylline or Aminophylline

نام:——————— قیمت:——— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: مختلف طاقت کی گولیاں اور سیرپ

دمے کے دوروں پر قابو پانے کے لیے اور دوروں کی روک تھام کے لیے
خوراک—(3 تا 5 ملی گرام فی کلو ہر 6 گھنٹے بعد)
—100 ملی گرام گولیاں—
ہر 6 گھنٹے بعد دیں:
بالغ افراد: 2 گولیاں
7 تا 12 سالہ بچے: 1 گولی
7 سال سے چھوٹے بچے: $\frac{1}{2}$ گولی
شیر خوار بچے: نہ دیں۔

شدید صورتوں میں یا اگر مندرجہ بالا خوراک سے دمہ قابو میں نہ آرہا ہو تو اس سے دگنی خوراک دی جاسکتی ہے لیکن اس سے زیادہ نہیں۔ اگر مریض بول نہیں پارہا تو فوری طور پر طبی مدد حاصل کریں۔

سیلبیوٹامول (ایلبوٹرول) Salbutamol

نام:——————— قیمت:——— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 4 ملی گرام کی گولیاں اور 5 ملی لیٹر میں 2 ملی گرام کا سیرپ

دمے کے دوروں پر قابو پانے کے لیے اور دوروں کی روک تھام کے لیے سلبوٹامول الگ یا تھیوفائلین کے ساتھ استعمال کی جاسکتی ہے۔

خوراک: سیلبیو ٹامول کی خوراک—(0.1 ملی گرام فی کلو ہر 6 سے 8 گھنٹے بعد):
—4 ملی گرام کی گولیاں یا 1 چائے کے چمچے میں 2 ملی گرام سیرپ—

ہر 6 سے 8 گھنٹے بعد دیں:

بالغ افراد: 1 گولی یا 2 چائے کے چمچے
6 تا 12 سالہ بچے: $\frac{1}{2}$ گولی یا 1 چائے کا چمچہ
2 تا 5 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گولی یا $\frac{1}{2}$ سے 1 چائے کا چمچہ
شیر خوار بچے: نہ دیں۔

اپی نیفرین (ایڈرینالن) Epinephrine

نام:——————— قیمت:——— مقدار:———

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 1 ملی لیٹر میں 1 ملی گرام کے امپیول

اپی نیفرین کو مندرجہ ذیل کے لیے استعمال کرنا چاہیے:

1۔ **دمے کے شدید دوروں** میں، جب سانس لینے میں مشکل ہو
2۔ **شدید الرجک ردعمل** کے لیے یا الرجک صدمے کے لیے جو پینیسلین انجکشن، ٹیٹنس اینٹی ٹوکسن یا گھوڑے کے سیرم سے بنائی جانے والی دیگر اینٹی ٹوکسنز سے ہو (دیکھیں صفحہ 70)۔

خوراک: دمے کے لیے ایپی نیفرین کی خوراک:

—1 ملی لیٹر مائع میں 1 ملی گرام کے امپیول—

پہلے نبض دیکھیں۔ پھر عین جلد کے نیچے داخل کریں (دیکھیں صفحہ 167):

بالغ افراد: $\frac{1}{3}$ ملی لیٹر

7 تا 12 سالہ بچے: $\frac{1}{5}$ ملی لیٹر

1 تا 6 سالہ بچے: $\frac{1}{10}$ ملی لیٹر

1 سال سے کم کے بچے: نہ دیں۔

الرجک صدمے کے لیے ایپی نیفرین کی **خوراک:**

—1 ملی لیٹر مائع میں 1 ملی گرام کے امپیول—

پٹھوں میں انجکٹ کریں۔

بالغ افراد: $\frac{1}{2}$ ملی لیٹر

7 تا 12 سالہ بچے: $\frac{1}{3}$ ملی لیٹر

1 تا 6 سالہ بچے: $\frac{1}{4}$ ملی لیٹر

1 سال سے کم کے بچے: نہ دیں۔

ضرورت ہو تو آدھے گھنٹے بعد دوسری خوراک دی جاسکتی ہے اور پھر آدھے گھنٹے بعد تیسری خوراک بھی دی جاسکتی ہے۔ تین سے زیادہ خوراکیں نہ دیں۔ اگر پہلے انجکشن کے بعد نبض کی رفتار 30 فی منٹ سے بڑھ جائے تو مزید خوراکیں نہ دیں۔

ایپی نیفرین استعمال کرتے وقت احتیاط کریں کہ مقررہ خوراک سے زیادہ نہ دی جائے۔

الرجک ردعمل اور قے کے لیے:
الرجی روک دوائیں

الرجی روک دوائیں کئی طریقوں سے جسم پر اثر انداز ہوتی ہیں:

1۔ ان سے الرجک ردعمل کی روک تھام ہوتی ہے یا اس میں کمی آتی ہے، جیسے کھجلی والے دانے اور جلد پر گٹھلیاں، 'ہے فیوز' اور الرجک صدمہ۔

2۔ ان سے دستوں اور قے کی روک تھام یا اس کی شدت میں کمی لانے میں مدد ملتی ہے۔

3۔ ان سے اکثر نیند آنے لگتی ہے۔ الرجی کی دوائیں استعمال کرتے وقت خطرناک کام کرنے، مشینیں چلانے، گاڑی چلانے یا شراب پینے سے گریز کریں۔

پرومیتھزائن (فینرگن) اور **ڈائی فین ہائیڈرامائن** (بیناڈرل) طاقتور الرجی روک دوائیں ہیں جن سے نیند بہت آتی ہے۔ **ڈائی مین ہائیڈرینیٹ** (ڈرامامائن) ڈائی فین ہائیڈرامائن سے ملتی جلتی ہے اور زیادہ تر دستوں کی بیماری کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ تاہم دوسرے کسی وجہ سے ہونے والی قے کے لیے پرومیتھزائن اکثر بہتر رہتی ہے۔

کلورفینی رامائن نسبتاً کم مہنگی الرجی روک دوا ہے اور اس سے نیند بھی کم آتی ہے۔ اس وجہ سے بعض اوقات دن کے وقت کھجلی پر قابو پانے کے لیے کلورفینی رامائن سب سے اچھی رہتی ہے۔ رات کے وقت پرومیتھزائن مفید ہوتی ہے کیونکہ اس سے کھجلی کم ہونے کے ساتھ ہی نیند بھی آتی ہے۔

اس بات کا کوئی ثبوت موجود نہیں کہ الرجی روک دوائیں زکام میں فائدہ مند ہوتی ہیں۔ اکثر ان کا ضرورت سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے جو کم ہونا چاہیے۔

الرجی روک دوائیں دمے کے لیے استعمال نہیں کرنی چاہئیں کیونکہ ان سے رطوبت گاڑھی ہوجاتی ہے اور سانس لینے میں مزید مشکل ہوتی ہے۔

دواؤں کے باکس میں ایک الرجی روک دوا کافی ہوتی ہے۔ پرومیتھزائن اچھا انتخاب ہے۔ چونکہ یہ اکثر دستیاب نہیں ہوتی اس لیے دوسری دواؤں کی خوراک بھی دی جارہی ہے۔

عام طور پر الرجی روک دوائیں کھانے والی ہوتی ہیں۔ انجکشن صرف شدید الٹیوں پر قابو پانے کے لیے یا (ٹیٹنس، سانپ کے کاٹے وغیرہ) کے اینٹی ٹوکسن دینے سے پہلے لگانا چاہیے جب الرجک صدمے کا زیادہ خطرہ ہو۔ بچوں کے لیے پاخانے کی جگہ شافہ دینا بہتر ہوتا ہے۔

پرومیتھزائن (فینرگن) **Promethazine**

نام: ____________________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

12.5 ملی گرام کی گولیاں قیمت: ______ مقدار ______

انجکشن—1 ملی لیٹر میں 25 ملی گرام امپیول

قیمت: ______ مقدار ______

12.5، 25 اور 50 ملی گرام کی سپوزٹریز

قیمت: ______ مقدار ______

احتیاط: حاملہ خواتین کو سپوزٹریز صرف اس وقت استعمال کرنی چاہئیں جب انتہائی ضروری ہوجائے۔

پرومیتھزائن کی خوراک—(1 ملی گرام فی کلو روزانہ):

—12.5 ملی گرام کی گولیاں—

دن میں دو بار کھلائیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 25 تا 50 ملی گرام (2 سے 4 گولیاں)

7 تا 12 سالہ بچے: 12.5 تا 25 ملی گرام (1 سے 2 گولیاں)

2 تا 6 سالہ بچے: 6 تا 12 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ سے 1 گولی)

ایک سالہ بچے: 4 ملی گرام ($\frac{1}{3}$ گولی)

ایک سال سے چھوٹے بچے: 3 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ گولی)

—پٹھوں میں دیے جانے والے انجکشن، 1 ملی لیٹر میں 25 ملی گرام—

ایک بار انجکشن دیں، اور ضرورت پڑے تو 2 سے 4 گھنٹے بعد پھر انجکشن دیں۔

ایک خوراک میں داخل کریں:

بالغ افراد: 25 تا 50 ملی گرام (1 سے 2 ملی لیٹر)
7 تا 12 سالہ بچے: 12.5 تا 25 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ سے 1 ملی لیٹر)
7 سال سے چھوٹے بچے: 6 تا 12 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ ملی لیٹر)
ایک سال سے چھوٹے بچے: 2.5 ملی گرام (0.1 ملی لیٹر)

—25 ملی گرام کا شافہ—

پاخانے کی جگہ میں اندر تک داخل کریں اور ضرورت پڑے تو 4 سے 6 گھنٹے بعد یہ عمل دہرائیں۔

ہر خوراک میں داخل کریں:
بالغ افراد اور 12 سال سے زائد بچے: 25 ملی گرام (1 شافہ)
7 تا 12 سالہ بچے: 12.5 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ شافہ)
2 تا 6 سالہ بچے: 6 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ شافہ)

ڈائی فینن ہائیڈرامائن (بیناڈرل) Diphenhydramine

نام: ____________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:
25 اور 50 ملی گرام کے کیپسول

قیمت: ______ مقدار ______

انجکشن، ہر ملی لیٹر میں 10 سے 50 ملی گرام کے امپیول

قیمت: ______ مقدار ______

احتیاط: ڈائی فینن ہائیڈرامائن نومولود بچوں یا دودھ پلانے والی خواتین کو نہ دیں۔ جب تک انتہائی ضروری نہ ہو ڈائی فینن ہائیڈرامائن حاملہ عورتوں کو نہ دیں۔

خوراک: ڈائی فینن ہائیڈرامائن کی خوراک—(5 ملی گرام فی کلو روزانہ):

—25 ملی گرام کے کیپسول—

دن میں تین یا چار بار دیں:
بالغ افراد: 25 تا 50 ملی گرام (1 سے 2 کیپسول)
8 تا 12 سالہ بچے: 25 ملی گرام (1 کیپسول)
2 تا 7 سالہ بچے: 12.5 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ کیپسول)
شیر خوار بچے: 6 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ کیپسول)

—پٹھوں میں دیے جانے والے انجکشن، 1 ملی لیٹر میں 50 ملی گرام—

ڈائی فینن ہائیڈرامائن کا انجکشن صرف الرجک صدمے میں دینا چاہیے۔
ایک بار انجکشن دیں، اور ضرورت پڑے تو 2 سے 4 گھنٹے بعد پھر انجکشن دیں۔

بالغ افراد: 25 تا 50 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ سے 1 ملی لیٹر)
بچے: 10 تا 25 ملی گرام، بچے کی جسامت کے لحاظ سے ($\frac{1}{5}$ سے $\frac{1}{2}$ ملی لیٹر)
شیر خوار بچے: 5 ملی گرام ($\frac{1}{10}$ ملی لیٹر)

کلورفینی رامائن Chlorpheniramine

نام: ______ قیمت: ______ مقدار: ______

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 4 ملی گرام کی گولیاں (نیز دیگر سائز کی گولیاں، شربت وغیرہ)

خوراک: کلورفینی رامائن کی خوراک:

ایک خوراک دن میں تین چار بار لیں:

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 4 ملی گرام (1 گولی)
12 سال سے چھوٹے بچے: 2 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی)
شیر خوار بچے: 1 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ گولی)

ڈائی مین ہائیڈرینیٹ (ڈرامامائن) Dimenhydrinate

نام: ______ قیمت: ______ مقدار: ______

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 50 ملی گرام کی گولیاں، نیز سیرپ ایک چائے کے چمچے میں 12.5 ملی گرام، نیز پاخانے کی جگہ میں رکھنے کے لیے شافے (سپوزٹریز)۔

یہ عام طور پر دستوں کی بیماری کے لیے فروخت ہوتی ہے لیکن الرجک ردعمل کو کم کرنے اور نیند لانے کے لیے دیگر الرجی روک دواؤں کی طرح استعمال ہوسکتی ہے۔

خوراک: ڈائی فینن ہائیڈرینیٹ کی خوراک:
دن میں چار بار تک لیں۔
ہر خوراک میں دیں:
بالغ افراد: 50 تا 100 ملی گرام (1 سے 2 گولیاں)
7 تا 12 سالہ بچے: 25 تا 50 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ سے 1 گولی)
2 تا 6 سالہ بچے: 12 تا 25 ملی گرام ($\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گولی)
2 سال سے چھوٹے بچے: 6 تا 12 ملی گرام ($\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ گولی)

زہر روک دوائیں

خبردار: اکثر زہر روک دوائیں گھوڑے کے سیرم سے بنائی جاتی ہیں جیسے ٹیٹنس کی زہر روک دوائیں اور سانپ اور بچھو کے کاٹے کی زہر کش دوائیں۔ ان سے خطرناک الرجک ردعمل کا خطرہ ہوتا ہے (دیکھیں الرجک صدمہ، صفحہ 70)۔ گھوڑے کے سیرم کی زہر روک دوا انجکٹ کرنے سے پہلے **ہمیشہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایپی نیفرین تیار رکھیں۔** جو افراد الرجک ہوں یا جنہیں اس سے پہلے گھوڑے کے سیرم کی بنی ہوئی زہر روک دوا دی گئی ہو انہیں زہر روک دوا دینے سے 15 منٹ پہلے کوئی الرجی روک دوا جیسے پرومیتھزائن (فینرگن) یا ڈائی فین ہائیڈرامائن (بیناڈرل) دینا اچھا رہتا ہے۔

بچھو کے کاٹے کی زہر روک دوا

نام:———— قیمت: ———— مقدار:————

لیوفلیئر یڈ(lyophilized) اکثر انجکشن کے لیے پوڈر کی شکل میں آتی ہے۔

دنیا کے مختلف علاقوں میں بچھو کے ڈنک کے لیے مختلف زہر روک دوائیں تیار کی جاتی ہیں۔ میکسیکو میں لیبارٹریز بایوکلون ایلاکریمن تیار کرتی ہے۔

بچھو کے کاٹے کی زہر روک دوائیں صرف ان علاقوں میں استعمال کی جانی چاہئیں جہاں خطرناک اور مہلک قسم کے بچھو پائے جاتے ہوں۔ زہر روک دواؤں کی عموماً صرف اس وقت ضرورت ہوتی ہے جب بچھو کسی چھوٹے بچے کو ڈنک مار دیتا ہے، خصوصاً اگر وہ جسم کے بالائی حصے یا سر پر کاٹے۔ زیادہ فائدہ تبھی ہوتا ہے کہ کاٹنے کے بعد جتنی جلد ممکن ہو انجکشن لگا دیا جائے۔

زہر روک دواؤں کے ساتھ عموماً مکمل ہدایات ہوتی ہیں۔ ان ہدایات پر احتیاط سے عمل کریں۔ اکثر چھوٹے بچوں کو بڑے بچوں کی نسبت زیادہ دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ دو یا تین وائلز کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

زیادہ تر بچھو بالغ افراد کے لیے خطرناک نہیں ہوتے۔ چونکہ خود زہر کش دوا کے استعمال میں بھی کچھ خطرہ ہوتا ہے اس لیے عموماً بہتر یہ ہوتا ہے کہ بالغ فرد کو دوا نہ دی جائے۔

سانپ کے کاٹے کی زہر روک دوا

نام:———— قیمت: ———— مقدار:————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: انجکشن کے لیے بوتلیں یا کٹس

دنیا کے بیشتر علاقوں میں زہریلے سانپوں کے کاٹے کے علاج کے لیے زہر روک دوائیں تیار کی گئی ہیں۔ اگر آپ ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں لوگ زہریلے سانپوں کا شکار ہوتے رہتے ہیں تو معلوم کریں کہ کون سی زہر روک دوائیں دستیاب ہیں، **وقت سے پہلے خرید کر رکھیں اور تیار رکھیں۔** بعض زہر روک دوائیں، جو انجکشن کے لیے پوڈر کی شکل میں ہوتی ہیں، ریفریجریشن کے بغیر رکھی جاسکتی ہیں۔ لیکن بعض کو ٹھنڈا رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

سانپ کے کاٹے کی زہر روک دواؤں کے استعمال کے لیے ہدایات ڈبے کے ساتھ آتی ہیں۔ استعمال سے پہلے ہدایات غور سے پڑھیں۔ سانپ جتنا بڑا یا متاثرہ شخص جتنا چھوٹا ہوگا، زہر روک دوا اتنی ہی زیادہ مقدار میں درکار ہوگی۔ اکثر دو یا دو سے زیادہ وائلز کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوا کاٹے جانے کے بعد جتنی جلد داخل کردی جائے اتنا ہی فائدہ ہوگا۔

الرجک صدمے سے بچنے کے لیے ضروری احتیاطیں کرلیں (صفحہ 70)

ٹیٹنس کی زہر روک دوائیں

ٹٹنس امیون گلوبیولن (انسانی سیرم) اکثر اس شکل میں آتی ہے: 250 یونٹ کے وائلز
ٹٹنس زہر کش دوا (گھوڑے کا سیرم) اکثر اس شکل میں آتی ہے: 1500، 20000، 40000 اور 50000 یونٹ کے وائلز

جن علاقوں میں لوگوں کو عموماً ٹیٹنس کا ٹیکا نہیں لگایا جاتا وہاں دواؤں کے باکس میں ٹیٹنس کی زہر روک دوا ضروری ہونی چاہیے۔ اس کی دو شکلیں ہیں، ایک انسانی سیرم سے بنائی جاتی ہے (ٹیٹنس امیون گلوبولن، ہائپرٹیٹ) اور دوسری گھوڑے کے سیرم (ٹیٹنس زہر روک دوا) سے۔ **اگر ٹیٹنس امیون گلوبیولن دستیاب ہو تو وہی استعمال کریں کیونکہ اس سے شدید الرجک ردعمل ہونے کا اندیشہ کم ہوتا ہے۔**

لیکن اگر آپ گھوڑے کے سیرم کی ٹیٹنس زہر روک دوا استعمال کریں تو امکانی الرجک ردعمل کے لیے احتیاطی تدابیر کرلیں۔ اگر مریض کو دمہ یا کوئی اور الرجی ہے یا اسے کبھی گھوڑے کے سیرم سے بنائی گئی کوئی زہر روک دوا دی گئی ہے تو زہر روک دوا دینے سے 15 منٹ پہلے پرومیتھزائن کی طرح کی کوئی الرجی روک دوا کا انجکشن دیں۔

اگر کسی ایسے شخص کو جسے ٹیٹنس کا ٹیکا نہ لگا ہو اور اسے کوئی سخت زخم لگ جائے جس سے ٹیٹنس ہونے کا خطرہ ہو (صفحہ 89) تو **ٹیٹنس کی علامات ظاہر ہونے سے پہلے ٹیٹنس امیون گلوبیولن کے** 250 یونٹ (1 وائل) کا انجکشن لگائیں۔ اگر آپ ٹیٹنس زہر روک دوا استعمال کررہے ہیں تو 1500 سے 3000 یونٹ داخل کریں۔ چھوٹے بچوں کو ٹیٹنس زہر روک دوا کا 750 یونٹ کا انجکشن لگائیں۔

اگر ٹیٹنس کی علامات ظاہر ہوجائیں تو ٹیٹنس امیون گلوبیولن کے 5000 یونٹ یا ٹیٹنس زہر روک دوا کے 50000 یونٹ داخل کریں۔ یہ دوائیں جسم کے وسیع عضلاتی حصوں (کولہے اور رانیں) میں کئی عضلاتی انجکشنوں کی شکل میں دیں۔ یا پھر اگر ورید میں انجکشن لگانا آتا ہے تو اس کی نصف مقدار داخل کردیں۔

عام طور پر زہر روک دوا دینے کے باوجود ٹیٹنس کی علامات بد سے بدتر ہوتی جاتی ہیں۔ **علاج کے لیے صفحہ 183 اور 184 پر دیے گئے دیگر اقدامات بھی اسی قدر یا اس سے زیادہ اہم ہیں۔** علاج فوراً شروع کردیں اور فوراً طبی مدد حاصل کریں۔

زہر خورانی کے لیے

ایکٹی ویٹڈ چارکول — **Activated Charcoal**

یہ پوڈر کی شکل میں آتا ہے۔ بوتل پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں یا بتائی گئی خوراک ایک گلاس پانی یا جوس میں حل کریں اور پورا گلاس پی جائیں۔

ایکٹی ویٹڈ چارکول کھائے گئے زہر کو جذب کرلیتا ہے اور زہر سے ہونے والے نقصان کو کم سے کم کرتا ہے۔ اگر زہر کھانے کے فوراً بعد استعمال کیا جائے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ **اگر طاقتور تیزاب، لائی، پٹرول یا (مٹی کا تیل) پی لیا ہو تو یہ دوا استعمال نہ کریں۔**

خوراک: زہر کھانے کے ایک گھنٹے کے اندر ایکٹی ویٹڈ چارکول کی خوراک:

بالغ افراد اور 12 سال سے بڑے بچے:
50 تا 100 گرام، صرف ایک بار

1 تا 12 سال کے بچے:
25 گرام، صرف ایک بار، یا شدید زہر خورانی کی صورت میں، 50 گرام

1 سال سے چھوٹے بچے:
1 گرام فی کلو، صرف ایک بار۔

زہر کے اثرات شروع ہونے کے بعد زہر کو جسم سے نکالنے کے لیے:

بالغ افراد اور 1 سال سے بڑے بچے: 25 تا 50 گرام، ہر 4 سے 6 گھنٹے بعد

1 سال سے چھوٹے بچے: 1 گرام فی کلو، ایک بار اور اس کے بعد ہر 2 سے 4 گھنٹے بعد اس کی آدھی خوراک۔ مثال کے طور پر اگر بچہ 6 کلو کا ہے تو پہلی خوراک میں 6 گرام ایکٹی ویٹڈ چارکول دیں اور پھر ہر 2 سے 4 گھنٹے بعد 3 گرام دیں۔

دوروں (تشنج) کے لیے

دوروں یا مرگی سے ہونے والے تشنج کی روک تھام کے لیے عام طور پر فینوباربی ٹل اور فینی ٹوئن استعمال کی جاتی ہیں۔ دیگر زیادہ مہنگی دوائیں بھی بعض اوقات دستیاب ہوتی ہیں اور ڈاکٹر اکثر دو یا دو سے زیادہ دوائیں تجویز کرتے ہیں۔ تاہم عموماً صرف ایک دوا بھی اتنا ہی یا اس سے زیادہ فائدہ کرتا ہے اور ذیلی اثرات بھی اس صورت میں کم ہوتے ہیں۔ دوروں کی روک تھام کی دوائیں سوتے وقت کھانا سب سے بہتر ہوتا ہے کیونکہ ان سے نیند آتی ہے۔ ڈائزیپام دیر تک رہنے والے مرگی کے دورے کے لیے دی جاسکتی ہے لیکن عموماً یہ روزانہ استعمال نہیں کی جاتی۔

فینوباربی ٹل (فینوباربی ٹون، لومنل) — **Phenobarbital**

نام: ____________________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

15، 30، 60 اور 100 ملی گرام کی گولیاں

قیمت: ________ مقدار ________

5 ملی لیٹر میں 15 ملی گرام سیرپ

قیمت: ________ مقدار ________

مرگی کے دوروں سے بچاؤ کے لیے فینوباربی ٹل کھانے یا پینے والی شکل میں استعمال کی جاسکتی ہے۔ مرگی کے لیے عموماً زندگی بھر دوا استعمال کرتے رہنا ضروری ہوتا ہے۔ دورے روکنے کے لیے درکار کم ازکم مقدار استعمال کرنی چاہیے۔

خبردار: فینوباربی ٹل کی بہت زیادہ مقدار سانس کو آہستہ کرسکتی ہے یا روک سکتی ہے۔ اس کا اثر آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور طویل عرصے (24 گھنٹے تک اور اگر پیشاب نہیں آرہا ہے تو اس سے بھی زیادہ) رہتا ہے۔ **احتیاط کریں کہ بہت زیادہ مقدار نہ دی جائے!**

خوراک: فینوباربی ٹل کی خوراک:

بالغ افراد اور 12 سال سے بڑے بچے: 1 سے 3 ملی گرام فی کلوروزانہ، کھانے والی شکل، جو دو یا تین برابر خوراکوں میں تقسیم کی جائے، یا 50 سے 100 ملی گرام روزانہ دوتین بار

12 سال یا اس سے چھوٹے بچے: کھانے والی شکل میں ایک خوراک سوتے وقت، یا تو پوری ایک ساتھ یا پھر مندرجہ ذیل طریقے سے دو برابر خوراکوں میں:

5 تا 12 سالہ بچے: 4 تا 6 ملی گرام فی کلوروزانہ

1 تا 5 سالہ بچے: 6 تا 8 ملی گرام فی کلوروزانہ

1 سال سے چھوٹے بچے: 5 تا 8 ملی گرام فی کلوروزانہ

ہم یہاں فینوباربی ٹل کی انجکشن سے دی جانے والی خوراک نہیں دے رہے کیونکہ یہ انجکشن بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ یہ صرف اس شخص کے ہاتھوں دیے جانے چاہئیں جسے محلول تیار کرنے اور ورید میں انجکشن لگانے کا تجربہ ہو (صفحہ 178)۔

فینی ٹوئن (ڈائی فینائل ہائیڈنٹوئن، ڈائلینٹن) **Phenytoin**

نام: ————————

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

25، 50 اور 100 ملی گرام کے کیپسول

قیمت: ——— مقدار ———

5 ملی لیٹر میں 250 ملی گرام سیرپ

قیمت: ——— مقدار ———

اس سے مرگی کے دورے روکنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ دوا زندگی بھر لی جانی ضروری ہے۔ دورے روکنے کے لیے درکار کم سے کم مقدار استعمال کرنی چاہیے۔

ذیلی اثرات: فینی ٹوئن کے طویل عرصہ استعمال سے اکثر مسوڑھوں کی سوجن کی شکایت ہوجاتی ہے۔ اگر یہ کیفیت شدید ہوتو اس کی جگہ کوئی اور دوا استعمال کرنی چاہیے۔ مسوڑھوں کی شکایت پر منہ کو صاف رکھ کر کھانے کے بعد اچھی طرح دانتوں اور مسوڑھوں پر برش کرکے کسی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

خوراک: کھانے والی فینی ٹوئن کی خوراک:

روزانہ کی خوراک دو تین برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ مثال کے طور پر اگر ایک 4 سالہ بچے کا وزن 20 کلو ہے تو اسے 150 ملی گرام کے دو حصے 75، 75 ملی گرام کی شکل میں دیں یا 50، 50 ملی گرام کی شکل میں تین حصے کرلیں۔

بالغ افراد اور 16 سال سے بڑے بچے: 4 سے 6 ملی گرام فی کلوروزانہ

10 تا 16 سالہ بچے: 6 تا 7 ملی گرام فی کلوروزانہ

7 تا 9 سالہ بچے: 7 تا 8 ملی گرام فی کلوروزانہ

4 تا 6 سالہ بچے: 7.5 تا 9 ملی گرام فی کلوروزانہ

6 ماہ تا 4 سالہ بچے: 8 تا 10 ملی گرام فی کلوروزانہ

6 ماہ سے چھوٹے بچے: 5 ملی گرام فی کلوروزانہ

اگر اس خوراک سے دورے پوری طرح نہیں رکتے تو ہر 15 دن بعد خوراک بڑھائی اور فی کلو وزن کے حساب سے زیادہ سے زیادہ خوراک تک بڑھاتے جائیں، جسے روزانہ تین برابر خوراکوں میں تقسیم کیا جائے۔

اگر اس خوراک سے دورے رک جاتے ہیں تو آہستہ آہستہ خوراک گھٹاتے ہوئے اس مقدار تک لائیں جو دورے روکنے کے لیے کم سے کم ہو۔

ہم نے فینی ٹوئن کے انجکشن کی خوراک نہیں دی ہے۔ یہ صرف اس شخص کے ہاتھوں دیا جانا چاہیے جسے محلول تیار کرنے اور ورید میں انجکشن لگانے کا تجربہ ہو (صفحہ 178)۔

ڈائزیپام (ویلیم) **Diazepam**

نام: ——— قیمت: ——— مقدار: ———

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

1 ملی لیٹر مائع میں 5 ملی گرام کے انجکشن

2 ملی لیٹر مائع میں 10 ملی گرام کے انجکشن

5 اور 10 ملی گرام کی گولیاں

ہم نے ڈائزیپام کے انجکشن کی خوراک نہیں دی ہے۔ یہ صرف اس شخص کے ہاتھوں دیا جانا چاہیے جسے محلول تیار کرنے اور ورید میں انجکشن لگانے کا تجربہ ہو (صفحہ 178)۔

مرگی کے ایسے دورے کو روکنے کے لیے جو 15 منٹ سے زیادہ دیر تک رہے، انجکشن کے لیے دیے گئے مائع محلول کو بغیر سوئی کی سرنج میں ڈالیں اور مائع کو براہ راست مقعد میں داخل کردیں۔ یا پھر ایک گولی پیس کر پانی میں ملائیں اور اس آمیزے کو پاخانے کی جگہ داخل کردیں۔

خوراک: ڈائزیپام کے محلول کی خوراک، مقعد میں:

بالغ افراد اور 10 کلو سے زائد کے بچے:

0.5 ملی گرام فی کلو، زیادہ سے زیادہ 10 ملی گرام تک

10 کلو سے کم کے بچے:

0.2 سے 0.3 ملی گرام فی کلو، یا عمر کے ہر سال کے لیے 1 ملی گرام

بہت معمر افراد کے لیے: 0.25 ملی گرام فی کلو

اگر ایک خوراک سے دورے قابو میں نہیں آتے تو ہر 12 گھنٹے بعد یہی خوراک دی جاسکتی ہے۔

خبردار:

1۔ بہت زیادہ ڈائزیپام سانس کو آہستہ کرسکتی ہے یا روک سکتی ہے۔ خیال رکھیں کہ بہت زیادہ مقدار نہ دے دی جائے۔

2۔ ڈائزیپام کی عادت پڑ جاتی ہے۔ طویل عرصے تک یا بار بار استعمال نہ کریں۔ یہ دوا تالے میں بند کرکے رکھیں۔

ٹیٹنس کے لیے اتنی مقدار دیں کہ تشنج رک جائے۔ بالغ افراد اور 5 سال سے زائد عمر کے بچوں کو کھانے والی شکل میں یا پاخانے کی جگہ میں داخل کرنے والی شکل میں 5 ملی گرام سے دینا شروع کریں (مقعد میں اس سے کم) لیکن ایک وقت میں 10 ملی گرام سے زیادہ نہ دیں، یا ایک دن میں 50 ملی گرام سے زیادہ نہ دیں۔ خوراک کو دہرانے سے پہلے 30 منٹ ٹھہریں۔ 5 سال سے چھوٹے بچوں کے لیے 1 سے 2 ملی گرام ہر 3 سے 4 گھنٹے بعد مقعد میں داخل کریں۔

بالغ فرد کی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے سے 30 منٹ پہلے **اعصاب کو سکون دینے اور درد کم کرنے کے لیے** کھانے والی شکل میں 10 ملی گرام دیں۔

زچگی کے بعد شدید جریان خون کے لیے

زچگی کے بعد خون کو روکنے کے لیے دواؤں کے صحیح اور غلط استعمال کے بارے میں معلومات صفحہ 266 پر دیکھیں۔ عام طور پر **بچے کی پیدائش کے بعد آکسی ٹوسکس (ارگونووائن، اوکسی ٹوسن وغیرہ) استعمال کی جاتی ہیں۔** لیبر کے عمل کو تیز کرنے یا درد زہ میں ماں کو طاقت فراہم کرنے کے لیے ان دواؤں کا استعمال زچہ و بچہ دونوں کے لیے خطرناک ہوسکتا ہے۔ جب تک بچہ پیدا نہ ہوجائے یہ دوائیں ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہئیں اور بہتر ہے کہ آنول (پلیسنٹا) کے باہر آنے تک استعمال نہ کی جائیں۔ اگر بچے کی ولادت کے بعد لیکن آنول کے باہر آنے سے پہلے بہت زیادہ خون بہہ رہا ہے تو ½ ملی لیٹر (5 یونٹ) اوکسی ٹوسن پٹھوں کے انجکشن کے ذریعے دی جاسکتی ہے۔ **نال کے باہر آنے سے پہلے ارگونووائن نہ دیں** کیونکہ اس سے نال کے باہر آنے میں مشکل ہوسکتی ہے۔

پچوٹرن اوکسی ٹوسن جیسی لیکن اس سے زیادہ خطرناک ہے اور کبھی استعمال نہیں کرنی چاہیے سوائے اس صورت کے جب بہت زیادہ خون بہہ رہا ہو اور اوکسی ٹوسن اور ارگونووائن دستیاب نہ ہوں۔

نومولود بچے کا خون بہہ رہا ہو تو **حیاتین 'ک'** (K) (صفحہ 394) استعمال کریں۔ زچگی یا اسقاط کے بعد عورت کا خون بہنے کے لیے حیاتین ک دینے سے کوئی فائدہ نہیں۔

ارگونووائن یا ارگومیٹرائن میلیئیٹ (ارگوٹریٹ، میتھر جاجن)

Ergonovine or ergometrine maleate

نام: ____________________

اکثر اس شکل میں آتی ہے:

1 ملی لیٹر امپیول میں 0.2 ملی گرام کے انجکشن

قیمت: ________ مقدار ________

0.2 ملی گرام کی گولیاں قیمت: ________ مقدار ________

آنول کے باہر آنے کے **بعد** شدید جریان خون کی روک تھام کے لیے

خوراک: ارگونووائن کے انجکشن کی خوراک:

آنول کے باہر آنے کے بعد شدید جریان خون (2 پیالی سے زیادہ) کے لیے، ارگونووائن کے 1 سے 2 امپیول (0.2 سے 0.4 ملی گرام) عضلات کے انجکشن کے ذریعے دیں (یا انتہائی ہنگامی صورت میں 1 امپیول وریدی انجکشن کے ذریعے دیں)۔ ضروری ہو تو آدھے سے ایک گھنٹے بعد یہ خوراک دہرائی جاسکتی ہے۔ جونہی جریان خون قابو میں آئے انجکشن کے بجائے ارگونووائن کی گولیاں استعمال کرنا شروع کردیں۔

خوراک: کھانے والی ارگونووائن کی خوراک۔۔0.2 ملی گرام کی گولیاں۔۔

زچگی کے بعد شدید جریان خون کی روک تھام یا ضائع ہونے والے خون کی مقدار کم کرنے کے لیے (خصوصاً قلت خون کی شکار ماؤں میں) ایک گولی روزانہ تین چار بار دیں، اس وقت دینا شروع کریں جب نال باہر آچکی ہو۔ اگر بہت زیادہ خون بہہ رہا ہے تو ہر خوراک میں دو گولیاں دی جاسکتی ہیں۔

اوکسی ٹوسن (پیٹوسن) Oxytocin

نام: ____________ قیمت: ________ مقدار: ________

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 1 ملی لیٹر میں 10 یونٹ کے امپیول

بچے کے پیدا ہونے کے **بعد** اور نال کے باہر آنے سے **پہلے** شدید جریان خون کو روکنے کے لیے۔ (یہ نال کو باہر لانے میں بھی مدد دیتی ہے لیکن اس مقصد کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے تاوقتیکہ بہت زیادہ خون نہ بہہ رہا ہو یا نال باہر آنے میں بہت دیر ہوگئی ہو)۔

خوراک: بچے کی پیدائش کے بعد ماں کے لیے اوکسی ٹوسن کی خوراک:

½ ملی لیٹر (5 یونٹ) داخل کریں۔ اگر خون مسلسل بہتا رہے تو 15 منٹ بعد مزید ½ ملی لیٹر داخل کریں۔

بواسیر کے لیے

بواسیر کے لیے شافے (سپوزٹریز)

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

یہ بندوق کی گولی کی شکل کی گولیاں ہوتی ہیں جو پاخانے کی جگہ میں داخل کی جاتی ہیں۔ ان سے بواسیر چھوٹی ہوجاتی ہے اور تکلیف کم ہوتی ہے۔ یہ کئی شکلوں میں آتی ہیں۔ جو زیادہ فائدہ مند لیکن مہنگی ہوتی ہیں ان میں **کورٹیزون یا کوئی کورٹیکواسٹیرائیڈ** ہوتا ہے۔ خصوصی مرہم بھی دستیاب ہیں۔ پاخانہ نرم کرنے والی غذائیں استعمال کرنی چاہئیں۔

خوراک:

روزانہ پاخانے کے بعد ایک شافہ مقعد میں داخل کریں اور ایک اور شافہ سونے سے پہلے اندر رکھیں۔

ناقص غذائیت اور قلت خون کے لیے

پوڈر کا دودھ (خشک دودھ)

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

بچوں کے لیے **ماں کا دودھ بہترین غذا ہے۔** اس میں جسم کو بنانے والی حیاتین اور معدنیات بڑی مقدار میں ہوتی ہیں۔ جب ماں کا دودھ دستیاب نہ ہو تو دودھ کی دیگر مصنوعات، بشمول پوڈر کا دودھ، استعمال کی جاسکتی ہیں۔ بچہ کا جسم اس دودھ کی پوری غذائیت سے اسی صورت میں فائدہ اٹھا سکتا ہے جب اس میں کچھ شکر اور پکانے کا تیل ملا دیا جائے (صفحہ 120)۔

ایک پیالی ابالے ہوئے پانی میں ڈالیں:
پوڈر کے دودھ کے کناروں کے برابر 12 چمچے
شکر 2 چائے کے چمچے
اور، تیل 3 چائے کے چمچے

کثیر حیاتین (ملٹی وٹامن)

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

یہ بہت سی شکلوں میں دستیاب ہیں لیکن گولیاں عموماً سب سے سستی اور فائدہ مند ہوتی ہیں۔ حیاتین کے انجکشنوں کی ضرورت کم ہی پڑتی ہے۔ یہ پیسہ ضائع کرنا ہے اور اسے بلاوجہ تکلیف ہوتی ہے اور بعض اوقات پھوڑے ہوجاتے ہیں۔ طاقت کی دواؤں میں اکثر اہم ترین حیاتین نہیں ہوتیں اور عموماً یہ جتنی مہنگی ہوتی ہیں اتنا فائدہ نہیں کرتیں۔

حیاتین کے حصول کا بہترین ذریعہ غذائیت بخش خوراک ہے۔ اگر اضافی حیاتین کی ضرورت ہے تو حیاتین کی گولیاں استعمال کریں۔

ناقص غذائیت کی بعض صورتوں میں اضافی حیاتین (وٹامنز) سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دیکھ لینا چاہیے کہ گولیوں میں وہ حیاتین موجود ہیں یا نہیں جن کی کھانے والے کو ضرورت ہے (صفحہ 118)۔

اگر آپ ملٹی وٹامنز کی معیاری گولیاں استعمال کر رہے ہیں تو عموماً روزانہ ایک گولی کافی ہوتی ہے۔

حیاتین الف (ریٹینول) **Vitamin A (retinol)**

رتوندھے پن اور زیروفتھیلمیا کے لیے۔

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 200000 یونٹ کے کیپسول،
60 ملی گرام ریٹینول
(نیز اس سے کم خوراک میں)
100000 یونٹ کے انجکشن

خبردار: حیاتین الف کی بہت زیادہ مقدار سے دورے پڑ سکتے ہیں۔ بہت زیادہ مقدار نہ دیں اور بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

روک تھام کے لیے: جن علاقوں میں رتوندھا پن اور زیروفتھیلمیا بچوں میں عام ہیں وہاں پیلے پھل اور سبزیاں، گہرے ہرے پتوں والی غذائیں اور حیوانی غذائیں جیسے انڈے اور کلیجی زیادہ کھانی چاہئیں۔ مچھلی کے جگر کے تیل میں حیاتین الف کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا کیپسول دیا جاسکتا ہے۔ روک تھام کے لیے ہر 4 سے 6 ماہ بعد ایک کیپسول دیں، اس سے زیادہ نہیں۔

خسرہ میں مبتلا بچوں میں زیروفتھیلمیا کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے اور بیماری شروع ہونے پر انہیں حیاتین الف دینی چاہیے۔

جن علاقوں میں بچوں کو حیاتین الف کافی مقدار میں نہیں ملتی وہاں حیاتین الف سے بھرپور غذائیں یا کیپسول کھانے سے اکثر بچوں کو خسرہ اور دیگر سنگین امراض سے بچانے میں مدد ملتی ہے۔

علاج کے لیے: حیاتین الف کا ایک کیپسول (200000 یونٹ) کھائیں یا 100000 یونٹ کا انجکشن لگوائیں۔ اگلے دن حیاتین الف کا ایک کیپسول (200000 یونٹ) کھائیں اور ایک دو ہفتے بعد ایک اور کیپسول کھائیں۔

ایک سال سے چھوٹے بچوں کے لیے تمام خوراکیں آدھی کردیں۔

آئرن سلفیٹ (فیرس سلفیٹ) خون کی کمی کے لیے — Iron sulfate

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 200، 300 اور 500 ملی گرام کی گولیاں (نیز قطروں، مکسچر اور طاقت بخش دواؤں کی شکل میں)

خون کی کمی کی بیشتر اقسام کے علاج کے لیے فیرس سلفیٹ مفید ہے۔ کھانے والے فیرس سلفیٹ سے علاج میں عموماً کم سے کم 3 ماہ لگتے ہیں۔ اگر فائدہ نہیں ہوتا تو خون کی کمی کی وجہ آئرن کی کمی نہیں ہوگی، کوئی اور سبب ہوگا۔ طبی مدد حاصل کریں۔ اگر اس میں مشکل ہو تو فولک ایسڈ سے علاج کی کوشش کریں۔

فیرس سلفیٹ ان حاملہ خواتین کے لیے خاص طور پر اچھا ہے جو قلت خون یا ناقص غذائیت کا شکار ہوں۔

آئرن اس صورت میں زیادہ مؤثر ہوتا ہے جب اسے تھوڑی حیاتین ج یا وٹامن سی (پھل اور سبزیاں یا حیاتین ج کی گولی) کے ساتھ لیا جائے۔

فیرس سلفیٹ سے بعض اوقات معدے میں گڑبڑ ہوجاتی ہے اور بہتر ہے کہ اسے کھانے کے ساتھ کھایا جائے۔ اس سے قبض بھی ہوسکتا ہے اور فضلے کا رنگ سیاہ ہوسکتا ہے۔ 3 سال سے چھوٹے بچوں کے لیے گولی کا ایک ٹکڑا بہت باریک پیس کر غذا میں ملایا جاسکتا ہے۔

خبردار: خوراک بالکل صحیح ہونی چاہیے۔ فیرس سلفیٹ کی بہت زیادہ مقدار زہریلی ہوتی ہے۔ گولیاں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔ شدید ناقص غذائیت کے شکار افراد کو نہ دیں۔

خوراک: خون کی کمی کے لیے فیرس سلفیٹ کی خوراک:

—200 ملی گرام کی گولیاں—

دن میں تین بار کھانے کے ساتھ دیں۔

ہر خوراک میں دیں:

بالغ افراد: 200 تا 400 ملی گرام (1 سے 2 گولیاں)

6 سال سے بڑے بچے: 200 ملی گرام (1 گولی)

3 تا 6 سالہ بچے: 100 ملی گرام ($\frac{1}{2}$ گولی)

3 سال سے کم کے بچے: 25 تا 50 ملی گرام ($\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ گولی)، باریک پیسنے کے بعد غذا میں ملا کر۔

فولک ایسڈ — Folic acid

خون کی کمی کی بعض قسموں کے لیے

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 5 ملی گرام کی گولیاں

فولک ایسڈ خون کی کمی کی ان اقسام کے لیے مفید ہے جن میں وریدوں میں خون کے خلیے تباہ ہوگئے ہوں جیسے ملیریا میں ہوتا ہے۔ خون کی کمی میں مبتلا مریض جس کی تلی بڑھ گئی ہو یا جو پیلا معلوم ہو رہا ہو اسے فولک ایسڈ کی ضرورت ہوسکتی ہے خصوصاً اگر فیرس سلفیٹ سے قلت خون میں بہتری نہیں آتی۔ بکری کا دودھ پینے والے شیرخوار بچے اور قلت خون یا ناقص غذائیت کی شکار حاملہ خواتین کو اکثر فولک ایسڈ اور آئرن کی ضرورت ہوتی ہے۔

فولک ایسڈ گہرے ہرے پتوں کی سبزیوں، گوشت، کلیجی سے یا فولک ایسڈ کی گولیوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ عموماً بچوں کے لیے 2 ہفتے کا علاج کافی ہوتا ہے گوکہ بعض علاقوں میں سکل سیل کی بیماری، جو قلت خون کی بیماری تھیلیسیمیا کی ایک قسم ہے، کے شکار بچوں کو برسوں تک اس کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ قلت خون یا ناقص غذائیت کی شکار حاملہ خواتین کو حمل کے دوران روزانہ فولک ایسڈ اور آئرن کی گولیاں کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

خون کی کمی کے لیے فولک ایسڈ کی خوراک:

—5 ملی گرام کی گولیاں—

دن میں ایک بار کھائیں۔

بالغ افراد اور 3 سال سے بڑے بچے: 1 گولی (5 ملی گرام)

3 سال سے چھوٹے بچے: $\frac{1}{2}$ گولی (2.5 ملی گرام)

حیاتین ب12 (وٹامن بی 12) (سائنوکوبالامن) — Vitamin B12

صرف مہلک قلتِ خون (pernicious anemia) کے لیے

یہاں اس کا ذکر صرف اس لیے کیا جارہا ہے کہ اس کے استعمال کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔ حیاتین ب 12 صرف قلت خون کی ایک کمیاب قسم کے لیے مفید ہے جو سوائے ان افراد کے کہیں نہیں ملتی جن کے آباؤاجداد شمالی یورپ سے تعلق رکھتے ہوں۔ بہت سے ڈاکٹر بلاضرورت اسے تجویز کرتے ہیں تاکہ مریضوں کو کچھ نہ کچھ دے سکیں۔ **حیاتین ب 12 پر اپنا پیسہ ضائع نہ کریں،** نہ ہی کسی ڈاکٹر یا صحت کارکن کو اپنے لیے یہ حیاتین تجویز کرنے دیں تاوقتیکہ آپ کا خون کا تجزیہ نہ ہوگیا ہو اور اس سے ثابت نہ ہوگیا ہو کہ آپ مہلک قلت خون میں مبتلا ہیں۔

حیاتین یا وٹامن K (فائیٹو میناڈایون، فائیٹو ناڈایون) **Vitamin K**

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

اکثر اس شکل میں آتی ہے: 2.5 ملی لیٹر کے دودھیا محلول میں 1 ملی گرام کے امپیولز

اگر کسی نومولود بچے کو جسم کے کسی حصے (منہ، ناف، مقعد) سے خون آنے لگے تو اس کی وجہ حیاتین ک کی کمی ہو سکتی ہے۔ ران کے سامنے کے اوپری حصے پر 1 ملی گرام (1 امپیول) انجکشن دیں۔ اس سے زیادہ نہ دیں چاہے خون بہنا جاری رہے۔ بہت کم وزن (2 کلو سے کم) کے بچوں کو خون بہنے کے خطرے سے بچانے کے لیے حیاتین ک کا انجکشن دیا جا سکتا ہے۔

زچگی کے بعد ماں میں جریان خون کو روکنے کے لیے حیاتین ک کا استعمال بے فائدہ ہے۔

حیاتین ب6 یا وٹامن بی 6 (پائریڈوکسن)

نام:———— قیمت:———— مقدار:————

ٹی بی کے ان مریضوں میں جن کا علاج **آئسونایازڈ** سے کیا جا رہا ہو بعض اوقات حیاتین ب 6 کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس کی روک تھام کے لیے 50 ملی گرام حیاتین ب 6 (پائریڈوکسن) آئسونایازڈ کے ساتھ روزانہ لی جا سکتی ہے۔ یا پھر ان افراد کو یہ حیاتین دی جا سکتی ہے جو اس کی کمی کی وجہ سے مسائل کا شکار ہو گئے ہوں۔ اس کی علامات میں ہاتھ پیروں میں سختی یا جھنجھناہٹ، عضلات میں پھڑکن، گھبراہٹ اور نیند نہ آنا شامل ہیں۔

خوراک: آئسونایازڈ کے ساتھ 25 ملی گرام کی دو گولیاں روزانہ۔

خاندانی منصوبہ بندی کے طریقے

کھانے والی حمل روک اشیا (ضبط ولادت کی گولیاں)

حمل روک گولیوں کا استعمال، خطرات اور احتیاطیں صفحہ 286 سے 289 تک دیکھی جا سکتی ہیں۔ مندرجہ ذیل معلومات مختلف خواتین کے لیے صحیح گولی کے انتخاب کے بارے میں ہیں۔

حمل روکنے کی بیشتر گولیوں میں 2 ہارمونز ہوتے ہیں جو ان ہارمونز سے ملتے جلتے ہوتے ہیں جو عورت کے جسم میں اس کی ماہواری کو کنٹرول کرتے ہیں۔ انہیں ایسٹروجن اور پروجسٹرون (پروجسٹن) کہا جاتا ہے۔ یہ گولیاں مختلف برانڈ ناموں سے دستیاب ہیں جن میں دو ہارمونز کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔ کچھ برانڈ نام ذیل کے گروپوں میں دیے گئے ہیں۔

عموماً جن برانڈز میں دونوں ہارمونز کی مقدار کم ہوتی ہے وہ محفوظ ترین اور بیشتر خواتین کے لیے مؤثر ترین ہیں۔ یہ ''کم خوراک'' والی گولیاں گروپ 1، 2 اور 3 میں ہیں۔

گروپ 1، تین مرحلوں والی (ٹرائی فیزک) گولیاں

ان میں ایسٹروجن اور پروجسٹن دونوں کی کم مقدار ہوتی ہے جو پورے مہینے تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ چونکہ مقدار بدلتی ہے اس لیے یہ گولیاں ترتیب سے کھانا ضروری ہے۔

عام برانڈ نام یہ ہیں:

لوگنون Logynon	ٹرائی سائیکلن Tricyclen	ٹرائی نووم Trinovum
سائنوفیز Synophase	ٹرائی نورڈیول Trinordiol	ٹرائی کوئیلر Triquilar
ٹرائی فیزل Triphasil		

گروپ 2، کم خوراک والی گولیاں

ان میں ایسٹروجن (35 مائیکروگرام ایسٹروجن ''ایتھنل ایسٹراڈیول'' یا 50 مائیکروگرام ایسٹروجن ''میسٹرانول'') اور پروجسٹن کی کم مقدار ہوتی ہے جو پورے مہینے یکساں رہتی ہے۔

عام برانڈ نام:

بریویکون Brevicon 1+35	اووسمین Ovysmen 1/35
نوریڈے Noriday 1+50	نیوکون Neocon
نورینل Norinyl 1+35, 1+50	نوریمن Norimin
اورتھونووم Ortho-Novum 1/35, 1/50	پرل Perle

گروپ 3، کم خوراک کی گولیاں

ان گولیوں میں پروجسٹن زیادہ اور ایسٹروجن (30 سے 35 مائیکروگرام ایسٹروجن ''ایتھنل ایسٹریڈیول'')۔

عام برانڈ نام:

لوفیمینل	Lo-Femenal
لو اوورل	Lo-Ovral
مائیکروجائنن	Microgynon 30
مائیکروولر	Microvlar
نورڈیٹ	Nordette

تاثیر میں اضافے اور خون کے دھبوں (ماہواری کے معمول کے دنوں کے علاوہ تھوڑا تھوڑا خون نکلنا) کو کم کرنے کے لیے روزانہ ایک ہی وقت پر گولی کھائیں خصوصاً وہ گولیاں جن میں ہارمونز کی مقدار کم ہوتی ہے۔ اگر تین چار ماہ بعد بھی خون کے دھبے ظاہر ہوتے رہیں تو گروپ 3 کا کوئی برانڈ استعمال کریں۔ اگر 3 ماہ بعد بھی دھبے نظر آتے رہیں تو گروپ 4 کا کوئی برانڈ استعمال کریں۔

عام طور پر ضبط ولادت کی گولیاں استعمال کرنے والی خواتین کو ماہواری میں خون بہت زیادہ نہیں آتا۔ یہ ایسی خواتین کے لیے اچھی بات ہے جن میں خون کی کمی ہو۔ لیکن اگر کئی ماہ تک ماہواری نہ آئے یا بہت کم آئے تو گروپ 4 کا کوئی زیادہ ایسٹروجن والا برانڈ استعمال کیا جائے۔

جس عورت کو ماہواری میں بہت زیادہ خون آئے یا جس کی چھاتیوں میں ماہواری شروع ہونے سے پہلے تکلیف ہونے لگے اس کے لیے کم ایسٹروجن اور زیادہ پروجسٹن والا برانڈ بہتر ہوسکتا ہے۔ یہ گولیاں گروپ 3 میں ہیں۔

گروپ 3 کا کوئی برانڈ استعمال کرنے والی جن عورتوں کو خون کے دھبے آتے رہتے ہیں یا جنہیں بعض اوقات ماہواری نہیں آتی یا جو کسی اور قسم کی گولی استعمال کرتے ہوئے حاملہ ہوگئی ہوں، وہ ایسی گولی کھا سکتی ہیں جس میں تھوڑا سا زیادہ ایسٹروجن ہو۔'زیادہ خوراک' والی یہ گولیاں گروپ 4 میں شامل ہیں۔

گروپ 4، زیادہ خوراک والی گولیاں

ان گولیوں میں ایسٹروجن زیادہ (50 مائیگرو گرام ایسٹروجن ''ایتھنل ایسٹریڈیول'') ہوتا ہے اور بیشتر میں پروجسٹن بھی زیادہ ہوتا ہے۔

عام برانڈ نام:

یوجنن	Eugynon	نورلسٹرن	Norlestrin
فیمینل	Femenal	اووکون	Ovcon 50
مائنوولر	Minovlar	اوورل	Ovral
نیوجنن	Neogynon	پرائموولر	Primovlar
نورڈیول	Nordiol		

اگر گروپ 4 کی گولیاں استعمال کرنے کے بعد بھی خون کے دھبے نظر آتے رہیں تو اکثر اوویلوین اور ڈیمیولن سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن ان گولیوں میں ایسٹروجن بہت زیادہ ہوتا ہے اس لیے یہ بہت کم ہی تجویز کی جاتی ہیں۔ یہ بعض اوقات ان عورتوں کو تجویز کی جاتی ہیں جن کے مہاسے ہوتے ہیں۔

جن خواتین کو ضبط ولادت کی گولیاں کھانے کے دو تین مہینے کے بعد صبح کی متلی یا ذیلی اثرات کی شکایت ہو اور جن عورتوں میں خون کی پھٹکیاں بننے کا خطرہ زیادہ ہو، انہیں کوئی ٹرائی فیزک گولی استعمال کرنی چاہیے جس میں ایسٹروجن اور پروجسٹن دونوں کی مقدار کم ہوتی ہے اور جو گروپ 1 میں ہیں۔

جو عورتیں دودھ پلا رہی ہوں یا جو بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے باقاعدگی سے گولیاں استعمال نہیں کرتیں، وہ صرف پروجسٹن والی گولیاں استعمال کرسکتی ہیں۔ یہ ''چھوٹی گولیاں'' گروپ 5 میں ہیں۔

گروپ 5، صرف پروجسٹن والی گولیاں

ان گولیوں میں جنہیں ''چھوٹی گولیاں'' بھی کہا جاتا ہے، صرف پروجسٹن ہوتا ہے۔

یہ گولیاں ماہواری کے دوران بھی روزانہ ایک ہی وقت کھانی چاہئیں۔ ماہواری اکثر بے قاعدہ ہوتی ہے۔ اگر ایک گولی کھانا بھی یاد نہ رہے تو حمل ٹھہر سکتا ہے۔

عام برانڈ نام:

فیمولن	مائیکرولٹ	یہ برانڈ ہنگامی خاندانی منصوبہ بندی کے لیے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں، اگلا حصّہ دیکھیں۔
مائیکرونور	مائیکروول	
مائیکرونووم	نیوجیسٹ	
نورکیوڈی	نیوجسٹن	
	اوورِیٹ	

ہنگامی خاندانی منصوبہ بندی (ہنگامی گولیاں)

ہنگامی گولیوں میں حمل روک گولیوں کی مخصوص خوراک ہوتی ہے جو ان خواتین کے لیے ہوتی ہے جو جنسی تعلق قائم کرچکی ہوں اور حمل سے بچنا چاہتی ہوں۔ اس طرح ضبط ولادت کی گولیاں استعمال کرنا محفوظ طریقہ ہے، ایسی خواتین کے لیے بھی جنہیں ہمیشہ ضبط ولادت کی گولیاں استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

خوراک: ہنگامی گولیاں جنسی تعلق کے بعد 5 دن کے اندر استعمال کرنی چاہئیں۔ گولیاں جتنی جلد کھالی جائیں حمل ٹھہرنے کا امکان اتنا ہی کم ہوگا۔ ہنگامی خاندانی منصوبہ بندی کے لیے ان ہدایات پر احتیاط سے عمل کریں:

> غیر محفوظ جنسی عمل کے 5 دن کے اندر گروپ 4 کی ''زیادہ خوراک'' والی دو گولیاں کھائیں اور 12 گھنٹے بعد گروپ 4 کی مزید دو گولیاں کھائیں۔
>
> **یا**
>
> غیر محفوظ جنسی عمل کے 5 دن کے اندر گروپ 2 یا گروپ 3 کی ''کم خوراک'' والی چار گولیاں کھائیں اور 12 گھنٹے بعد گروپ 2 یا گروپ 3 کی مزید چار گولیاں کھائیں۔
>
> **یا**
>
> غیر محفوظ جنسی عمل کے 5 دن کے اندر گروپ 5 میں دیے گئے برانڈز میں سے صرف پروجسٹن والی 25 گولیاں یا ''چھوٹی گولیاں'' کھائیں، جن میں لیونورجسٹرل نامی پروجسٹن 0.03 ملی گرام ہوتا ہے، اور 12 گھنٹے بعد یہی والی مزید 25 گولیاں کھائیں۔
>
> **یا**
>
> غیر محفوظ جنسی عمل کے 5 دن کے اندر اووریٹ کی 20 گولیاں یا کوئی اور سی 20 ''چھوٹی گولیاں''، جن میں لیونورجسٹرل نامی پروجسٹن 0.0375 ملی گرام ہوتا ہے، کھائیں اور 12 گھنٹے بعد یہی والی مزید 20 گولیاں کھائیں۔

صرف ہنگامی خاندانی منصوبہ بندی کے لیے نئی ہنگامی گولیاں تیار کی گئی ہیں اور آپ کے علاقے میں دستیاب ہوسکتی ہیں۔ بعض برانڈ نام یہ ہیں: نورلیو، پلان بی، پوسٹینور ٹو، شیرنگ پی سی فور اور ٹیٹرا جائنن۔ مثال کے طور پر پوسٹینور ٹو، جس میں صرف پروجسٹن ہوتی ہے، کی صرف ایک گولی جنسی تعلق کے پانچ دن کے اندر کھائی جاتی ہے اور بارہ گھنٹے بعد ایک اور گولی کھائی جاتی ہے۔

ذیلی اثرات: ہنگامی گولیاں استعمال کرنے والی آدھی سے کم عورتوں کو متلی یا الٹی ہوتی ہے۔ اگر گولیاں کھانے کے 3 گھنٹے کے اندر الٹی ہوجائے تو ایک اور گولی کھانی چاہیے۔ اگر الٹی آنا آپ کے لیے مسئلہ ہے تو دن میں دو بار 25 ملی گرام پرومیتھزائن کھائی جاسکتی ہے، یا پھر ہنگامی گولیاں کھانے کے بجائے وجائنا میں اندر تک داخل کردیں۔ حمل روکنے کے لیے یہ طریقہ بھی اتنا ہی موثر ہے۔ اسے متلی اور الٹی کے ذیلی اثرات کم نہیں ہوتے لیکن الٹی میں گولیاں باہر نکلنے سے بچا جاسکتا ہے۔

صرف پروجسٹن والی گولیوں سے متلی اور الٹی ان گولیوں کی نسبت کم ہوتی ہے جن میں دونوں ہارمونز ہوتے ہیں۔ دل کی تکلیف، خون کی پھٹکیوں یا اسٹروک کی شکار خواتین کو صرف پروجسٹن والی گولیاں استعمال کرنی چاہئیں۔

کنڈوم (ربر کے غلاف۔حمل کی روک تھام کی دوائیں) **Condoms**

نام:———————— قیمت: ———— مقدار:———

اکثر ایک پیکٹ میں تین آتے ہیں۔

کنڈوم کے مختلف برانڈ ہیں۔بعض لبریکیٹڈ ہوتے ہیں، کچھ مختلف رنگوں میں ہوتے ہیں اور بعض میں اسپرم کش دوائیں ہوتی ہیں۔

حمل روکنے کے علاوہ کنڈوم سے ایڈز سمیت جنسی بیماریاں منتقل ہونے کی روک تھام بھی ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ خاندانی منصوبہ بندی کے کسی اور طریقے کے ساتھ کنڈوم بھی استعمال کرتے ہیں۔

کنڈوم کے استعمال کے بارے میں ہدایات اور احتیاطیں صفحہ 290 پر دی گئی ہیں۔

ڈایافرام **Diaphragm**

نام:———————— قیمت: ————

ڈایافرام اس وقت سب سے فائدہ مند ہوتا ہے جب اسپرم کش جیلی یا کریم کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ وجائنا میں عضو کے داخل ہونے سے پہلے تھوڑی سی مقدار ڈایافرام کے اندر لگادیں اور کچھ کنارے پر بھی لگا دیں (دیکھیں صفحہ 290)۔

جیلی یا کریم کا نام:———————— قیمت:————

مانع حمل فوم (مشہور برانڈ: ایمکو،لیمپکو،ڈیلفن) **Contraceptive Foam**

نام:———————— قیمت: ————

فوم کے استعمال کی ہدایات کے لیے صفحہ 230 دیکھیں۔

حمل روک شافے **Contraceptive suppositories**

(عام برانڈ: نیوسیمپون)

نام:———————— قیمت: ————

یہ ایک گولی ہے جس میں اسپرم کش دوا ہوتی ہے جو عورت وجائنا میں اپنی سرویکس کے قریب اندر تک لے جا کر رکھ لیتی ہے۔ شافہ (سپوزٹری) جنسی عمل سے 15 منٹ پہلے رکھا جانا چاہیے۔ (ڈبے پر دی ہوئی ہدایات دیکھیں کریں)۔ یہ خاندانی منصوبہ بندی کا خاصا مؤثر طریقہ ہے خصوصاً اگر مرد وعورت کنڈوم بھی استعمال کررہے ہوں۔

انٹرایوٹرائن ڈیوائس (آئی یوڈی) **Intrauterine Device**

نام:———————— قیمت: ————

لگانے کی فیس:————————————

آئی یوڈی کوئی تربیت یافتہ صحت کارکن ہی لگا سکتا ہے۔ جو ذیلی اثرات زیادہ تر دیکھنے میں آتے ہیں ان میں ماہواری میں زیادہ خون آنا اور زیادہ عرصے تک آنا اور ماہواری میں تکلیف شامل ہیں لیکن عموماً پہلے تین ماہ بعد یہ سلسلہ ختم ہوجاتا ہے۔بعض اوقات آئی یو ڈی اپنی جگہ سے ہٹ جاتی ہے۔ اگر ایسا ہو تو حمل کی روک تھام نہیں ہوگی اس لیے آئی یوڈی لگوانے والی عورت کو یہ جائزہ لینا آنا چاہیے کہ آئی یو ڈی اپنی جگہ موجود ہے یا نہیں۔ زیادہ آئی یوڈیز میں دو دھاگے نما ڈوریاں ہوتی ہیں جو وجائنا میں لٹکتی رہتی ہیں۔ ہر ماہواری کے بعد عورت کو ان ڈوریوں کو چھو کر دیکھنا چاہیے کہ آئی یوڈی جگہ پر موجود ہے یا نہیں۔ ڈوریاں چھونے کے لیے اسے اپنے ہاتھ دھونے چاہئیں اور پھر دو انگلیاں وجائنا کے اندر جہاں تک ہوسکے ڈال دے اور ڈوریوں کو چھوئے۔ ڈوریوں کو کھینچے نہیں۔ اگر ڈوریاں موجود نہیں اور آئی یو ڈی کا سخت حصہ محسوس ہورہا ہے تو جب تک کوئی تربیت یافتہ صحت کارکن معائنہ نہ کرلے اسے خاندانی منصوبہ بندی کے لیے کنڈوم یا کوئی اور طریقہ استعمال کرنا چاہیے۔آئی یوڈی کے بارے میں معلومات کے لیے دیکھیں صفحہ 290۔

آئی یو ڈی کی وجہ سے ہونے والی سنگین ترین بیماری پیلوک انفلے میٹری ڈزیز ہے۔ زیادہ تر انفیکشنز پہلے تین ماہ میں ہوجاتے ہیں، جو عموماً اس لیے ہوتے ہیں کہ آئی یوڈی لگوانے کے وقت پہلے ہی انفیکشن موجود تھا، یا پھر یہ وجہ ہوسکتی ہے کہ صحت کارکن نے آئی یوڈی لگاتے وقت صفائی ستھرائی سے متعلق ہدایات نظر انداز کیں۔ اگر آئی یوڈی لگوانے والی عورت میں انفیکشن کی علامات دکھائی دیں تو فوری طور پر تربیت یافتہ صحت کارکن سے رابطہ کریں۔ دیکھیں صفحہ 243۔

حمل روک انجکشن

(عام برانڈ: ڈیپو پروویرا (ڈی ایم پی اے)، نورسٹیریٹ (نیٹ این)، لونیل، سائیکوفیم)

نام:———————— قیمت: ————

مانع حمل انجکشن عورت کی بیضہ دانیوں (اوووریز) کو انڈے چھوڑنے سے روکتے ہیں۔ ان ہارمونز سے بچہ دانی کے منہ (سرویکس) پر موجود رطوبت گاڑھی بھی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے اسپرم بچہ دانی (یوٹرس) کے اندر داخل نہیں ہوتے۔

جن انجکشنوں میں صرف پروجسٹن ہوتا ہے جیسے ڈیپو پروویرا اور نورسٹیریٹ، وہ دودھ پلانے والی خواتین کے لیے خاص طور پر اچھے ہیں لیکن ایسی عورتوں کو استعمال نہیں کرنے چاہئیں جنہیں صفحہ 288 پر بیان کردہ شکایات میں سے کوئی لاحق ہو۔ صرف پروجسٹن والے انجکشنوں سے تقریباً ہمیشہ ماہواری میں بے قاعدگی پیدا ہوتی ہے۔ یہ انجکشن استعمال کرنے والی عورت کو روزانہ یا کبھی کبھار تھوڑا خون آسکتا ہے۔ غالباً پہلے سال کے اختتام تک ماہواری بند ہوجائے گی۔ یہ تبدیلیاں معمول کے مطابق ہیں۔

دونوں ہارمونز ایسٹروجن اور پروجسٹن والے انجکشن، جیسے لونیل اور سائیکوفیم، ان خواتین کے لیے بہتر ہیں جو ماہواری میں باقاعدگی چاہتی ہیں۔ دودھ پلانے والی یا صفحہ 288 پر دی گئی بیماریوں میں سے کسی میں مبتلا خواتین کو یہ انجکشن استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ یہ انجکشن ہر ماہ دیے جاتے ہیں اور صرف پروجسٹن والے انجکشنوں سے مہنگے ہوتے ہیں اور دستیاب بھی مشکل سے ہوتے ہیں۔

بعض اوقات صرف پروجسٹن یا دونوں ہارمونز والے انجکشن استعمال کرنے والی عورتوں کا وزن بڑھ جاتا ہے اور سر درد کی شکایت ہوتی ہے لیکن چند انجکشنوں کے بعد یہ اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔ خاندانی منصوبہ بندی کے انجکشنوں کا استعمال کبھی بھی بند کیا جاسکتا ہے۔ لیکن انجکشن بند کرنے کے بعد حاملہ ہونے یا ماہواری باقاعدہ ہونے میں ایک سال یا زیادہ عرصہ لگ سکتا ہے۔ اگر انجکشن بند کردیے ہیں اور عورت فوری طور پر حاملہ نہیں ہونا چاہتی تو اسے خاندانی منصوبہ بندی کا کوئی اور طریقہ استعمال کرنا چاہیے۔

مانع حمل امپلانٹس Contraceptive Implants

(عام برانڈ: نورپلانٹ، امپلانن، جیڈیل)

امپلانٹس عورت کی بیضہ دانیوں (اووریز) کو انڈے چھوڑنے سے روکتے ہیں۔ ہارمون سے بچہ دانی کے منہ (سرویکس) پر موجود رطوبت گاڑھی بھی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے اسپرم بچہ دانی (یوٹرس) کے اندر داخل نہیں ہوتے۔ دودھ پلانے والی عورتیں بھی امپلانٹس استعمال کرسکتی ہیں۔ صفحہ 288 پر دی گئی بیماریوں میں سے کسی میں مبتلا خواتین کو امپلانٹس استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ نورپلانٹ میں چھ ٹیوب ہوتی ہیں اور اس سے 5 سے 7 سال تک حمل رک جاتا ہے۔ جیڈیل میں دو ٹیوب ہوتی ہیں اور اس سے 5 سال تک عورت حاملہ نہیں ہوتی۔ امپلانن میں ایک ٹیوب ہوتی ہے اور اس سے 3 سال تک حمل رک جاتا ہے۔ بیشتر ممالک میں جیڈیل اور امپلانن کی نسبت نورپلانٹ آسانی سے مل جاتا ہے۔

پہلے سال کے دوران امپلانٹس سے ماہواری بے قاعدہ ہوسکتی ہے یا زیادہ عرصے تک آسکتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ماہواری آنا بند ہوجائے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ حمل ٹھہر چکا ہے یا کوئی گڑبڑ ہے۔ عورت کا وزن بھی بڑھ سکتا ہے اور اسے سر درد کی شکایت ہوسکتی ہے لیکن جب اس کا جسم ہارمون کا عادی ہوجائے تو یہ عام طور پر شکایات ختم ہوجاتی ہیں۔

عورت جب چاہے امپلانٹ نکلوا سکتی ہے لیکن یہ عمل کسی تربیت یافتہ صحت کارکن کو کرنا چاہیے جو امپلانٹ نکالنا جانتا ہو۔ امپلانٹ نکلوانے کے بعد عورت فوری طور پر حاملہ ہوسکتی ہے اس لیے اگر وہ حاملہ ہونا نہیں چاہتی تو اسے خاندانی منصوبہ بندی کا کوئی اور طریقہ استعمال کرنا چاہیے۔

یہاں ان دواؤں یا گھریلو ٹوٹکوں کے بارے میں معلومات درج کریں
جو آپ کے علاقے میں فائدہ مند ہیں۔